کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام • اپریل ۲۰۱۲ء

لیحونا

اُس کا حیران کن فضل، صفحہ ۔ ۱۰، ۱۲

سیمنری کیوں؟ صفحہ ، ۲۰، ۴۶، ۴۸

والدین، اپنے بچوں کے ساتھ گفتگو کرنے کے لئے وقت نکالیں، صفحہ ۔ ۳۴

بچے، اپنے والدین کے ساتھ گفتگو کریں، صفحہ ۔ ۵۸

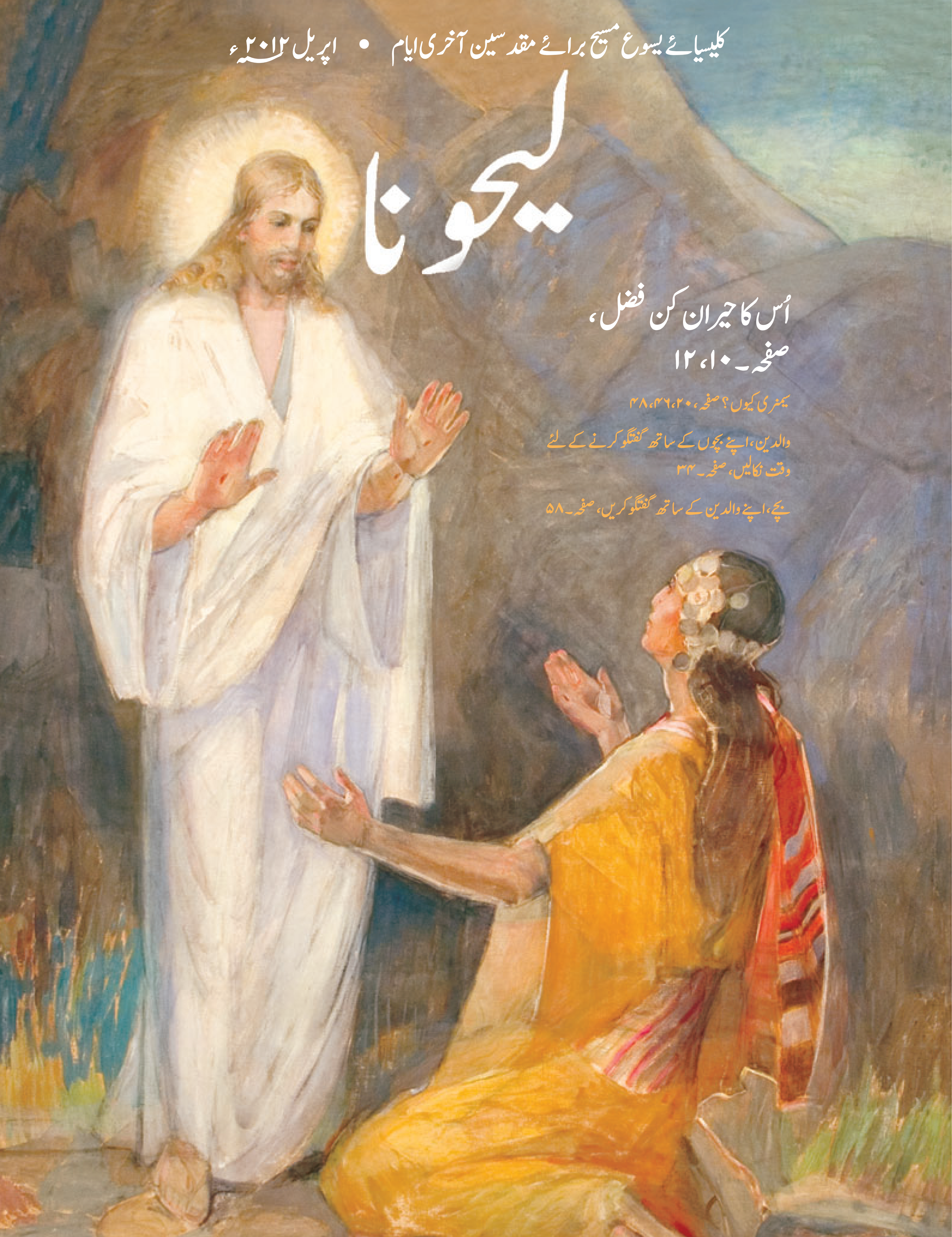

منی پولس (منی سوٹا، یو ایس اے) انسٹی ٹیوٹ آف آرٹس کا خصوصی تعاون، پٹنام ڈانا میکملن فنڈ، نقل نہیں کی جا سکتی

مقدس پطرس کا انکار، گیرٹ وان ہونتھراسٹ

”ایک لونڈی نے اُسے [پطرس کو] آگ کی روشنی میں دیکھا،۔۔اور کہا، یہ بھی [یسوع] کے ساتھ تھا۔

”اور اُس نے یہ کہہ کر اِنکار کیا کہ اَے عورت میں اُسے نہیں جانتا۔

”تھوڑی دیر بعد کوئی اور اُسے دیکھ کر کہنے لگا کہ تُو بھی اُنہی میں سے ہے۔ پطرس نے کہا، میاں میں نہیں ہوں۔

”اور۔۔ایک اور شخص یقینی طور سے کہنے لگا، کہ یہ آدمی بے شک اُس کے ساتھ تھا۔۔۔

”اور پطرس نے کہا، میاں، میں نہیں جانتا تُو کیا کہتا ہے۔ اور اُسی دم۔۔۔ مُرغ نے بانگ دی۔۔۔

”اور پطرس باہر جا کر زار زار رویا“ (لوقا ۲۲:۵۶–۶۰، ۶۲)

لیحونا، اپریل ۲۰۱۲ء

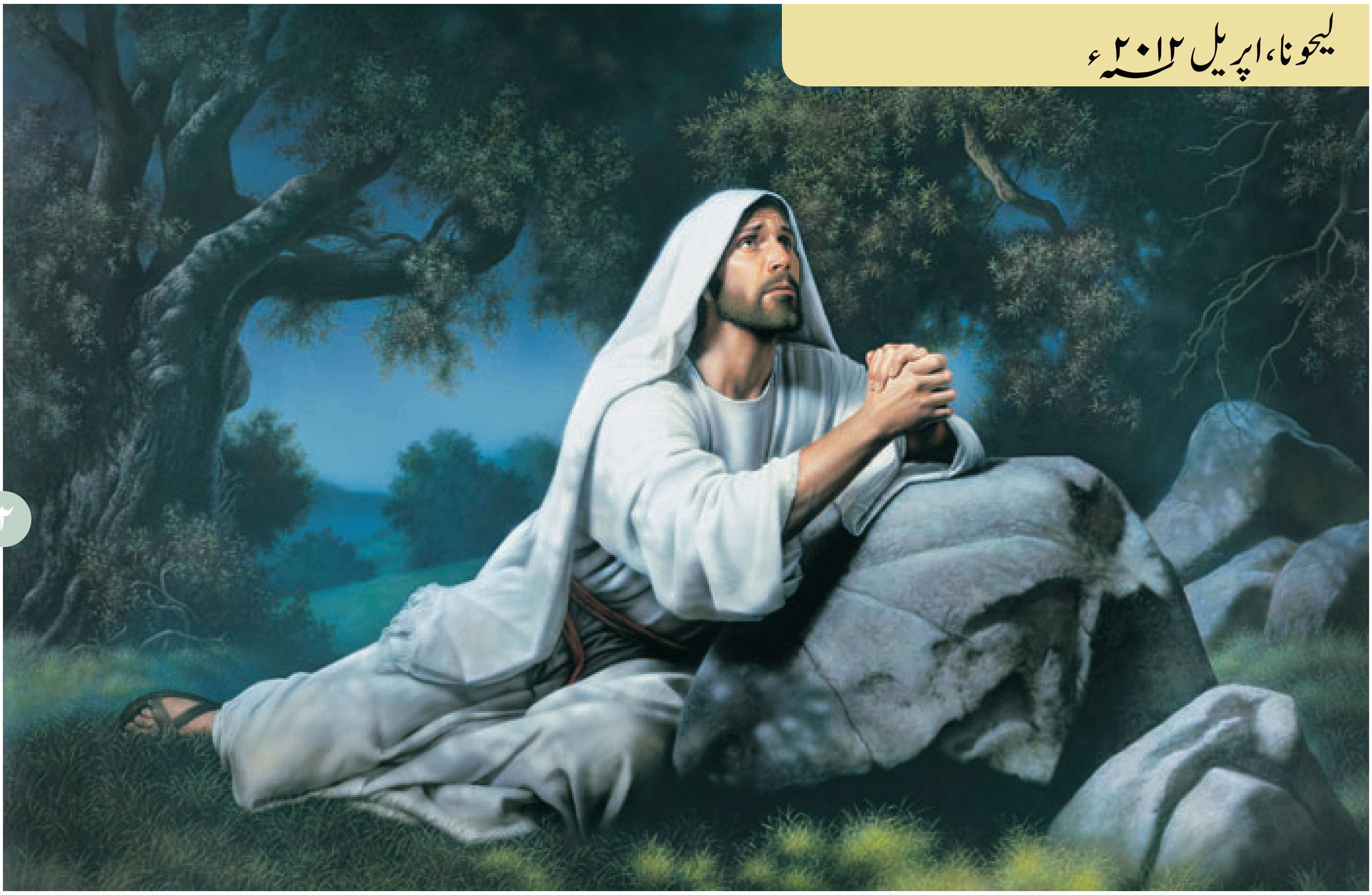

پیغامات

۴ صدارتی مجلس اعلیٰ کا پیغام
"وہ جی اُٹھا ہے" ایک نبی کی گواہی
صدر تھامس ایس۔ مانسن

۷ خاندانی معلّماتی پیغامات
محبت، نگرانی، اور مضبوطی

خصوصی مضامین

۱۲ کفارہ اور فانیت کا سفر: ایلڈر ڈیوڈ اے۔ بیڈنار
کفارہ کس طرح سے ہمیں اچھا بننے اور اچھے کام کرنے اور ہماری خواہش اور طاقت سے بڑھ کر خدمت کرنے میں مضبوطی بخشتا ہے۔

۲۰ سیمنری کی برکات: برٹنی بیٹی
پوری دنیا سے نوجوان بتاتے ہیں کہ سیمنری نے مسیح کے پاس آنے میں اُن کی کس طرح سے مدد کی۔

۲۶ تبدیل ہونے والے کے لئے ایک ذمہ داری
ہیلینا ہینونن
برانچ میں پیانوسٹ کی ذمہ داری کی تکمیل کے لئے مجھے اور میرے خاندان کو بہت ساری قربانیاں دینا پڑیں، مگر میں خوش ہوں کہ ہم نے ایسا کیا۔

۳۰ وارڈ کی مجالس کام پر
لارینی گانٹ
وارڈ کی مجلس کا حصہ کون ہیں، اور اُنہیں کس چیز کی تکمیل کرنی ہے؟

شعبہ جات

۸ اپریل کانفرنس نوٹ بک: جنرل کانفرنس سے بہت کچھ حاصل کرتے ہوئے
مائیکل باربر اور ڈیوڈ مارش

۱۰ ہم مسیح کی بات کرتے ہیں: حیران کن فضل
کرسٹن نکل کارڈن

۳۴ ہمارے گھر، ہمارے خاندان
بولنے اور سننے کے لئے گفتگو کا وقت
روز میری ایم۔ وکسوم

۳۸ مقدسین آخری ایام کی آوازیں

۷۴ کلیسیائی خبریں

۷۹ خاندانی شام کے لئے تجاویز

۸۰ دوبارہ ملنے تک: کفارے میں اُمید
بشپ رچرڈ سی۔ ایجلے

سِرورق

سامنے: مجھے مت چھوؤ، منروا ٹیچرٹ، بریگم ینگ یونیورسٹی میوزیم آرٹ کا خصوصی تعاون۔ پیچھے: گتسمنی میں مسیح سے تفصیلات، کارل ہینزک بلوچ۔

نوجوان بالغ

۴۲ ہر کوئی بلیک کو جانتا ہے
ایڈم سی۔ اولسن
باسکٹ بال کے لئے بلیک کی محبت امتحان اور برکت دونوں طرح سے رہی ہے۔

دیکھیں اگر آپ اِس شمارے میں چُھپے لیحونا کو دیکھ سکتے ہیں۔
اشارہ: درست صفحہ کا انتخاب کریں۔

نوجوان

۴۶ سوالات اور جوابات
اگر میں اپنے گھر پر ہی صحائف کا مطالعہ کر سکتا ہوں تو مجھے سیمنری جانے کی کیا ضرورت ہے؟

۴۸ سیمنری کیوں؟
سات نبی سیمنری کی برکت کے بارے بات کرتے ہیں۔

۵۰ ایکواڈور کے جنگلوں میں سیمنری
جوشوا جے۔ پرکی
بالکل حال ہی میں تبدیل ہونے والوں کی نئی برانچ میں سیمنری نے نوجوانوں کو گواہی، علم، اور ایمان سے کیسے معمور کیا ہے۔

۵۲ سیمنری کے بعد کیا آتا ہے؟
ڈیوڈ اے۔ ایڈورڈز
یہاں انسٹی ٹیوٹ کے لئے آپ کی دعوت ہے۔

۵۳ سطر بہ سطر: ۲ تیمتھیس ۳:۱۶–۱۷

۵۴ تباہ مت کرو
ایڈم سی۔ اولسن
ابھی تھوڑی سی احتیاط اور تیاری بعد میں بڑے مسائل سے محفوظ رکھ سکتی ہے۔

۵۷ اشتہار: صحائف میں دیکھو

بچے

۵۸ گفتگو کا وقت
ہیلری واٹکنز لیمن
جو کچھ سکول میں ہوا جوزی اُس کے بارے اُداس تھی، مگر اُس کے بارے بات کرنے سے اُس نے بہتر احساس پایا۔

۶۱ اُس نے موت کے بندھنوں کو توڑا
ایلڈر پیٹرک کیارون
نجات دہندہ موا اور دوبارہ جی اُٹھا تاکہ ہم پھر سے اپنے آسمانی باپ اور اپنے خاندانوں کے ساتھ رہ سکیں۔

۶۲ پرائمری کو گھر لاتے ہوئے: یسوع مسیح مجھے درست انتخاب کرنے کے بارے سکھاتا ہے

۶۴ موسیقی: میں یسوع کی مانند بننے کی کوشش کر رہا ہوں
جینیسی کپ پیری

۶۶ نام اور ایمان میں بہنیں
ہیدر ریگلے
رومانیہ میں بہنیں بتاتی ہیں کہ وہ اپنے ایمان کو کیسے مضبوط کرتی ہیں۔

۶۸ خاص گواہیاں: میں اپنے لئے آسمانی باپ کے منصوبے کی پیروی کے لئے کیا کر سکتا ہوں؟
ایلڈر رچرڈ جی۔ سکاٹ

۶۹ میرے انجیلی معیارات

۷۰ چھوٹے بچوں کے لئے

۸۱ مورمن کی کتاب کی صحیفائی اشکال

اپریل ۲۰۱۲ء والیم۔ ۳۶ نمبر۔ ۴
لیحونا ۱۰۴۸۴
کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کا بین الاقوامی رسالہ

صدارتی مجلس اعلیٰ: تھامس ایس۔ مانسن، ہنری بی۔ آئیرنگ، ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف

بارہ رسولوں کی جماعت: بوائیڈ کے۔ پیکر، ایل۔ ٹام پیری، رسل ایم۔ نیلسن، ڈیلن ایچ۔ اوکس، ایم۔ رسل بیلرڈ، رچرڈ جی۔ سکاٹ، رابرٹ ڈی۔ ہیلز، جیفری آر۔ ہالینڈ، ڈیوڈ اے۔ بیڈنار، کوئنٹن ایل۔ کک، ڈی۔ ٹوڈ کرسٹوفرسن، نیل ایل۔ اینڈرسن

ایڈیٹر: پال بی۔ پائپر
مشیران: کیتھ آر۔ ایڈورڈز، کرسٹوفیل گولڈن جونیئر، پر جی۔ مالم

مینجنگ ڈائریکٹر: ڈیوڈ ایل۔ فرسچکنچٹ
ایڈیٹوریل ڈائریکٹر: ونسنٹ اے۔ وان
گرافکس ڈائریکٹر: ایلن آر۔ لوئے بورگ

مینجنگ ایڈیٹر: آر۔ وال جانسن
اسسٹنٹ مینجنگ ایڈیٹرز: جینیفر ایل۔ گرین ووڈ، آدم سی۔ اولسن
معاون ایڈیٹرز: سوسن بیرٹ، ریان کر
ایڈیٹوریل سٹاف: برٹنی بیٹی، ڈیوڈ اے۔ ایڈورڈز، میتھیو ڈی۔ فلٹن، لارینی پورٹر گانٹ، کیری کاسٹن، جینیفر ماڈی، لیا میک کلاناہن، میلیسا میریل، مائیکل آر۔ مورس، سیلے جے۔ اوڈیرک، جوشوا جے۔ پرکی، چاڈ ای۔ فاریز، جان پن برو، پال وان ڈین برگی، ماریسا اے۔ وڈیسن، میلیسا زین ٹینو

مینجنگ آرٹ ڈائریکٹر: جے۔ سکاٹ نڈسن
آرٹ ڈائریکٹر: سکاٹ وان کیمپن
پروڈکشن منیجر: جینی این پیٹرز
سینئر ڈیزائنرز: سی۔ قیمبل بوٹ، کولین ہنکلی، ایرک پی۔ جانسن، سکاٹ ایم۔ مووئے

پروڈکشن سٹاف: کولیٹے نیبکر آنے، ہاورڈ جی۔ براؤن۔ کونی بروتھراپ برج جولی برڈٹ، ریجی نالڈ جے۔ کرسچنسن، برائن ڈبلیو۔ گیاگی، کیتھلین ہاورڈ، ڈینس کربی، جینی جے۔ نیلسن
پری پریس: جیف۔ ایل۔ مارٹن

پرنٹنگ ڈائریکٹر: کریک کے۔ سیج وک
ڈسٹری بیوشن ڈائریکٹر: ایوان لارسن

یونائیٹڈ سٹیٹس اور کینیڈا سے باہر چندہ اور قیمت کے لئے، store.lds.org پر جائیں یا اپنے مقامی کلیسیائی تقسیمی مرکز یا وارڈ یا برانچ رہنما سے رابطہ کریں۔

اپنے مسودے اور سوالات liahona.lds.org پر جمع کروائیں یا liahona@ldschurch.org پر ای۔ میل کریں؛ یا ڈاک کے ذریعے
Liahona, **Rm. 2420, 50 E. North Temple St., Salt Lake City, UT 84150-0024, USA. پر بھیجیں۔**

لیحونا (مورمن کی کتاب کے ایک اصطلاح "قطب نما" یا "راہ نما") کی اشاعت، البانوی، آرمینیائی، بسلما، بلغارین، کمبوڈین، سینوانو، چینی، آسان چینی، کروشین، چیک، ڈینش، ڈچ، انگریزی، ایسٹونین، فجین، فنش، فرانسیسی، جرمن، یونانی، ہنگرین، آئس لینڈک، انڈونیشین، اطالوی، جاپانی، کری باتی، کورین، لیٹوین، لیتھونین، مالاگاسی، مارشلز، منگولین، ناروجن، پولش، پرتگیزی، رومانوی، روسی، سموآن، سلووینین، ہسپانوی، سویڈش، تیگالوگ، تہیتی، تھائی، ٹونگن، یوکرینین، اُردو، اور ویتنامی میں کی جاتی ہے (فریکوئنسی زبان کے لحاظ سے مختلف ہے)

© 2012 by Intellectual Reserve, Inc.، جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ ریاست ہائے متحدہ میں چھپا

لیحونا میں شامل متن اور بصری مواد کو اتفاقیہ، غیر کمرشل کلیسیائی یا گھریلو استعمال کے لئے نقل کیا جا سکتا ہے۔ اگر آرٹ ورک کے ساتھ کریڈٹ لائن میں پابندیوں کو ظاہر کیا گیا ہو تو بصری مواد کو نقل نہیں کیا جا سکتا ہے۔ کاپی رائٹ سوالات کو درج ذیل پتہ پر بھیجیں یا ای۔ میل کریں۔ Intellectual Property Office, 50 E. North Temple St., Salt Lake City, UT 84150, USA;e-mail:cor-intellectualproperty@ldschurch.org.

ریاست ہائے متحدہ اور کینیڈا میں قارئین کے لئے: لیحونا اپریل ۲۰۱۲ء والیم۔ ۳۶۔ نمبر ۴ (USPS311-480) انگریزی (ISSN1080-9554) کی اشاعت کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام، 50 E. North Temple St., Salt Lake City, UT 84150. سے ہوتی ہے۔ امریکہ کے لئے سالانہ چندہ ۱۰ ڈالر؛ کینیڈا کے لئے ۱۲ ڈالر بمع نافذ ٹیکس ہیں۔ معیادی ٹکٹوں کی ادائیگی سالٹ لیک سٹی یوٹاہ میں کی جاتی ہے۔ پتہ کی تبدیلی کے لئے ساٹھ دن پہلے نوٹس بھیجیں۔ امریکہ اور کینیڈا کے لئے چندہ سالٹ لیک ڈسٹری بیوشن سنٹر کو درج ذیل پتہ پر بھیجیں۔ چندہ کے لئے امدادی لائن: 1-800-537-5971 کریڈٹ کارڈ آرڈرز (امریکن ایکسپریس، ڈسکور، ماسٹر کارڈ، ویزا) فون پر یا store.lds.org پر لے سکتے ہیں۔
کینیڈا خط و کتابت کے لئے معلومات: Publication Agreement #40017431

پوسٹ ماسٹر: پتہ کی تبدیلی کے لئے Salt Lake Distribution Center, Church Magazines, P.O. Box 26368, Salt Lake City, UT 84126-0368

مزید آن لائن

Liahona.lds.org

بالغوں کے لئے

اِس شمارے میں بہت سارے مضامین نجات دہندہ کی تعلیم اور گواہی دیتے ہیں۔ اُس کے بارے مزید **JesusChrist.lds.org** پر جانیں۔

نوجوانوں کے لئے

اِس شمارے میں بے شمار مضامین سیمنری کی برکات کے بارے بات کرتے ہیں (دیکھئے صفحات ۲۰–۲۵ اور ۴۶–۵۳)۔ مزید جاننے کے لئے **seminary.lds.org** وزٹ کریں۔

بچوں کے لئے

"میں یسوع کی مانند بننے کی کوشش کر رہا ہوں" گیت سننے کے لئے (۶۴–۶۵ نمبر صفحوں کو دیکھیں)، اور **liahona.lds.org** وزٹ کریں۔

اِس شمارے میں عنوانات

اعداد مضمون کے پہلے صفحے کو پیش کرتے ہیں۔

کفارہ، ۴، ۱۲، ۶۱، ۶۲، ۸۰
مورمن کی کتاب، ۳۸
کلیسیائی بلاہٹیں، ۲۶، ۳۰
ابلاغ، ۳۴، ۵۸
مجالس، ۳۰
خاندان، ۳۴، ۴۲، ۵۸، ۶۶
جنرل کانفرنس، ۸
فضل، ۱۰، ۱۲
اُمید، ۸۰
الہام، ۳۹، ۴۰
انسٹی ٹیوٹ، ۵۲
یسوع مسیح، ۴، ۱۰، ۱۲، ۶۱، ۶۴، ۷۰
مشنری کام، ۴۲
موسیقی، ۲۶، ۶۴
فرماں برداری، ۵۴
دعا، ۴۱
تیاری، ۵۴
دوبارہ جی اُٹھنا، ۴، ۶۱، ۶۲، ۷۰
مطالعہ صحائف، ۵۳، ۵۷، ۶۸
سیمنری، ۲۰، ۴۶، ۴۸، ۵۰
معیارات، ۶۹

آپ کی زبان میں

لیحونا اور دیگر کلیسیائی مواد **languages.lds.org** پر بہت ساری زبانوں میں دستیاب ہے۔

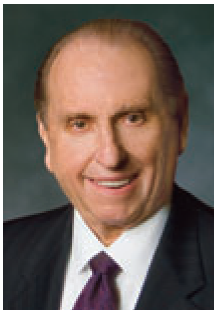

صدر
تھامس ایس۔ مانسن

”وہ جی اُٹھا ہے“

ایک نبی کی گواہی

عالمِ مسیحیت کی واضح للکار“ صدر تھامس ایس۔ مانسن نے فرمایا ہے، کیا یسوع ناصری مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ ”قیامت کی حقیقت کسی انفرادی شخص یا ہم سب کے لئے ایسا اطمینان مہیا کرتی ہے جو سمجھ سے بالکل باہر ہے“ (فلپیوں ۴:۷)[۱]

درج ذیل اقتباسات میں، صدر مانسن نے اپنی گواہی اور نجات دہندہ کی قیامت کے لئے شکریہ کی بابت بتایا ہے اور اِس بات کا اعلان کیا ہے، چونکہ بیٹے نے موت پر فتح پائی ہے، اِس لئے باپ کے سارے بچے جو زمین پر آتے ہیں وہ پھر سے جی اُٹھیں گے۔

فانیت سے پار زندگی

”میں ایمان رکھتا ہوں کہ مسیح نے ہمارے لئے جو کچھ گتسمنی میں کیا ہم میں سے کوئی بھی اُسے مکمل طور پر نہیں پا سکتا ہے، مگر میں اپنی زندگی کے ہر دن اُس کے کفارے کی قربانی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو اُس نے ہمارے لئے دی۔

”آخری لمحوں میں، وہ اپنی قربانی سے پیچھے ہٹ سکتا تھا۔ مگر اُس نے ایسا نہ کیا۔ وہ سب چیزوں سے زیادہ حلیم بنا تاکہ وہ سب چیزوں کو بچا سکے۔ ایسا کرنے کے باعث، اُس نے ہمیں فانی زندگی سے پار بھی زندگی بخشی۔

”میں اپنی روح کی انتہائی گہرائیوں سے، اُس کا شکر گزار ہوں۔ اُس نے ہمیں جینا سکھایا۔ اُس نے ہمیں مرنا سکھایا۔ اُس نے ہماری نجات کو محفوظ کیا۔“[۲]

موت کی تاریکی سے چھڑاتے ہوئے

”بڑی تکلیف اور بیماری، جیسے خاص حالات میں، موت رحم کے فرشتے کے طور پر آتی ہے۔ مگر زیادہ تر، ہم اِسے اِنسانی خوشی کے دشمن کے طور پر سوچتے ہیں۔

”منکشف کردہ سچائی کی روشنی کے وسیلے سے موت کی تاریکی سے ہمیشہ چھٹکارا پایا جا سکتا ہے۔ مالک نے فرمایا ’قیامت اور زندگی تو میں ہوں‘۔ ’’جو مُجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زِندہ رہے گا: اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک نہ مرے گا۔‘

”یہ یقین دہانی، بلکہ قبر سے پار زندگی کی مقدس تصدیق اس اطمینان کو بہتر طور پر مہیا کرے گی جس کا وعدہ نجات دہندہ نے کیا تھا جب اُس نے اپنے شاگردوں کو اِس کا یقین دلایا: ’میں تمھیں اطمینان دیئے جاتا ہوں، اپنا اطمینان تمھیں دیتا ہوں: جس طرح دُنیا دیتی ہے میں تمھیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔‘“[۳]

وہ یہاں نہیں ہے

”ہمارا نجات دہندہ دوبارہ جی اُٹھا۔ موت پر فتح پانے کا یہ واقع جو رونما ہوا تھا یہ اِنسانی تاریخ میں رونما ہونے والے سب واقعات میں سب سے زیادہ جلیل القدر، اطمینان بخش، اور تسکین پہنچانے والا واقع تھا۔ گتسمنی اور کلوری کی اذیت اور تکلیف مٹ گئی تھی۔ نوع انسانی کی نجات محفوظ ہو گئی تھی۔ آدم کے گرنے کی اصلاح ہو چکی تھی۔

”اُس پہلے ایسٹر کی صبح خالی قبر ایوب کے اُس سوال کا جواب تھا، ’’اگر آدمی مر جائے تو کیا وہ پھر جیئے گا؟‘ وہ سب جو میری آواز کو سن رہے ہیں، میں اعلان کرتا ہوں، کہ اگر کوئی مر جائے، تو وہ پھر جی اُٹھے گا۔ ہم یہ اِس لئے جانتے ہیں، کیوں کہ ہمارے پاس منکشف کردہ سچائی کی روشنی ہے۔۔۔۔

”میرے عزیز بھائیو اور بہنو، ہمارے گہرے ترین دکھ کے لمحہ میں بھی، ہم پہلے ایسٹر کی صبح فرشتے کے کلام سے عظیم اطمینان پا سکتے ہیں: وہ یہاں نہیں ہے: کیوں کہ وہ جی اُٹھا ہے۔“[۴]

کارل ہینرک بلوخ

سارے لوگ پھر جی اُٹھیں گے

”ہم ہنستے ہیں، ہم روتے ہیں، ہم کام کرتے ہیں، ہم کھیلتے ہیں، ہم محبت کرتے ہیں، ہم زندگی گزارتے ہیں، اور پھر ہم مر جاتے ہیں۔

”اور ہم مُردہ ہی رہتے، اگر ایک شخص یسوع ناصری اور اُس کا مشن ہمارے لئے نہ ہوتا۔۔۔

”اپنے پورے دِل اور رُوح کے بھرپُور احساسات کے ساتھ، میں خاص گواہ کے طور پر گواہی دیتا اور اعلان کرتا ہوں کہ خدا موجود ہے۔ یسوع مسیح اُس کا بیٹا ہے، جو جسم کے اعتبار سے باپ کا اکلوتا ہے۔ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے؛ وہ باپ کے پاس ہمارا درمیانی ہے۔ یہ وہی ہے جو ہمارے گناہوں کے کفارے کی خاطر صلیب پر موأ۔ وہ دوبارہ جی اُٹھنے والوں میں سے پہلا پھل ہوا۔ کیوں کہ وہ موأ، اِس لئے سب دوبارہ جی اُٹھیں گے۔“[۵]

ذاتی گواہی

”میں ذاتی گواہی کے طور پر اعلان کرتا ہوں کہ موت مفتوح ہو چکی ہے، موت پر فتح غالب آچکی ہے۔ خدا کرے یہ کلام اُس کے وسیلے سے مقدس ٹھہرے جس نے اِس کی تکمیل کی، اور وہ سب جو اُسے یاد کرتے ہیں یہ حقیقی علم بن جائے۔ اِس کی قدر کرو۔ اِس کی عزت کرو۔ وہ جی اٹھا ہے“[۶] ■

حوالہ جات

۱۔ ”وہ جی اُٹھا ہے،“ لیحونا، اپریل ۲۰۰۳ء۔
۲۔ "At Parting," لیحونا، مئی ۲۰۱۱ء، ۱۱۴۔
۳۔ "Now Is the Time," لیحونا، جنوری ۲۰۰۲ء، ۶۸؛ یوحنا ۱۱:۲۵–۲۶؛ ۱۴:۲۷ بھی دیکھئے)
۴۔ ”وہ جی اُٹھا ہے،“ لیحونا، مئی ۲۰۱۰، ۸۹، ۹۰؛ ایوب ۱۴:۱۴؛ متی ۲۸:۶ بھی دیکھئے۔
۵۔ ”میں جانتا ہوں میرا نجات دہندہ موجود ہے!“ لیحونا، مئی ۲۰۰۷ء، ۲۴، ۲۵۔
۶۔ لیحونا، اپریل ۲۰۰۳ء، ۷

اِس پیغام سے تعلیمات

صدر مانسن کے پیغام سے حوالہ جات بتانے کے بعد، اُس گواہی کے بارے غور کریں جو وہ ایسٹر کے حقیقی مفہوم کے بارے رکھتے ہیں۔ آپ خاندان کے ارکان سے درج ذیل سوالات پوچھ سکتے ہیں: ”اِس سے آپ کا کیا مطلب ہے کہ ایک زندہ نبی نے آج اِن سچائیوں کی تصدیق کر دی ہے؟ آپ اِن کا اطلاق اپنی زندگی میں کیسے کر سکتے ہیں؟“ اپنی گواہی کا اضافہ کرنے کے بارے سوچیں۔

میں اُس کو پھر دیکھوں گا

مورگن ویبکی

ہمارے باپ نے ہم میں سے ہر ایک بچے کو خاص قسم کا احساس دلایا۔ وہ ہمیں پیار کرتا تھا اِس لئے آسانی سے معاف کر دیتا تھا۔ اُس نے اِس یقین دہانی کے لئے اپنی بھرپور کوشش کی کہ ہم میں سے ہر ایک خوش ہو، اور اُس نے یہ بات واضح طور پر بتادی کہ وہ ہمارے لئے بہترین چاہتا ہے۔ میں اُس سے بہت پیار کرتی تھی۔

جب میں چھٹی کلاس میں تھی، تو میرا باپ کار کے حادثے میں فوت ہو گیا۔ میرا خاندان اور میں مکمل طور پر مایوس ہوگئے۔ ہمارے خاندان میں ایک بڑا رخنہ پڑ گیا تھا۔ ہمارا باپ ہی واحد وہ شخص تھا جس پر ہم بھروسہ کرتے تھے، جب بھی مجھے کوئی مسئلہ ہوتا تو میں اُسی کے پاس جاتی تھی۔ اُس کی وفات کے بعد مدد پانے کی بجائے، میں غصہ میں آجاتی اور اپنا ہی نقصان کرتی۔ آخر کار میں نے فیصلہ کیا کہ یہ تو خدا کی غلطی تھی۔ میں نے صحائف پڑھنے اور دعا کرنا چھوڑ دی۔ میں چرچ صرف اِس لئے جاتی تھی کیوں کہ میری والدہ یہ چاہتی تھی۔ میں آسمانی باپ سے دُور رہنے کی کوشش کرتی تھی۔

پھر میں پہلی مرتبہ ینگ وویمن کے کیمپ میں گئی۔ نئے دوستوں سے ملنا مجھے پسند تھا، مگر ابھی تک میں اپنے صحائف کا مطالعہ نہ کرتی تھی۔ آخری رات، ہماری گواہی کی میٹنگ تھی۔ میں نے کچھ ایسا محسوس کیا جو لمبے عرصے تک میں نے کیا تھا: یعنی روح کو۔ جن لڑکیوں نے اُٹھ کر اپنی گواہیاں دی میں نے اُن کی تعریف کی، مگر میں اپنی نشست پر ہی بیٹھی رہی کیوں کہ میں سوچتی تھی کہ میں گواہی دینے والوں میں سے نہ تھی۔ اچانک میں نے محسوس کیا کہ مجھے اُٹھنا چاہیے۔ میں نے اپنا منہ کھولا، اور حیران تھی کہ کیا کہنا ہے۔ پس میں نے کہا کہ ینگ وویمن کے کیمپ پر میں بہت خوش تھی۔ پھر میں نے پایا کہ میں کہہ رہی تھی کہ میں جانتی ہوں کہ یسوع مسیح میرے لئے موا اور میرا آسمانی باپ مجھ سے پیار کرتا ہے اور کلیسیا سچی ہے۔

میں ایک یادگار اطمینان سے معمور ہو گئی تھی۔ اِس تجربے کا شکریہ، میں کہہ سکتی ہوں کہ نجات دہندہ کے کفارے اور دوبارہ جی اُٹھنے کے باعث میں اپنے باپ کو پھر سے دیکھوں گی۔

وہ موجود ہے!

صدر مانسن بتاتے ہیں چونکہ یسوع مسیح موا اور پھر جی اُٹھا، ہم سب بھی پھر جی اُٹھیں گے۔ نیچے تصویر کو دیکھیں۔ اِس ترتیب کو ظاہر کرنے کے لئے ہر ایک خانے میں ایک عدد لکھیں جس کے مطابق یہ واقعات ہوئے ہیں۔

کیوں کہ یسوع مسیح زندہ ہے، اِس لئے خاندان ابدی طور پر اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ نیچے دیئے ہوئے خانے میں اپنے خاندان کے نام لکھیں۔

وضاحت سٹیو کرپ

ایمان، خاندان، ریلیف

دعا گو ہو کر اِس مواد کا مطالعہ کریں اور، جب مناسب ہو، اُن بہنوں کے ساتھ اِس کے بارے گفتگو کریں جن سے آپ ملاقات کرنے جاتی ہیں۔ وہ سوالات استعمال کریں جو بہنوں کو مضبوط کرنے میں آپ کی مدد کریں اور ریلیف سوسائٹی کو آپ اپنی زندگی کا سرگرم حصہ بنائیں۔

محبت، نگرانی، اور مضبوطی

نجات دہندہ کی طرح، خاندانی معلمات ایک ایک کی خدمت کرتی ہیں (دیکھئے ۳ نیفی ۱۱:۱۵)۔

ہم جانتی ہیں کہ خاندانی معلمات کے طور پر ہم اپنی خدمت میں اُس وقت کامیاب ہیں جب ہماری بہنیں یہ کہہ سکیں: (۱) میری خاندانی معلّمہ روحانی ترقی میں میری مدد کرتی ہے؛ (۲) میں جانتی ہوں کہ میری خاندانی معلّمہ بڑی گہرائی سے میرا اور میرے خاندان کا خیال رکھتی ہے؛ اور (۳) اگر مجھے کوئی مسئلہ ہو، تو میں جانتی ہوں کہ میری خاندانی معلّمہ میرے کہنے کا انتظار کیے بغیر ہی کوئی قدم اُٹھائے گی۔[1]

خاندانی معلمات کے طور پر ہم کس طرح سے ایک بہن کو پیار کرتی، نگرانی کرتی، اور اُسے مضبوط بناتی ہیں؟ درج ذیل ۹ تجاویز ہیں جو کتاب میری سلطنت کی بیٹیاں کے باب نمبر ۷ میں پائی جاتی ہیں: اپنی بہنوں کے لئے خاندانی معلمات کی خدمت میں مدد کے طور پر ریلیف سوسائٹی کی تاریخ اور کام۔

- اُس کے لئے اور اُس کے خاندان کے لئے ہر روز دعا کریں۔
- اُسے اور اُس کے خاندان کو جاننے کے لئے الہام کی خواہاں ہوں۔
- یہ جاننے کے لئے باقاعدگی کے ساتھ اُس کے گھر ملاقات کے لئے جائیں کہ وہ کیسے زندگی گزار رہی ہے اور اُسے تسلی دیں اور مضبوط بنائیں۔
- ملاقاتوں، فون کالوں، خطوط، ای میل، ٹیکسٹ میسجز، اور مہربانی کے سادہ اعمال کے ذریعے کثرت سے رابطہ میں رہیں۔
- کلیسیائی میٹنگوں میں اُس کو خوش آمدید کہیں۔
- جب اُسے کوئی ہنگامی صورت حال، بیماری، یا کوئی دوسری فوری ضرورت ہو تو اُس کی مدد کریں۔
- اُسے صحائف سے اور خاندانی معلماتی پیغامات سے خوشخبری کی تعلیم دیں۔

- اچھی مثال قائم کر کے اُس کو تحریک بخشیں۔
- اُس بہن کی خدمت اور اُس کی روحانی اور دنیاوی بہتری کے بارے ریلیف سوسائٹی رہنما کو رپورٹ دیں۔

صحائف سے

لوقا ۱۰:۳۸–۳۹؛ ۳ نیفی ۱۱:۲۳–۲۶؛ ۲۷:۲۱

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے جولی۔ بی۔ بیک، “What I Hope My Granddaughters (and Grandsons) Will Understand about Relief Society,” لیحونا نومبر ۲۰۱۱ء، ۱۱۳۔
۲۔ میری سلطنت میں بیٹیاں: ریلیف سوسائٹی کی تاریخ اور کام (۲۰۱۱)، ۱۱۲۔
۳۔ میری سلطنت میں بیٹیاں، ۱۱۹–۱۲۰۔
۴۔ بریگم ینگ کے، ”تاثرات“ ڈیزرٹ نیوز۔ ۱۵ اکتوبر ۱۸۵۶ء، ۲۵۲۔
۵۔ دیکھئے میری سلطنت میں بیٹیاں، ۳۶–۳۷۔

میں کیا کر سکتی ہوں؟

۱۔ میں کیسے جان سکتی ہوں کہ میری بہن ضرورت میں ہے؟

۲۔ میری بہنیں کیسے جانیں گی کہ میں بڑی گہرائی سے اُن کا خیال رکھتی ہوں؟

اپنی تاریخ سے

”خاندان تدریس پوری دنیا میں کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی خواتین کے لئے محبت، پرورش، اور خدمت کا وسیلہ بن گئی ہے، جوزف سمتھ نے بتایا، ”یہ اُن ہمدرد اعمال کے مطابق کام کرتی ہیں جو خدا نے ان کے سینوں میں رکھے ہوئے ہیں۔““[2]

ایک بہن جو حال ہی میں بیوہ ہوئی اُس نے اپنی خاندانی معلمات کے بارے کہا: ”اُنہوں نے توجہ سے میری بات سنی۔ اُنہوں نے تسلی دی۔ وہ میرے ساتھ روئیں۔ اور اُنہوں نے مجھے گلے لگایا۔۔۔[اُنہوں] نے تنہائی کے اِن ابتدائی مہینوں میں، میری گہری مایوسی اور دباؤ میں میری مدد کی۔“[3]

دنیاوی کاموں میں مدد کرنا بھی خدمت ہی کی ایک صورت ہے۔ اکتوبر ۱۸۵۶ء کی جنرل کانفرنس میں، صدر بریگم ینگ نے اعلان کیا کہ بانی اپنے چھکڑوں کے ساتھ گھنی برف میں کوئی ۲۷۰–۳۷۰ میل (۴۳۵–۵۹۵ کلومیٹر) دُور پھنسے ہوئے تھے۔ سالٹ لیک سٹی میں اُس نے مقدسین آخری ایام کو اُن کی مدد کرنے کی ذمہ داری سونپی اور ”جن کاموں کو ہم دنیاوی کہتے ہیں سختی سے وہ کرنے کو کہے۔“[4]

لوسی میسروو نے قلم بند کیا ہے کہ خواتین نے اپنے زیر جامہ گرم کپڑے اور جرابیں وہی خیمہ اجتماع میں اُتاریں اور ٹھنڈ میں جمے ہوئے پیش روؤں کے لئے بھیجنے کے واسطے ایک چھکڑے میں اُن کا ڈھیر لگا دیا۔ پھر اُنہوں نے اُن لوگوں کے لئے کپڑے اور بستر اکٹھے کئے جو بالآخر ضرورتِ زندگی کی چند ایک اشیاء کے ساتھ آ رہے تھے۔ جب ہتھ گاڑیوں کی کمپنیاں وہاں پہنچیں، تو شہر میں ایک عمارت ”اُن کو اشیائے ضرورت مہیا کرنے والی چیزوں سے بھری ہوئی تھی۔“[5]

ایک ایک کر کے، والٹر رین، کلیسائی تاریخی میوزیم کا خصوصی تعاون

اپریل کانفرنس کی نوٹ بک

”جو کچھ میں خدا نے کہا ہے، وہ کہہ دیا ہے؛۔۔۔خواہ وہ میری آواز ہو، یا میرے خادموں کی آواز، یہ ایک ہی بات ہے“ (تعلیم و عہد ۱:۳۸)

جنرل کانفرنس سے مزید حاصل کرتے ہوئے

مائیکل باربر اور ڈیوڈ مارش
شعبہ نصاب

اگرچہ ہم جنرل کانفرنس کے آخری سیشن کے اختتام پر ”آمین“ کہتے ہیں، مگر روحانی ضیافت کا اختتام یہاں پر نہیں ہوتا ہے۔ اگر ہم اُس کانفرنس کی تعلیمات کا مطالعہ اور اُن کا اطلاق جاری رکھیں تو یہ جاری رہ سکتی ہیں۔ سالوں سے، نبیوں نے ایسا کرنے کے لئے ہماری حوصلہ افزائی کی ہے۔ مثال کے طور پر، ۱۹۴۶ء، صدر ہیرلڈ بی۔ لی (۱۸۹۹ء–۱۹۷۳ء) نے ارکان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ کانفرنس کے خطابات کو ”اگلے چھ ماہ کے دوران اپنے کلام اور کام کے دوران رہنما بنائیں۔“ اُس نے واضح کیا، ”یہ اہم معاملات ہیں جنھیں خدا آج کے زمانے میں اپنے لوگوں کے لئے موزوں مکاشفہ کے طور پر دیکھتا ہے۔“[1]

۱۹۸۸ء میں، صدر عزرا ٹافٹ بینسن (۱۸۹۹ء–۱۹۹۴ء) نے اس مشورت کے بارے بتایا، ”اگلے چھے مہینوں تک، اینزائن کا کانفرنس ایڈیشن تمہارے معیاری کاموں کے بارے چاہیے اور کثرت سے اِس کے حوالے دیکھنے چاہیے۔“[2]

اکتوبر ۲۰۰۸ء جنرل کانفرنس کے اختتام پر، صدر تھامس ایس۔ مانسن نے کانفرنس خطابات کے مطالعہ کی اہمیت کی پھر سے تصدیق کی۔ اُس نے کہا: ”خدا کرے کہ جو کچھ ہم نے جنرل کانفرنس کے دوران سنا ہے اُسے ہم دیر تک یاد رکھیں۔ جو پیغامات دیئے گئے ہیں وہ اگلے مہینے کے اینزائن اور لیحونا رسالوں میں چھاپے گئے ہیں۔ میں اُن کا مطالعہ کرنے کے لئے اور اُن کی تعلیمات پر غور و خوض کرنے کے لئے آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔“[3]

جب آپ کانفرنس پیغامات کا مطالعہ کرتے اور اِس پر غور وخوض کرتے ہیں، تو اُن کو اپنی زندگی میں زیادہ قابل مفہوم بنانے کے لئے آپ کیا کر سکتے ہیں؟ یہاں پر کچھ تجاویز ہیں جو الہامی کلام کو پانے اور اُس پر عمل کرنے کے لئے آپ کو تیار کرنے میں مدد کرتی ہیں:

الہام پانے کے لئے تیار ہوں۔ جنرل کانفرنس کے خطابات کو خواہ آپ دیکھ رہے ہیں، یا پڑھ رہے ہیں، یا سن رہے ہیں، آپ کو خدائی الہام پانے کے لئے لازمی طور پر اپنے دل اور ذہن کو کھول کر رکھنا چاہیے۔ بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ڈیوڈ اے۔ بیڈنار نے بتایا ہے ایک مقرر خواہ کتنا ہی موثر طریقے سے بولے، ”اُس کا پیغام اور روح القدس کی گواہی صرف اُسی وقت دل میں داخل ہوتی ہے جب سننا والا اُس کو اجازت دیتا ہے۔“ اُس نے واضح کیا کہ الہام پانے کے لئے ”روحانی، ذہنی، اور جسمانی سرگرمی کی ضرورت ہوتی ہے نہ کہ سست رسائی کی۔“[4]

درج ذیل تجاویز روح کے باعث سیکھنے کے لئے آپ کو تیار کرنے میں مدد کر سکتی ہیں:

۱۔ وقت نکالیں اور بھرپور توجہ والا ماحول پیدا کریں جس میں آپ روحانی ترغیبات کو پا سکتے ہوں۔

۲۔ دعا کے ذریعے الٰہی ہدایت کی تلاش کریں۔

۳۔ اُن سوالات یا معاملات کی ذاتی طور پر فہرست تیار کریں آپ جن کے جوابات کی تلاش میں ہیں۔

پیغامات کو سمجھیں۔ زندہ انبیاء اور رسول، سکھاتے ہیں، تشریح کرتے ہیں، نصیحت کرتے ہیں، آگاہ کرتے ہیں، اور گواہی دیتے ہیں۔ اُن کے خطابات کا قریبی جائزہ لینے سے اُن کے پیغامات کو مکمل طور پر سمجھنے میں آپ کو مدد ملے گی۔ یہاں پر کچھ موثر طریقہ تدریس ہیں:

- **سوالات پوچھیں۔** مثال کے طور پر۔ اِس پیغام سے خداوند کیا چاہتا ہے کہ میں سیکھوں؟ یہ خطاب میرے انجیلی اصولوں کے فہم کو یا صحائف کی آیت کو سمجھنے کے فہم کو کس طرح سے بڑھاتا ہے؟ انجیلی اصولوں کی تشریح کے لئے کون سی کہانیاں استعمال کی گئی ہیں، اور میں اُن سے کیا سیکھتا ہوں؟
- **ایک خلاصہ تیار کریں۔** مقررین کے خطابات کے اختصارات پر توجہ دیں۔ خطبہ کو حصوں میں تقسیم کریں اور ایک خلاصہ تیار کریں جو ہر ایک حصے کے اہم خیال کو پیش کرتا ہو۔
- **پیغام میں مختلف عناصر کی شناخت کریں۔** فرماں بردار مشورت کے لئے تعلیمات، صحائف، کہانیوں، آگاہیوں، فہرستوں، گواہیوں، عملی دعوتوں، اور موعودہ برکات جیسی چیزوں پر غور کریں۔
- **پیغامات کا ایک سے زیادہ مرتبہ مطالعہ کریں۔** انجیلی سچائیوں کا مکمل مفہوم اور اہمیت پر گرفت پانے کے لئے لازمی طور پر ایک سے زیادہ مرتبہ مطالعہ کرنا چاہیے۔ ہر مرتبہ جب آپ مطالعہ کرتے ہیں، ملنے والی نئی معرفتوں کی فہرست بنائیں۔

جو کچھ آپ سیکھتے ہیں اُس پر عمل کریں۔ اگر آپ دعا گو ہو کر پیغامات کا مطالعہ کرتے ہیں، تو آپ دیکھیں گے کہ پیغامات کا اطلاق کس طرح سے آپ کی زندگی میں ہوتا ہے۔ آپ جان سکتے ہیں کہ اِس طرح کے سوالات پوچھنے کے باعث آپ بامفہوم تبدیلیاں کیسے کر سکتے ہیں مثلاً جو کچھ میں سیکھنا چاہتا ہوں خداوند میرے وسیلے سے اُس کام کے بارے کیا کروانا چاہتا ہے؟ اور جو کچھ میں نے سیکھا ہے وہ میرے خاندان، کام، یا کلیسیائی ذمہ داریوں میں کیسے مددگار ہوگا؟ اپنے تاثرات ضرور لکھیں تاکہ آپ اُن کو نہ بھولیں۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے کا الہام اور موعودہ برکات پائیں گے۔

جنرل کانفرنس ایسا وقت ہے جب خداوند اپنے خادموں کے ذریعے آپ پر اپنی مرضی منکشف کرتا ہے۔ صدر سپنسر ڈبلیو۔ قمبل (۱۸۹۵–۱۹۸۵) نے بتایا ہے، ”کلیسیا کے معیاری کاموں سے باہر آپ کی ذاتی لائبریری میں کسی بھی اور مواد یا کتاب کی حیثیت اُن کے شاندار خطبات یا جوش بیانی کی پیش کش کے باعث نہ ہو، بلکہ اُن تصورات کے باعث جو ابدی زندگی کی راہ کا تعین کرتے ہیں۔“[5] ■

اِسے تحریر کرو اور اِس پر روشنی ڈالو

”جو کچھ ہم سن لیتے ہیں ہو سکتا ہے اُس میں سے، کوئی ایک فقرہ یا پیراگراف ہی ہماری توجہ پر غالب آجائے۔ اگر ایسا ہوتا ہے، تو میں اُمید کرتا ہوں کہ ہم اِس کو لکھ لیں گے اور اُس وقت تک اُس پر روشنی ڈالیں گے جب تک اُس کے گہرے مفہوم تک نہ پہنچ جائیں اور اِسے اپنی زندگیوں کا حصہ نہ بنالیں۔“

صدر گورڈن بی۔ ہنکلی (۱۹۱۰ء–۲۰۰۸ء)، ”ایک فروتن اور شکستہ دل“ لیحونا، جنوری ۲۰۰۱ء، ۱۰۳۔

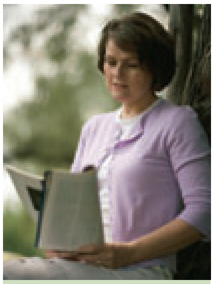

جنرل کانفرنس کے خطابات کو پڑھنے، دیکھنے، یا سننے کے لئے conference.lds.org وزٹ کریں۔

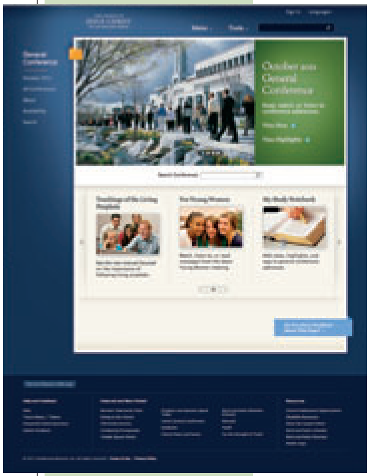

حوالہ جات

۱۔ ہیرلڈ بی۔ لی کانفرنس رپورٹ میں، اپریل ۱۹۴۶ء، ۶۸۔
۲۔ عزرا ٹافٹ بینسن، ”مسیح کے پاس آؤ اور اُس میں کامل بنو،“ اینزائن، مئی ۱۹۸۸ء، ۸۴۔
۳۔ تھامس ایس۔ مانسن، ”دوبارہ ملنے تک،“ لیحونا نومبر۔ ۲۰۰۸ء، ۱۰۶۔
۴۔ ڈیوڈ اے۔ بیڈنار، ”ایمان کے سبب سیکھنے کے خواہاں ہو،“ لیحونا ستمبر ۲۰۰۷ء، ۱۷، ۲۰۔
۵۔ سپنسر ڈبلیو۔ قمبل، دنیا میں مگر دنیا کے نہیں، بریگم ینگ یونیورسٹی کی سالانہ تقاریر (۱۴ مئی، ۱۹۶۸ء)، ۳۔

حیران کن فضل

کرسٹین نکول کارڈن

ہر روز میرا انحصار یسوع مسیح کے فضل پر ہے۔

ہماری کلیسیائی میٹنگوں میں، ہم فضل کے بارے اکثر بات چیت نہیں کرتے،" یہ بات بریگیم ینگ یونیورسٹی میں میرے مذہبی تعلیم کے معلم نے کہی، "مگر کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام" کے رکن کے طور پر ہم فضل پر ایمان رکھتے ہیں۔"

دراصل، میں فضل کے حوالے سے کسی ینگ وویمن یا سنڈے سکول اسباق کو تو یاد نہ کر سکی، مگر میرے خیال مجھے پیچھے ہائی سکول کوائر میں لئے گئے جہاں ہم "Amazing Grace." گاتے تھے۔

Amazing grace! (یہ آواز کس قدر شیریں ہے)
اُس نے میرے جیسے بدنصیب کو بچایا ہے!
ایک دفعہ میں جو کھو گیا تھا، مگر اب مل گیا ہوں؛
پہلے اندھا تھا، مگر اب بینا ہو گیا ہوں۔[1]

"فضل یسوع مسیح کے کفارے سے خدا کی طاقت ہے،" میرے معلم نے یہ واضح کیا۔ "میں فضل کو چار قوتوں میں تقسیم کرتا ہوں: قیامت، مخلصی، شفا، اور مضبوطی۔" اُس نے ہر ایک طاقت کو واضح کیا، مگر میرا دماغ پھر میری یادوں کی طرف مڑ گیا۔

ایک مرتبہ اُسی ہائی سکول کی کوائر نے ہیکل میں موسیقی کے مقابلے کے لئے کیلی فورنیا، یو ایس اے کی طرف سفر کیا۔ مگر جانے سے پہلے میں بیمار ہو گئی، اور میرا گلا خراب ہونے سے مراد یہ تھی کہ میں موسیقی کے مقابلے میں گانے کے قابل نہ تھی، اور اگر میں چاہتی، تو بھی میری کارکردگی خراب ہوتی، اور اس کے ساتھ تکلیف الگ جھیلنی پڑتی۔ میں نے اپنے باپ کو کہانتی برکت دینے کو کہا اور اگلا پورا دن صحت مندی کے لئے دعا کی۔

شائد اُس وقت میں مکمل طور پر نہ سمجھ سکی، جب میں نے اُس مقابلے میں ٹھیک گلے کے ساتھ "Amazing Grace" گایا، تو ایسا لگتا تھا کہ میرا گلا جو ابھی ایک ہی دن پہلے تندرست ہوا تھا اُس کے ساتھ میں پوری طاقت سے گا رہی تھی۔ اُس روز نجات دہندہ کے کفارے نے مجھے برکت دی؛ اُس کا فضل میری شفا کا سبب تھا۔

"اور وہ ہر قسم کی تکلیفوں اور مصیبتوں اور آزمائشوں میں پڑے گا اور یہ اِس لئے ہو گا تاکہ وہ جو کہا گیا ہے پورا ہو کہ وہ اپنے لوگوں کی تکلیفیں اور بیماریاں اپنے پر لے لے گا۔" (ایلما ۷:۱۱)

ہائی سکول کے بعد، سالِ اوّل کے بہت سارے طالبعلموں کی طرح، میرے کالج کا نصاب مجھ پر کافی حاوی تھا اور اِس کے

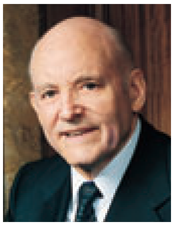

خداوند کی مضبوطی میں

"خداوند یسوع مسیح پر ایمان اور اُس کی انجیل سے فرماں برداری کے ساتھ، جب ہم آگے بڑھتے ہیں تو ایک قدم ترقی کرتے ہیں، مضبوطی کے لئے التجا کرتے ہیں، اپنے رویوں اور خواہشوں کو بہتر بناتے ہوئے، ہم اپنے آپ کو کامیابی کے ساتھ نیک چرواہوں کے گلہ میں پائیں گے۔ اُس کے لئے انتظام اور تربیت اور مشقت اور مضبوطی کی ضرورت ہو گی۔ مگر جیسا کہ پولوس رسول نے فرمایا ہے، "جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کچھ کر سکتا ہوں۔' (فلپیوں ۴:۱۳)

صدر ہاورڈ ڈبلیو۔ ہنٹر (۱۹۰۷ء–۱۹۹۵ء)، "روحانیت کو فروغ دیتے ہوئے،" اینزائن، مئی ۱۹۷۹ء، ۲۶۔

تصویری وضاحت انٹس رام

ساتھ ساتھ گھر سے دُور اور پانچ ہم کمرہ ساتھیوں کے ساتھ رہنے کی چنوتی بھی تھی۔

یہ تب ہوا جب میں نے مضبوطی کو سمجھا اور مسیح کے فضل کی طاقت کے قابل ہوئی۔ میں نے اپنا وقت کام اور مطالعہ میں گزرا، مگر میرا انحصار روزانہ کی دعاؤں پر تھا جس میں، میں آسمانی باپ سے دعا مانگتی تھی کہ وہ مجھے ضروری کاموں کو مکمل کرنے کی قابلیت بخشے۔ جب سکول کا سال ابھی جاری ہی تھا، تو میں نے اِس بات میں خوشی جانی کہ مسیح کے کفارے کی قوت اور مضبوطی کے ساتھ، نہ صرف میں اچھے طریقے سے بلکہ کسی مشکل کے بغیر کام کر سکتی ہوں۔

”میں مسیح کے سبب سارے کام کر سکتی ہوں جو مجھے مضبوط بناتا ہے“ (فلپیوں ۴:۱۳)۔

اگرچہ ابھی مجھے اُس کے جی اُٹھنے اور کامل مُخلصی کے دیگر دو پہلوؤں کے بارے تجربہ کرنا ہے، تو بھی ہر روز میرا انحصار یسوع مسیح کے کفارے پر ہے۔ فضل، یعنی یسوع مسیح کے کفارے سے خدا کی طاقت، نے مجھے شفا بخشی اور مضبوط کیا ہے۔ جب میں خدا کے حکموں کی فرماں برداری کی کوشش کرتا ہوں اور اُس کی مرضی سے وفادار رہتا ہوں، تو میں اپنی قابلیت سے بڑھ کر آسمانی مدد پاتا ہوں۔

”ہم سب کچھ کرنے کے بعد بھی فضل کے وسیلے ہی نجات پا سکتے ہیں“ (۲ نیفی ۲۵:۲۳)۔ ■

حوالہ جات

۱۔ جان نیوٹن، ”حیران کن فضل“. *Olney Hymns* (1779), no. 41.

خدا کا فضل ہماری زندگیوں پر کیسے اثرانداز ہوتا ہے؟

بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ڈیوڈ اے۔ بیڈنار نے اِس سوال کے جواب کے لئے ”کفارے اور فانیت کے سفر میں“ مدد دی ہے اِس شمارے کے صفحہ نمبر ۱۲ پر دیکھیں۔

- ”خداوند خواہش کرتا ہے، اُس کے کفارے اور روح القدس کی طاقت کے وسیلے سے، وہ ہم میں نہ صرف ہماری ہدایت کے لئے بلکہ ہم کو قوت مند بنانے کے لئے رہے۔“
- ”انفرادی قوتِ ارادی، ذاتی ارادہ اور تحریک، موثر منصوبہ بندی اور مقاصد کا تعین ضروری مگر حتمی طور پر اِس فانی سفر کی فاتحانہ تکمیل کے لئے ہمارے واسطے ناکافی ہے۔ واقعی، ہمیں ”اِن خوبیوں اور رحم اور پاک مسیح کے فضل پر انحصار کرنا چاہیے۔“ (۲ نیفی ۲:۸)
- ”کفارے کی مضبوط قابل بنانے والی قوت ہمیں ہماری اپنی انفرادی خواہشات اور فطری طاقت سے بڑھ کر نیک بنانے اور عمل کرنے کے لئے ہماری خدمت کرتی ہے۔“

اپنے خاندان کے ساتھ اپنے روزنامچہ میں ایسے وقتوں کے بارے تحریر کریں جب آپ نے خداوند کے فضل کو شفا، مدد، یا مضبوط کرنے کے طور پر محسوس کیا ہو۔

ایلڈر ڈیوڈ اے۔ بیڈنار
بارہ رسولوں کی جماعت سے

کفارہ

نجات

اور فانیت کا سفر

صدر ڈیوڈ او۔ مکے (۱۸۷۳ء۔ ۱۹۷۰ء) نے خلاصہ کیا ہے: "انجیل کا مقصد ۔۔۔ بُرے لوگوں کو اچھا بنانا اور اچھے لوگوں کو اچھا ترین بنانا، اور انسانی فطرت کو بدلنا ہے۔"[1] پس، فانیت کا سفر برائی سے اچھائی اور پھر اچھے ترین کی طرف سفر کرنا ہے ور دلوں کی عظیم تبدیلی کا تجربہ کرنا ہے تاکہ ہماری گری ہوئی فطرتیں تبدیل ہو سکیں (دیکھئے مضایاہ ۵:۲)

دہندہ کی انجیلی تعلیم کے شاندار مقصد کا

کفارے کی مددگار قوت ہمیں کام کرنے، نیک بنانے اور ہماری اپنی ذاتی خواہش اور قدرتی طاقت سے کہیں بڑھ کر خدمت کے لئے مضبوط بناتی ہے۔

جب ہم برائی سے اچھائی اور اچھے ترین کی طرف سفر کرتے اور اپنے دلوں کو تبدیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو مورمن کی کتاب ہماری ہدایات کی کتاب بن جاتی ہے۔ بنیامین بادشاہ فانیت کے سفر کے بارے اور اُس سفر کی کامیاب تلاش میں کفارے کے کردار کے بارے تعلیم دیتا ہے: "نفسانی آدمی خدا کا دشمن ہے اور آدم کے گرنے کے وقت سے رہا ہے اور ہمیشہ سے ہمیشہ تک رہے گا، سوائے اِس کے کہ وہ پاک روح کی ترغیب کے حوالے ہو جائے، اور نفسانی آدمی کو ترک کردے اور مسیح خداوند کے کفارے کے وسیلے سے مقدس بن جائے" (مضایاہ ۱۹:۳ تاکید شامل ہے)۔

میں آپ کی توجہ دو خاص فقرات کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔

اول "نفسانی آدمی کو ترک کرنا۔" برائی سے اچھائی کی طرف سفر ہم میں سے ہر ایک کے لئے نفسانی آدمی یا عورت کو ترک کرنے کا مرحلہ ہے۔ فانیت میں سب بدن کے سبب آزمائے جاتے ہیں۔ وہی عناصر جن سے ہمارے بدن تخلیق ہوئے ہیں وہ گری ہوئی فطرت اور گناہ کے تابع اخلاقی بگاڑ اور موت کے تابع ہیں۔ مگر "مسیح کے کفارے کے سبب" ہم اپنی بدنی خواہشات اور آزمائشوں پر غالب آنے کی قوت کو بڑھا سکتے ہیں۔ جب ہم غلطیاں کرتے ہیں، جب ہم خطا یا گناہ کرتے ہیں، تو ہم یسوع مسیح کے کفارے کی مخلصی کی قوت کے سبب توبہ کر کے پاک صاف ہو سکتے ہیں۔

اے میرے باپ، سائمن ڈیوی

دوم "مقدس بننا" یہ فقرہ زندگی کے سفر کے اُس جاری کام "بہتر سے بہترین بننے" کے دوسرے حصے کو بیان کرتا ہے یا، دوسرے لفظوں میں، زیادہ سے زیادہ ایک مقدس کی طرح بننا ہے۔ سفر کا یہ دوسرا حصہ، بہتر سے بہترین بننے کا جاری مرحلہ، ایک ایسا موضوع جس کے بارے ہم مطالعہ نہیں کرتے یا کثرت سے تعلیم نہیں دیتے اور نہ ہی اسے مناسب طور پر سمجھتے ہیں۔

مجھے شبہ ہے کہ بہت سارے کلیسیائی ارکان کفارے کی مضبوط کرنے اور مددگار قوت کی نسبت مَخلصی اور صاف کرنے کی قوت سے زیادہ آشنا ہیں۔ جاننے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ مسیح زمین پر ہمارے لئے مرنے کے واسطے آیا اور یہی بات مسیح کی تعلیم کی حقیقت اور بنیاد ہے۔ مگر ہمیں اِس بات کو سراہنے کی بھی ضرورت ہے کہ خداوند کی خواہشات، اُس کے کفارے اور روح القدس کی قوت کے ذریعے، نہ صرف ہمیں ہدایت دینے بلکہ قوت مند بنانے کے لئے بھی ہم میں بسی ہوئی ہے۔

ہم میں سے بہت سارے جانتے ہیں کہ جب ہم غلط کام کرتے ہیں، تو اپنی زندگیوں میں ہمیں گناہ کے اثرات پر غالب آنے کے لئے مدد کی ضرورت پڑتی ہے۔ نجات دہندہ نے اِس کی قیمت ادا کی اور اسے ہمارے لئے ممکن بنایا کہ اُس کی مَخلصی کی طاقت کے سبب صاف ہو سکیں۔ ہم میں سے بہت سارے اِس بات کو واضح طور پر سمجھتے ہیں کہ کفارہ مقدسین کے لئے بھی ہے یعنی نیک آدمیوں اور خواتین کے لئے جو فرماں بردار، اہل، اور ایمان دار اور جو بہتر بننے کی کوشش کر رہے ہیں اور زیادہ وفاداری سے خدمت کرتے ہیں۔ ہم غلطی سے ایمان رکھ سکتے ہیں مگر ہمیں لازمی طور پر بہتر سے بہترین کی طرف سفر کرنا ہے اور اصلی ہمت، قوت ارادی، اور تابع فرمانی، اور اپنی محدود طاقت کے ساتھ مقدس بن سکتے ہیں۔

نجات دہندہ کی انجیل محض اپنی زندگیوں میں بُری چیزوں سے احتراز ہی نہیں ہے؛ بلکہ اِس میں اچھا بننا اور اچھا کرنا بھی لازمی طور پر شامل ہے۔ اور کفارہ ہمیں بُری چیزوں سے بچنے اور اُن پر غالب آنے اور اچھا بننے اور اچھے کام کرنے کے لئے مدد فراہم کرتا ہے۔ فانیت کے پورے سفر میں برائی سے اچھائی اور اچھے ترین ہونے اور اپنی فطرت کو بدلنے میں نجات دہندہ کی مدد دستیاب ہے۔

میں یہ تجویز نہیں دے رہا کہ کفارے کی مَخلصی اور قابل بنانے کی قوتیں الگ اور مختلف ہیں۔ بلکہ، کفارے کی یہ دو سمتیں منسلک اور لازمی ہیں؛ بلکہ اِن دونوں کو زندگی کے سفر کے سارے حصوں کے دوران عملی ہونے کی ضرورت ہے۔ اور ہم سب کے لئے اِن کی ابدی اہمیت ہے کہ ہم پہچانیں کہ اِن دونوں میں سے فانی سفر کے لازمی عناصر دونوں کو ترک کرنا اور مقدس بننا ہے، اِن دونوں یعنی برائی پر غالب آتے ہوئے اور اچھا بنتے ہوئے ہمیں کفارے کی طاقت کے ذریعے اِن کو پایہ تکمیل تک پہنچانا ہے۔ ذاتی قوتِ ارادی، ذاتی قطعی فیصلہ اور تحریک، موثر منصوبہ بندی اور مقاصد کا تعین ضروری تو ہیں مگر حتمی طور پر فانی سفر کی فاتحانہ تکمیل کے لئے ناکافی ہیں۔ حقیقی طور پر لازم ہے کہ ہم، "پاک مسیح کی نیکیوں، رحم اور فضل" پر انحصار کریں۔ (۲ نیفی ۸:۲)

فضل اور کفارے کی مددگار قوت

بائبل کی لغت میں ہم سیکھتے ہیں کہ لفظ فضل صحائف میں کثرت کے ساتھ مددگار قوت کی طرف اشارہ کرتا ہے:

"[فضل] ایک ایسا لفظ ہے جو نئے عہد نامے میں کثرت کے ساتھ استعمال ہوتا ہے، خاص طور پر پولوس کی تحریروں میں۔ اِس لفظ کے بنیادی خیال کا الٰہی مفہوم مدد یا مضبوطی ہے، جو فیاض رحمدلی اور یسوع مسیح کی محبت کے وسیلے سے دی جاتی ہے۔

"یہ خداوند یسوع کے فضل کے وسیلے سے ہے، کہ اُس نے اپنے کفارے کی قربانی کے سبب ممکن بنایا ہے، کہ، جب ہر شخص ابدی زندگی کی شرط کے طور پر قبر سے اپنا بدن پائے گا تو نوع انسانی فانیت میں بڑھے گی۔ یہ خداوند کے فضل ہی کے وسیلے کے سبب سے ہے کہ انفرادی لوگ یسوع مسیح کے کفارے میں ایمان اور اپنے گناہوں کی توبہ کے سبب، نیک کام کرنے کی مدد اور مضبوطی پائیں گے بصورت دیگر ہم اگر اسے اپنی قابلیت کے طور پر حاصل کرنے کی کوشش کریں تو اِس میں ناکام ہو جائیں گے۔ یہ فضل ایک مددگار قوت ہے جو مرد و خواتین کو ابدی زندگی پر قائم رکھتا ہے اور اِس کے ساتھ اُن کی اپنی بہترین کوششوں کے بعد اُنہیں سرفرازی بخشتا ہے۔"[۲]

فضل ایک الٰہی معاونت یا آسمانی مدد ہے ہم میں سے ہر ایک کو لازمی طور پر سلیسٹیل بادشاہت کے معیار پر پورا اُترنے کی ضرورت ہے۔

پس، کفارے کی مددگار قوت ہمیں اچھا بننے اور اچھا کام کرنے اور اپنی ذاتی خواہش اور قدرتی طاقت سے بڑھ کر خدمت کی خواہش کے قابل بناتی ہے۔

اپنے مطالعہ صحائف میں، مَیں اکثر اُس وقت "مددگار قوت" کی اصطلاح کو داخل کرتا ہوں جب بھی میں فضل کے لفظ کا سامنا کرتا ہوں۔ سوچیں، مثال کے طور پر، یہ آیت جس سے ہم سب شناسا ہیں: "ہم جانتے ہیں کہ ہم سب کچھ کرنے کے بعد بھی فضل کے وسیلے ہی نجات پا سکتے ہیں" (۲ نیفی ۲۵:۲۳)۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہم کفارے کے اِس اہم پہلو سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں اگر ہم ہر مرتبہ جب بھی صحائف میں فضل کے لفظ کو پائیں گے "مددگار اور مضبوط بنانے والی قوت" کو داخل کریں گے۔

وضاحتیں اور اطلاقات

فانیت کا سفر برائی سے اچھائی اور اچھے ترین کی طرف اور اپنی فطرتوں کو تبدیل کرنا ہے۔ مورمن کی کتاب ایسے شاگردوں اور نبیوں کی مثالوں سے بھری پڑی ہے، جو جانتے تھے، سمجھتے تھے، اور اِس سفر سے گزرتے ہوئے کفارے کی مددگار قوت کے باعث تبدیل ہوئے تھے۔ جب ہم مقدس قوت کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں، تو ہمارا انجیلی تناظر بہت زیادہ بڑھے گا اور زرخیز ہوگا۔ ایسا تناظر ہمیں قابل یادگار طریقوں سے بدلے گا۔

اُن مثالوں میں سے نیفی کی مثال ایسی ہے جو جانتا تھا، سمجھتا تھا، اور نجات دہندہ کی مددگار قوتوں پر انحصار کرتا تھا۔ یاد کریں کہ لحی کے بیٹے یروشلیم واپس گئے کہ اسماعیل اور اُس کے بیٹوں کو اپنے مقصد میں شامل کر سکیں۔ لامن اور دیگر نے جو نیفی کے ساتھ گروہ میں یروشلیم سے واپس بیابان کی طرف سفر کر رہے تھے اُنہوں نے بغاوت کی، اور نیفی نے اپنے بھائیوں کو سمجھایا کہ وہ خداوند پر ایمان رکھیں۔ سفر میں اِس موقع پر نیفی کے بھائیوں نے اُسے رسیوں سے باندھ دیا اور اُس کو ہلاک کرنے کا منصوبہ بنایا۔ مہربانی سے نیفی کی دعا پر غور کریں: "اَے خداوند میرے ایمان کے مطابق جو تُجھ پر ہے، کیا تو مجھے میرے بھائیوں کے ہاتھوں سے چھڑائے گا؟ ہاں مجھے قوت دے تاکہ میں اِن بندھنوں کو توڑ سکوں، جن میں بندھا ہوا ہوں۔" (۱ نیفی ۷:۱۷؛ تاکید شامل ہے)

نیفی نے اپنے حالات بدلنے کی دعا کرنے کی بجائے، اپنے حالات کو بدلنے کے لئے طاقت کی دعا کی۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ اگر میرے بھائی مجھے ایسے باندھتے تو میں کون سی دعا کرنا پسند کرتا؟ "مہربانی سے مجھے ابھی اِس مشکل صورت حال سے نکال!" یہ بات میرے لئے خاص دلچسپی کی ہے کہ نیفی نے اپنے حالات بدلنے کی دعا نہ کی۔ بلکہ اُس نے مضبوطی کے لئے دعا کی کہ وہ اپنے حالات کو بدل سکے۔ اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ اُس نے خاص طور پر اِس کے لئے دعا کی کیوں کہ وہ جانتا تھا، سمجھتا تھا، اور کفارے کی مددگار قوت کا تجربہ کر چکا تھا۔

میرا خیال نہیں کہ نیفی کے ہاتھوں میں لگے ہوئے بندھن جادوئی طور پر اُس کی کلائیوں سے اُتر گئے تھے۔ بلکہ، مجھے شک ہے

کہ اُس کو اپنی مستقل ارادی اور ذاتی مضبوطی سے بڑھ کر قدرتی قوت "خداوند کی مضبوطی" کی برکت بخشی گئی تھی" (مضایاہ ۹:۱۷) جس نے رسیوں کو مروڑا اور کھینچا، اور پھر آخر کار وہ اُن رسیوں کو توڑنے کے قابل ہوا۔

ہم میں سے ہر ایک کے لئے اِس کہانی کا اطلاق بالکل واضح ہے۔ جب آپ اور میں اپنی ذاتی زندگیوں میں کفارے کی مددگار قوت کا اطلاق کرنے کا فہم پاتے ہیں، تو ہم اپنے حالات کو بدلنے کے لئے مضبوطی کے واسطے دعا کریں گے اور اِس کے خواہاں ہوں گے نا کہ اپنے حالات بدلے جانے کی دعا کریں گے۔ ہم خود عمل کرنے والے نمائندے بن جائیں گے نہ کہ اشیاء جن پر عمل کیا جائے (دیکھئے ۲ نیفی ۲:۱۴)

مورمن کی کتاب میں ایلما کے بارے غور کریں جب عملون نے ایلما اور اُس کے لوگوں پر تشدد کیا۔ خداوند کی آواز اِن نیک لوگوں پر اُن کی مصیبت میں آئی اور بتایا:

"میں تمہارے کندھوں کے بوجھ اتنے ہلکے کردوں گا، جو تمہیں تمہاری پیٹھ پر محسوس بھی نہ ہوں گے۔۔۔

"اور اب ایسا ہوا کہ وہ بوجھ جو ایلما اور اُس کے بھائیوں پر ڈالے گئے ہلکے کر دیئے گئے، ہاں خداوند نے اُنہیں مضبوط بنا دیا کہ وہ اپنے بوجھ کو آسانی سے اُٹھا سکیں اور اُنہوں نے خوشی اور صبر سے خدا کی مرضی پوری کی۔" (مضایاہ ۲۴:۱۴–۱۵؛ تاکید شامل ہے)

اِس کہانی میں کیسی تبدیلی ہے؟ یہ کوئی بوجھ نہیں تھا جو بدلا تھا؛ لوگوں سے فوری طور پر ایذیت رسانی کی مشکلات کو ہٹایا نہیں گیا تھا۔ مگر ایلما اور اُس کے پیروکار مضبوط تھے، اور اُن کی بڑھی ہوئی طاقت اور مضبوطی نے اُن کے بوجھوں کو ہلکا کر دیا تھا۔ یہ نیک لوگ اپنے حالات میں کفارے کی طاقت کے اطلاق کے سبب طاقتور ہوئے۔ اور "خداوند کی قوت میں" ایلما اور اُس کے لوگوں کی ہدایت حفاظت سے زریملہ کی سرزمین کی طرف کی گئی۔

آپ شرعی طور پر حیران ہو سکتے ہیں، "کہ کفارے کی مددگار قوت کی کہانی نے ایلما اور اُس کے لوگوں کی کہانی کو کیسے ایک مثال بنایا ہے؟" اِس کا جواب مضایاہ ۳:۱۹ اور مضایاہ ۲۴:۱۵ کا موازنہ کرنے سے ہے۔

"اور نفسانی آدمی کو ترک کر دے اور مسیح خداوند کے کفارے کے وسیلے سے مقدس بن جائے اور بچے کی مانند فرماں بردار، حلیم، تابعدار، صابر، محبت، سے معموران تمام باتوں کی خوشی سے تابعداری کرے جو خداوند اُس سے کرانا درست سمجھتا ہے بلکہ ایسے کہ جس طرح بچہ باپ کی مان لیتا ہے۔" (مضایاہ ۳:۱۹؛ تاکید شامل ہے)

جب ہم برائی سے اچھائی اور بہترین کی طرف فانیت کے سفر میں ترقی کرتے ہیں، جب ہم میں سے ہر کوئی اپنے آپ میں سے نفسانی آدمی کو ترک کرتا ہے، اور ہم مقدس بننے کی کوشش کرتے ہیں اور اپنی فطرت کو بدلتے ہیں، تو پھر خصوصی تفصیلات جو اِس آیت میں بڑھتی جاتی ہیں اُنہیں اس

خداوند کی آواز ایلما اور اُس کے لوگوں پر دُکھ کے وقت آئی اور کہا: "اور میں تمہارے کندھوں کے بوجھ اِس قدر ہلکے کردوں گا، جو تمہیں تمہاری پیٹھ پر محسوس بھی نہ ہوں گے۔"

قسم کے شخص کے بارے بتانا چاہیے جو میں اور آپ بن رہے ہیں۔ تو ہم زیادہ صاف، زیادہ فرماں بردار، زیادہ باصبر، اور زیادہ اطاعت گزار ہوں گے۔

اب مضایاہ ۱۹:۳ میں پائی جانے والی اِن خصوصیات کا موازنہ اُن سے کریں جو ایلما اور اُس کے لوگوں کے لئے بیان کیا گیا ہے: "اور اُنہوں نے خوشی اور صبر سے خداوند کی مرضی پوری کی" مضایاہ ۲۴:۱۵؛ تاکید شامل ہے)۔

میں نے اِن بیان کردہ آیات کی خوبیوں میں اور خداوند یسوع مسیح کے کفارے کے سبب ایلما کے اچھے لوگوں کے بہتر بننے کے نشان میں مماثلت پائی ہے۔

ایلما اور امیولک کی کہانی کو یاد کریں جو ایلما ۱۴ میں پائی جاتی ہے۔ اِس واقعہ میں بہت سارے مقدسین آگ کے باعث موت کی نظر ہو گئے، اور خداوند کے اِن دونوں خادموں کو مارا گیا اور جیل میں ہو گئے۔ تو ایلما نے جیل میں جو دعا کی اِس میں التجا کے بارے غور کریں: "اے خداوند، مسیح میں ہمارے ایمان کے موافق ہمیں قوت دے، تاکہ ہم آزاد ہوں" (ایلما ۱۴:۲۶؛ تاکید شامل ہے)

یہاں پر ہم پھر ایلما کے فہم اور اعتماد کو دیکھتے ہیں جو اُس کی درخواست میں کفارے کی مددگار قوت سے منعکس ہے۔ اور اُس کی دعا کے نتیجے کے بارے غور کریں:

"اور اُنہوں [ایلما اور امیولک] نے اُن رسیوں کو توڑا جن سے وہ بندھے ہوئے تھے؛ اور جب لوگوں نے یہ دیکھا، تو اُس بربادی کے خوف سے جو آنے والی تھی وہ بھاگے۔۔۔

"اور ایلما اور امیولک قید خانے سے باہر نکلے، اور اُنہیں خراش تک نہ آئی؛ کیوں کہ خداوند نے اُن کے ایمان کے موافق جو مسیح میں تھا اُن کو طاقت بخشی" (ایلما ۱۴:۲۶-۲۸؛ تاکید شامل ہے)

ایک بار پھر یہ مددگار قوت ایک ثبوت ہے جب اچھے لوگ برائی کے خلاف نبرد آزما ہوتے ہیں اور بہترین بننے کی کوشش کرتے ہیں اور "خداوند کی قوت میں" زیادہ موثر طور پر خدمت کرتے ہیں۔

مورمن کی کتاب سے ایک اور مثال سبق آموز ہے۔ ایلما ۳۱ میں، ایلما برگشتہ ضورامیوں کو سدھارنے کے لئے ایک مشن کی رہنمائی کر رہا ہے، جو، اپنے رعمپپٹم کی تعمیر کے بعد، مرتب کردہ اور تکبرانہ دعا پیش کرتے ہیں۔

ایلما کی ذاتی دعا میں مضبوطی کے لئے التجا پر غور کریں: "اے خُداوند میرا دل نہایت غمگین ہے، کیا تُو مسیح میں میری جان کو تسلی دے گا۔ اے خُداوند، کیا تُو مجھے قوت بخشے گا کہ میں اِن تکلیفوں کو صبر کے ساتھ برداشت کروں جو مجھ پر اُن لوگوں کی بدی کے سبب آتی ہیں۔ (ایلما ۳۱:۳۱؛ تاکید شامل ہے)۔

ایلما یہ دعا بھی کرتا ہے کہ اُس کے مشنری ساتھی بھی ایسی ہی برکت پائیں گے: "کیا تُو اُنہیں قوت بخشے گا تاکہ وہ اپنی تکلیفیں جو اِن لوگوں کی بدیوں کے باعث اُن پر آتی ہیں، برداشت کر سکیں۔" (ایلما ۳۱:۳۳؛ اضافہ شامل ہے)

ایلما نے اپنی تکالیف کو ہٹانے کی دعا نہ کی۔ وہ جانتا تھا کہ وہ خداوند کا ایک نمائندہ تھا، پس اُس نے عملی طاقت اور اُس صورت حال پر اثر انداز ہونے کی دعا کی۔

اس نمونہ کی کلیدی کنجی ایلما ۳۱ کی آخری آیت میں پائی جاتی ہے: "[خداوند] نے اُن کو طاقت دی، کہ اُسوقت تک وہ ہر قسم کی تکلیف برداشت کریں، جب تک وہ مسیح کی خوشی سے معمور نہ ہو جائیں۔ اب یہ سب کچھ ایلما کی دعا کے مطابق ہوا تھا، اور یہ اِس لئے ہوا کیوں کہ اُس نے ایمان کے ساتھ دُعا کی تھی۔" (آیت ۳۸؛ تاکید شامل ہے)۔

تکالیف نہ ہٹائی گئیں۔ مگر ایلما اور اُس کے ساتھیوں نے قوت پائی اور کفارے کی مددگار قوت کے باعث بابرکت ہوئے "وہ ہر قسم کی تکلیف برداشت کریں، جب تک وہ مسیح کی خوشی سے معمور نہ ہو جائیں۔" کیا شاندار برکت ہے۔ اور ہم سب کے سیکھنے کے لئے کیا خوب سبق ہے۔

مددگار بنانے والی قوت کی مثالیں صرف صحائف میں ہی نہیں پائی جاتی ہیں۔ ڈینیل ڈبلیو۔ جانز ۱۸۳۰ء میں میسوری میں پیدا ہوا تھا، اور اُس نے ۱۸۵۱ء میں کیلی فورنیا میں چرچ میں شمولیت کی۔ ۱۸۵۶ء میں اُس نے ہتھ گاڑی کمپنیوں کو بچانے کے لئے شرکت کی جو وائمنگ میں سخت برفانی طوفان میں پھنس گئی تھیں۔ حفاظت کے بعد پارٹی نے مقدسین کو تکلیف کی حالت میں پایا، اور اُنہیں فوراً آرام پہنچانے

وضاحت جیف وارڈ

کے لئے جو کچھ کر سکتے تھے اُنھوں نے کیا، اور بیماروں اور کمزوروں کو سالٹ لیک، سٹی بھیجنے کے لئے انتظامات کئے۔ ڈینیل اور دیگر اور ینگ مین رضاکارانہ طور پر کمپنی کے سامان کی حفاظت کے لئے حفاظتی دستے کے طور پر ٹھہرے رہے۔ خوراک اور اِس کی رسد جو ڈینیل اور اُس کے ساتھیوں کے پاس رہ گئی تھی وہ بہت تھوڑی تھی اور بڑی تیزی سے ختم ہو رہی تھی۔ اِن واقعات کے بعد ڈینیل جونز کے ذاتی روزنامچے میں بیان کردہ آیت کچھ یوں بیان کرتی ہے۔

”شکاری جانور اِس قدر خوفزہ ہو گئے تھے کہ ہم کچھ بھی نہ مار سکے۔ ہم سب نے وہی تھوڑا سا گوشت کھایا؛ اور ایک وقت میں یہ کھانے کے لئے کسی ایک کو بھوکا رہنا پڑتا تھا۔ آخر کار سب کچھ ختم ہو گیا، اور اب تو صرف جانوروں کی کھال ہی رہ گئی تھی۔ ہم نے وہ پکانے کی کوشش کی۔ اِسے بغیر کسی لذت کے بہت زیادہ پکایا اور کھایا گیا اور ساری کی ساری کمپنی بیمار پڑ گئی۔

”صورت حال مایوس کن دکھائی دیتی تھی، کیوں کہ کچھ بھی باقی نہ رہا تھا مگر وہ تھوڑی سی بچی ہوئی ہڈیاں جن کو بھوکے جانوروں نے کھا لیا تھا۔ ہم نے خداوند سے پوچھا کہ ہماری رہنمائی کرے کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔ بھائی بالکل بھی نہ بڑبڑائے، بلکہ خدا پر بھروسہ رکھا۔۔۔ آخر کار مجھے یہ خیال آیا کہ اِس سامان کو کیسے منظّم کرنا ہے اور پھر کمپنی کو نصیحت کی، اُن کو بتایا کہ اِس کو کیسے پکانا ہے؛ کہ اُن کی جلد سے بالوں کو جلائیں اور اُن کو اُتاریں؛ اِس طرح پکانے سے بد مزہ اثر کو ختم کر کے اچھا ذائقہ بنایا جا سکتا تھا۔ بال اُتارنے کے بعد، اُس کو ایک گھنٹے کے لئے زیادہ پانی میں اُبالیں؛ اور گوند کی مانند اُس چپکنے والے مادے کو باہر پھینکیں، پھر رہ جانے والے بالوں کو مکمل طور پر کھرچیں اور ٹھنڈے پانی میں دھوئیں، پھر اِسے جیلی بننے کی حد تک اُبالیں اور ٹھنڈا ہونے دیں، اور پھر اِس پر تھوڑی سے چینی چھڑک کر کھائیں۔ یہ ایک خاصی تکلیف دہ بات تو تھی، مگر ایسا کرنے کے لئے ہمارے پاس بہت تھوڑا تھا اور بھوکا مرنے سے یہ بہت بہتر تھا۔

”ہم نے خداوند سے کہا کہ وہ ہمارے معدوں کو برکت دے تاکہ ہم اِس خوراک کو قبول کر سکیں۔۔۔ لگتا تھا کہ ہر کسی نے اِس ضیافت سے لطف اُٹھایا تھا۔ کھانے کی اِس دوسری کوشش سے پہلے ہم نے تین دن تک کچھ نہ کھایا تھا۔ اور پھر ہم نے چھ ہفتوں تک اِس مزیدار خوارک سے لطف اُٹھایا۔“[۳]

ایسے حالات میں، غالباً میں تو کچھ اور کھانے کے لئے بھی دعا کر سکتا تھا: ”آسمانی باپ، مہربانی سے مجھے کوئی بٹیر یا بھینس بھیج۔“ اگر میرے ساتھ ایسا رونما ہوتا تو شائد میں اپنے معدے کی مضبوطی یا اُس خوراک کو ہضم کرنے کی دعا نہ مانگتا۔ پس ڈینیل ڈبلیو۔ جونز کیا جانتا تھا؟ وہ یسوع مسیح کے کفارے کی مددگار قوت کو جانتا تھا۔ اُس نے اپنے حالات بدلنے کی دعا نہ کی۔ بلکہ اُس نے دعا کی کہ اُس کو اپنے حالات سے نپٹنے کے لئے مضبوط بنایا جائے۔ جس طرح ایلما اور اُس کے لوگ امیولک، اور نیفیوں کو مضبوط بنایا گیا تھا۔، ڈینیل ڈبلیو۔ جونز کے پاس جاننے کے لئے روحانی معرفت تھی کہ اُسے دعا میں کیا کہنا تھا۔

یسوع مسیح کے کفارے کی مددگار قوت ہمیں وہ کام کرنے کے لئے مضبوط بناتی ہے جو ہم خود سے کبھی نہیں کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات میں حیران ہوتا ہوں کہ ہماری مقدسین آخری ایام کی یہ آسان دنیا جس میں مائیکرو ویو اوون اور موبائل فونز اور ائیر کنڈیشنر گاڑیاں اور آرام دہ گھر ہیں کیا اِس میں رہتے ہوئے ہم کبھی روزمرہ کی ضروریات کو جانتے ہوئے کفارے کی مددگار طاقت پر انحصار کرتے ہیں۔

بہن بیڈنار ایک انتہائی نمایاں وفادار اور لائق خاتون ہیں، اور میں نے اُس کے نمونے سے مضبوط قوت کے بارے بہت سارے اہم اسباق سیکھے ہیں۔ میں نے زچگی کے دوران اُس کو صبح کے دوران شدید متلی کی حالت میں بھی باحوصلہ اور محفوظ دیکھا ہے جو اپنے تینوں بچوں کی زچگی کے دوران پورے آٹھ مہینوں میں ہر دن سارا سارا دن بیمار رہتی تھی۔ ہم دونوں اکٹھے اُس کی برکت کے لئے دعا کرتے، مگر وہ چنوتی کبھی نہ ہٹی۔ اِس کی بجائے، وہ، جسمانی طور پر سب کچھ کرنے کے قابل ہوتی جو وہ اپنی قوت سے نہ کر سکتی تھی۔ سالوں تک میں نے یہ بھی دیکھا ہے کہ اُس نے اُس مذاق اور نفرت کا کیسے مضبوطی سے مقابلہ کیا ہے جس کا حملہ دنیاوی سوسائٹی کی طرف سے اُس وقت ہوتا تھا جب مقدسین آخری ایام کی ایک خاتون نبوتی مشورت پر دھیان دیتی اور خاندان اور اپنی اور اپنے بچوں کی پرورش کو اعلیٰ ترین ترجیح دیتی۔ میں سوزن کا شکر گزار ہوں اور اُس کو خراج

میرے ہاتھ دیکھو ۔ تفصیل جیف وارڈ

عقیدت پیش کرتا ہوں کہ اُس نے اتنا قابل قدر سبق سیکھنے میں میری مدد کی۔

نجات دہندہ جانتا اور سمجھتا ہے۔

ایلما باب ۷ میں ہم سیکھتے ہیں کہ کس طرح سے اور کیسے نجات دہندہ مدد گار قوت مہیا کرنے کے قابل ہے:

”اور وہ موت کو اپنے پر لے لے گا، تاکہ وہ موت کے بندھن کھولے جو اِس کے لوگوں کو جکڑے ہوئے ہیں اور وہ اُن کی کمزوریاں اپنے پر لے لیگا تاکہ جسم کے اعتبار سے اس کے رحم کے پیالے لبریز ہوں تاکہ وہ جسم کے اعتبار سے جانے کہ اُن کی کمزوریوں میں اُن کی کیسے مدد کرے۔ (ایلما ۷:۱۱–۱۲)

نجات دہندہ نے نہ صرف ہمارے گناہ کے لئے دکھ اُٹھایا بلکہ ہماری ناانصافی، زیادتی، تکلیف، اذیت، اور جذباتی دکھ کے لئے بھی جو اکثر ہمارا محاصرہ کئے رکھتا ہے۔ ہماری فانی زندگی کے سفر میں کوئی ایسی جسمانی تکلیف، روحانی دکھ واذیت یا کمزوری نہیں جس کا تجربہ پہلے نجات دہندہ نے نہ کیا ہو۔ آپ اور میں کمزوری کے ایک لمحے میں چلا اُٹھتے ہیں، کوئی نہیں سمجھتا، اور نہ ہی کوئی نہیں جانتا ہے۔“ شائد کوئی انسان نہیں جانتا ہے۔ مگر ابنِ خدا کامل طور پر جانتا اور سمجھتا ہے، کیوں کہ اُس نے ہمارے گناہوں کو پہلے محسوس کیا اور برداشت کیا۔ اور چونکہ اُس نے حتمیٰ قیمت ادا کی اور بوجھ کو برداشت کیا، پس وہ ہی یہ کامل احساس رکھتا ہے اور ہماری زندگی کے بہت سارے مراحل میں اپنے رحم کے بازو ہمارے لئے کھول سکتا ہے۔ وہ چھو سکتا ہے، دست گیری کر سکتا ہے، ہم تک پہنچ سکتا ہے یعنی حقیقی طور پر ہمارے پاس بھاگ کر آسکتا ہے اور ہمیں پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط بنا سکتا ہے اور وہ کچھ کرنے میں ہماری مدد کر سکتا ہے جو ہم اپنی قوت پر انحصار کرنے کے باعث کبھی بھی نہ کر سکتے تھے۔

”اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ، میں تم کو آرام دُوں گا۔

”میرا جُوا اپنے اُوپر اُٹھا لو اور مُجھ سے سیکھو۔ کیوں کہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن۔ تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی۔

”کیوں کہ میرا جُوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا“ (متی ۱۱:۲۸–۳۰)

میں خداوند یسوع مسیح کی ابدی اور لامحدود قربانی کی اپنی گواہی دیتا ہوں اور اِس کو سراہتا ہوں۔ میں نے اُس کی مَخلصی دینے والی اور مدد گار قوت دونوں کا تجربہ کیا ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ قوتیں حقیقی ہیں اور ہم سب کے لئے مہیا ہیں۔ دراصل، ”خداوند کی طاقت میں“ ہم ساری چیزوں پر غالب آسکتے ہیں جب ہم فانیت کے اپنے سفر میں آگے بڑھتے ہیں۔ ■

ہماری فانی زندگی کے سفر میں کوئی ایسی جسمانی تکلیف، روحانی دکھ واذیت یا کمزوری نہیں جس کا تجربہ پہلے نجات دہندہ نے نہ کیا ہو۔

جانثاری کا پیغام جو بریگم ینگ یونیورسٹی میں ۲۳ ۱ اکتوبر ۲۰۰۳ء کو دیا گیا۔ انگریزی زبان میں پورے متن کے لئے، speeches.byu.edu کو وزٹ کریں۔

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے فرینکلین ڈی۔ رچرڈز، اکتوبر ۱۹۶۵ء کی کانفرنس رپورٹ میں، ۱۳۶–۳۷ صفحہ؛ ڈیوڈ او۔ مکے اپریل ۱۹۵۴ء کی کانفرنس رپورٹ صفحہ ۲۶ بھی دیکھئے۔

۲۔ بائبل ڈکشنری، ”فضل“ تاکید شامل ہے۔

۳۔ ڈینیل ڈبلیو۔ جونز، چالیس سال انڈینز کے درمیان، ۵۷–۵۸ صفحہ۔

پوری دنیا میں، سیمنری آپ کی طرح کے نوجوانوں کو یسوع مسیح کے قریب لا رہی ہے۔

سیمنری کی برکات

برٹنی بیٹی
کلیسیائی رسالے

سیمنری میں شریک ہونے کے لئے آپ اپنے فیصلے میں اکیلے نہیں ہیں۔ پوری دنیا میں، لاکھوں نوجوان سیمنری کو اپنی زندگی کا حصہ بناتے ہیں، اپنے کمرہ جماعت میں بس، چھوٹی کشتی، بائیسکل، یا انٹرنیٹ کے ذریعے پہنچتے ہیں۔ کچھ نوجوان صبح سویرے اُٹھتے ہیں اور لمبا فاصلہ طے کر کے وقت پر پہنچتے ہیں، دوسرے شام کے وقت سفر کرتے ہیں، اور اس کے علاوہ مزید لوگ ہفتے میں کئی دن اپنے گھر پر ہی مطالعہ کرتے ہیں۔

سیمنری میں شرکت کرنے کے لئے قربانی کی ضرورت ہے، مگر پوری دنیا کے نوجوان اِس چیز کو جان رہے ہیں کہ سیمنری میں شرکت ہر کوشش سے زیادہ اہم ہے۔ اور وہ جو اِس میں شریک ہوتے ہیں اُن میں کچھ مشترک ہے: اُن کی سیمنری کا تجربہ اُن کو نجات دہندہ اور آسمانی باپ کے قریب لاتا ہے۔

موعودہ برکات کو پانا

سیمنری آپ کے لئے اس قدر اہم کیوں ہے؟ کچھ وجوہات جن میں آخری ایام کے نبیوں اور رسولوں کے وعدے شامل ہیں:

- یہ ”اِس مشکل دَور میں جدید اسرائیل کی نجات کے لئے ایک برکت بن جاتی ہے۔“[1]
- یہ ”اُن لوگوں تک بحال کردہ انجیل کا پیغام پیش کرنے کے لئے تیار کرے گی جن سے ملنے کا آپ کے پاس موقع ہے۔“[2]
- یہ ”سچائی کے فہم کو وسیع طور پر حاصل کرنے میں“ آپ کی مدد کرتی ہے۔[3]
- سیمنری ”الٰہی تعلیم کو سیکھنے کے لئے شاندار مواقع مہیا کرتی ہے جو آپ کو خوش کریں گے۔ یہ آپ کو اپنے ہم ایمان لوگوں سے ملنے جلنے کے شاندار مواقع مہیا کرتی ہے۔[4]
- ’آپ کا انجیل کا علم بڑھے گا۔ آپ کا ایمان مضبوط ہو گا۔ آپ کے تعلقات اور دوستی شاندار طور پر فروغ پائیں گے۔“[5]
- ”نتیجتاً اِس سے روحانی بار آوری، شیطانی مزاحمت کے لئے ہمیں اخلاقی مضبوطی حاصل ہوتی ہے، اِس کے ساتھ ساتھ انجیلی فضیلت میں اضافہ ہوتا ہے۔“[6]
- یہ ”مشن کی تیاریوں میں سے ایک بہترین تیاری ہے۔“[7]

شامل ہونے کے لئے طریقہ کی تلاش

اکثر سیمنری جانے سے مُراد ہے کہ آپ کو اِس میں شریک ہونے کے لئے اپنی کسی پُر لطف سرگرمی کو ترک کر کے اِس کے لئے وقت نکالنا پڑے گا۔ مگر یہ قربانی آپ کو اہل زندگی کے قابل بناتی ہے۔ فلپائن کی ایلجاہ بگیونگ نے اپنے ہائی سکول کے آخری سال کے دوران اِس فیصلے کا انتخاب کیا۔ پورے ہائی سکول کے دوران، وہ ہمیشہ اپنی کلاس میں دوسری پوزیشن حاصل کرتی رہی تھی۔ مگر اُس نے اپنے سینئر سال میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے کا ارادہ کیا اور سیمنری جانے کے بارے بھی سوچا، اپنے مقصد کو پانے کے لئے وہ پہلے بھی اِس میں شریک ہوئی تھی۔

ایک دن اِس کا خیال بدل گیا۔ وہ بتاتی ہے، ”میں نے اپنی پڑھنے کی میز کی طرف دیکھا“ ”میں نے اُس کے قریب کتابوں کا

تصویر کی وضاحت کے لئے سی۔ای۔ایس کا خصوصی تعاون؛ وضاحت سکاٹ گریر

زندگی بخش اثرات کی برکت

"کئی سال پہلے مجھے سیمنری کی صبح سویرے والی کلاس کو پڑھانے کا موقع ملا۔ جماعت کا وقت صبح ساڑھے چھ سے لے کر ساڑھے سات کا تھا۔ دو سال تک میں نے غور کیا کہ جماعت میں طالب علم جو نیند کی حالت میں لڑکھڑاتے ہوئے آتے، وہ اپنے معلم کو جگائے رکھنے کی چنوتی دیتے تھے۔ دعا کے اور الہامی خیال بیان کرنے کے بعد، میں غور کرتا کہ وہ روشن دماغ صحائف کے علم میں اضافے کے لئے جاگ اُٹھتے تھے۔ مشکل وقت جماعت میں ہونے والی گفتگو کو ختم کرنا کا ہوتا تھا تا کہ وہ اپنی ہائی سکول کی باقاعدہ کلاسوں میں وقت پر پہنچ سکیں۔ جب سکول میں وہ اگلے سالوں میں پہنچتے، تو میں نے دیکھا کہ ہر ایک طالب علم زیادہ اعتماد حاصل کرتا، قریبی دوستی پاتا، اور انجیل کی بڑھتی ہوئی گواہی۔

"چند سال پہلے میں ایک شہر کے ایک کریانہ سٹور میں تھا جو یہاں سے زیادہ دُور نہیں ہے کہ میں نے کسی کی آواز سُنی جو مجھے میرے نام سے بلا رہا تھا۔ تو میں مڑا اور اپنے سیمنری کے دو سابقہ طالب علموں کو سلام کیا۔ اب وہ میاں بیوی تھے۔ اُنہوں نے اپنے چار خوبصورت بچوں سے میرا تعارف کروایا۔ جب ہم ملے تو میں حیران تھا کہ سیمنری کے بہت سارے ہم جماعت ابھی تک سالوں بعد بھی ایک دوسرے کے ساتھ رابطہ میں تھے۔ یہ اُس خاص رشتہ کا ثبوت تھا جو سیمنری کی اُس جماعت میں پروان چڑھا جو صبح سویرے ہوتی تھی۔"

بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ایل۔ ٹام پیری، "سچائی پاؤ،" ایزائن، نومبر ۱۹۹۷ء، ۶۲۔

ڈھیر دیکھا، میری سیمنری نوٹ بک اور تدریسی کتاب کے ساتھ چار تہوں والی ایک جلد بھی پڑی تھی۔ میں نے اپنے آپ میں گہرے طور پر سوچا، "اہم ترین کیا ہے؟""

الیجاہ کو اپنا جواب متی ۶:۳۳ میں مل گیا: "بلکہ پہلے تم اُس کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔" اُس نے وفاداری سے سیمنری میں شریک ہونے کا فیصلہ کیا اور تعلیمی میدان کے کام کو بھی مناسب وقت دینے کے طریقے تلاش کئے۔ سال کے آخر میں، اُس کا نام اپنی ہم جماعت لڑکیوں میں سب سے زیادہ گریڈ لینے والی لڑکیوں میں آیا اور اُس نے یونیورسٹی میں وظیفہ بھی جیتا۔

یو۔ایس۔اے الباما کے سپنسر ڈگلس نے بہت ساری سماجی سرگرمیوں کو ترک کرنے کا فیصلہ کیا تا کہ وہ سیمنری سے بہت کچھ حاصل کر سکے۔ اُس کی سیمنری کے پہلے دو سال، وہ اس میں شریک ہونے کے لئے ۴ بجے صبح اُٹھتا، اور پھر آخری دو سالوں میں وہ ۵ بجے صبح اُٹھتا تھا۔ وہ بتاتا ہے، "کہ میں اپنے دوستوں کے ساتھ زیادہ رات کی سرگرمیوں میں شریک نہ ہو سکتا تھا کیوں کہ مجھے جلدی جانا ہوتا تھا۔ اگر میں ایسا نہ کرتا، تو اگلی صبح میں مکمل طور پر شریک ہو کر سیکھ نہ سکتا تھا۔" سپنسر کے لئے، یہ محض جماعت کو دکھانا ہی نہ تھا، بلکہ صبح اٹھنا اور سیکھنے کی تیاری کرنا بھی تھا۔

بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ڈیلن ایچ۔ اوکس نے بتایا ہے: "اِس کو کرنے کی صرف یہی وجہ کافی نہیں ہے کہ محض یہ ایک اچھا کام ہے۔ بہت سارے کام جو ہم کر سکتے ہیں وہ اِن کی تکمیل کے مہیا کردہ کام سے کہیں بڑھ کے ہیں۔ کچھ چیزیں اچھی سے بہتر ہوتی ہیں، اور یہی وہ کام ہیں جنھیں ہماری زندگیوں میں ہماری توجہ کی ترجیح کو قابو میں رکھنا چاہیے۔"[8] یاد رکھنے کے لئے یہ اہم مشورت ہے جب آپ فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ نے اپنے شیڈول میں سیمنری کو کس طرح سے ترجیح دینی ہے۔

مشن کے لئے تیاری

سیمنری آئندہ کرنے والے مشنری کام کی عظیم تیاری کے لئے بھی کام کرتی ہے جو آج آپ کرتے ہیں اور جو مستقبل میں کل وقتی مشنری کے طور پر کریں گے۔

پیرو کا فرانکومار کو مورینو کی جانتا ہے کہ سیمنری میں مطالعہ صحائف اُس کے مشن کی تیاری کے لئے اُس کی مدد کرتا رہا ہے۔

وہ بتاتا ہے کہ سیمنری کے لئے صبح سویرے ۴ بجے اٹھنا، جب علاقہ سیلاب کی زد میں ہو تو اُن مہینوں میں چھوٹی کشتیوں پر سفر کرنا، اور پھر بڑی مشکل سے کیچڑ سے گزر کر جماعت کے لئے جانا ایک اہل بات ہے۔ وہ بتاتا ہے، "دراصل میں مشن کی تیاری کے لئے سیمنری جماعت ختم کر کے انسٹی ٹیوٹ جماعت شروع کرنا چاہتا ہوں۔ میں کلیسیا میں ترقی کرنا چاہتا ہوں"۔ سیمنری اُس کے لئے اہم ہے، کیوں کہ وہ صحائف کے بارے سیکھتا اور اہم آیات کو یاد کرتا ہے، جو بہتر مشنری بننے میں اُس کی مدد کریں گی۔

زندگی کے سارے پہلوؤں میں بابرکت ہوتے ہوئے

جب پوری دنیا کے نوجوان سیمنری میں شریک ہونے کی کوشش کرتے ہیں، تو وہ صرف مطالعہ صحائف کی نسبت زیادہ مضبوطی پاتے ہیں۔ انگلینڈ کے کیمرون لزنی نے پایا کہ وہ زندگی کے سارے پہلوؤں میں بابرکت ہے۔ کیمرون بتاتا ہے "سیمنری نہ صرف زندگی کے روحانی پہلوؤں میں مدد کرتی ہے، بلکہ یہ سکول اور تعلیم میں بھی مدد کرتی ہے،"۔

وہ بتاتا ہے "دن کا آغاز جلدی کرنے سے آپ کا دماغ بہتر طور پر کام کرتا ہے۔ میرے کچھ دوستوں نے بتایا ہے

کہ وہ اِس میں شریک ہونے کے لئے بہت مصروف تھے، یہ صبح ٦ بجے اُٹھ کر ریاضی پر غور کرنے کی طرح نہیں ہے، کیا آپ کے لئے ایسا ہے؟" جب آپ مطالعہ کرتے ہیں، "تو خداوند آپ کو آپ کے امتحان میں مدد دے گا، اور اگر آپ سیمنری جاتے ہیں، تو وہ آپ کی زیادہ مدد کرے گا،" کیمرون بتاتا ہے۔

بے شک، اِس کے ساتھ ساتھ سیمنری نے کیمرون کی گواہی کو مضبوط کرنے میں بھی مدد دی ہے۔ وہ بتاتا ہے، "میری گواہی کا آغاز سیمنری پروگرام سے شروع ہوا۔ ١٤ سال کی نوجوان عمر میں، مَیں واقعی انجیل کے لئے کوشش کر رہا تھا۔ میں چرچ میں لطف اندوز نہ ہوتا تھا، اور میں نے وہ کام کئے جو مجھے نہ کرنے چاہیے تھے۔ یہ صرف چند ماہ پہلے کی بات تھی کہ میں مکمل طور پر ٹوٹ چکا تھا۔" مگر پھر جب ایک دوست نے کیمرون کو سیمنری میں شرکت کی دعوت دی، تو اُس نے اُس کے ساتھ جانے کا فیصلہ کیا۔ پھر واقعی برکات آنا شروع ہوئیں۔

کیمرون بتاتا ہے کہ میں نے پھر سے روح کو محسوس کرنا شروع کیا۔ "میں نے چرچ میں زیادہ توجہ دینا شروع کی اور اپنے سنڈے سکول اور کہانتی اسباق میں شریک ہونا شروع کیا۔ یہ آسان ہو گیا، اور میں نے خوش ہونا محسوس کیا۔ آخر کار میں نے خود سے ہی انجیل کی گواہی پائی۔" سیمنری کے دو مہینوں کے بعد، کیمرون اپنے بشپ سے ملا اور اُسے ہارونی کہانت میں بطور معلم مقرر کیا گیا۔

کیمرون جانتا ہے کہ سیمنری دنیاوی آزمائشوں کے خلاف قائم رہنے میں اُس کی مدد کرتی ہے۔ وہ بتاتا ہے جب تک سیمنری جاری رہی، "میں نے آسانی کے ساتھ دنیاوی چنوتیوں کا مقابلہ کیا۔ ایک نوجوان کے طور پر اِس دنیا میں رہنا کافی مشکل ہے جہاں ہمارے چاروں طرف گناہ چھایا ہوا ہے۔ میں آپ کو گواہی دیتا ہوں کہ اگر آپ سیمنری میں شریک ہوں گے، تو آپ اپنے آپ کو شکست دینے کے لئے مضبوطی پائیں گے۔ سیمنری آپ کی سلامتی کے لئے آپ کے گرد روحانی چادر اوڑھ دیتی ہے۔ بہت سارے امتحانات اور آزمائشوں نے مجھے میری راہ سے ہٹادیا ہے، اور سیمنری نے سیدھی اور تنگ راہ پر قائم رہنے میں میری مدد کی ہے۔"

ایک دوسرے کو مضبوط کرتے ہوئے

سیمنری آپ کو اپنے ہم ایمان نوجوانوں کے ساتھ اکٹھے ہونے کا موقع بھی مہیا کرتی ہے۔ روس سے ویکا شیل شکوا بتاتی ہے، "میں اپنے جیسی سوچ کے لوگوں سے بہت متاثر ہوں جو میرے خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور میرے ہی جیسے اخلاقی معیارات۔ وہ بتاتی ہے، "اگر میرا کوئی بھی سوال ہوتا ہے، تو میں اُس کے بارے اپنے سیمنری معلم اور دیگر طالب علموں سے بات کر سکتی ہوں۔ میں اپنے اور دوسروں کے ایمان کو مضبوط کرنے کے لئے اپنے خیالات اور گواہی کو دوسروں کے ساتھ بانٹ سکتی ہوں۔ صحائف کا اکٹھے مطالعہ کرنے اور اُن کے روحانی مواد پر غور وخوض کرنے سے، ہم خدا کے اور ایک دوسرے کے قریب ہوتے ہیں۔"

یوکرائن کی کسینیا گونکاروا بھی کچھ ایسے ہی نتائج رکھتی ہے۔ وہ بتاتی ہے، "جب ہم اپنے تجربات ایک دوسرے سے بیان کرتے ہیں، تو ہم مضبوط بن جاتے ہیں اور ہم صحائف کو بہتر طور پر سمجھتے ہیں۔ جب ہم سبق کے دوران اپنے اسباق سے مثالوں کے بارے بات کرتے ہیں، تو میں اُن طریقوں کو دیکھتی ہوں جن کے مطابق انجیل میری زندگی میں اور دوسروں کی زندگی میں کام کرتی ہے۔"

تصویری وضاحت کرسٹینا سمتھ

سیمنری نے صدر ہنری بی۔ آئرنگ کی زندگی کو متاثر کیا ہے

ملڈرڈ بینین ۱۹۱۲ء میں گرینائٹ سیمنری میں سیمنری طالب علموں کی پہلی جماعت میں تھی۔ وہ بعد میں صدر ہنری۔بی آئرنگ، صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر اول کی ماں بنی۔

اُس نے اپنی زندگی میں سیمنری کی اہمیت کو سمجھا، اور وہ چاہتی تھی کہ اُس کے بچے بھی وہ برکات پائیں جو اُس نے محسوس کی تھیں، پس اُس کے خاندان نے ایک بڑا فیصلہ کیا: ”ہم نے اچھی خاصی معاشی قربانی کے عوض یوٹاہ جانے کا فیصلہ کیا تاکہ ہمارے بیٹے سیمنریوں اور انسٹی ٹیوٹ میں جا سکیں اور اپنے لوگوں کے درمیان دوست ڈھونڈ سکیں۔ یہ ایسے کاموں کے بارے میرے احساسات کے سوال کا جواب ہونا چاہیے تھا۔“ (quoted in C. Coleman, *History of Granite Seminary,* 142).

کلیسیائی تعلیمی نظام کی اہمیت آئرنگ خاندان میں جاری رہی جب صدر ہنری بی۔ آئرنگ ۱۹۷۱ء میں رکس کالج کے صدر بنے، جو چرچ کا اپنا کالج ہے، اور چرچ ایجوکیشن کے کمشنر کے طور پر ۱۹۸۰ء سے ۱۹۸۵ء میں اور پھر ۱۹۹۲ء سے ۲۰۰۵ء میں خدمت کی۔

آسمانی باپ اور یسوع مسیح کو جانتے ہوئے۔

حال ہی میں ایک گروہ سے پوچھا گیا کہ سیمنری نے کس طرح سے اُن کو بابرکت بنایا ہے۔ تو اُن کے جوابات نے ایک بڑے موضوع کا انکشاف کیا کہ سیمنری نے آسمانی باپ اور نجات دہندہ کے قریب ہونے میں اُن کی مدد کی ہے۔ بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ڈیوڈ اے۔ بیڈنار نے بتایا ہے: ”سیمنری میں آپ جن عنوانات کا مطالعہ کرتے ہیں وہ اہم ہیں۔ ہر سال جب آپ صحائف کے ایک حصہ پر غور کرتے ہیں، تو اُس میں غور کرنے کا مرکز خداوند یسوع مسیح ہوتا ہے۔“[9]

یہاں پر وہ بیانات ہیں جو نوخیزوں نے دیئے کہ کس طرح سے سیمنری اُن کو یسوع مسیح کے قریب لائی۔

- ”میں نے جانا کہ نجات دہندہ میرے لئے کیا کرتا ہے، اُس کے لئے مختلف نبیوں کے بیانات کا مطالعہ کیا اور محسوس کیا کہ وہ میرے لئے کتنا اہم ہے۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ اُس کو مجھ سے اِس قدر پیار تھا کہ وہ میری خاطر موا اور دکھ اُٹھایا۔“
- ”میرے دن کے آغاز کے لئے سیمنری ایک بہترین طریقہ ہے۔ میں جتنا بھی تھکا ہوں کوئی مسئلہ نہیں، میں روح کو اور مضبوطی سے محسوس کرتا ہوں تاکہ جب میری زندگی میں کبھی مشکلات آئیں، تو میں بغیر کسی شک کے جان سکوں کہ میرا نجات دہندہ مجھ سے پیار کرتا ہے، اور جو کچھ درست ہے اُس کے لئے میں زیادہ پراعتماد ہوں۔
- ”میں چرچ میں تبدیل ہوا ہوں۔ میں نے اپنے بپتسمہ سے بھی پہلے سیمنری میں شریک ہونا شروع کر دیا تھا۔ سیمنری کے بغیر، میں نہیں جانتا کہ میں کبھی بپتسمہ بھی لیتا۔ سیمنری کے بغیر، میری زندگی میں ابھی تک نجات دہندہ نہ ہوتا یا نہ جانتا کہ میرے گناہ معاف ہو سکتے ہیں۔ میری زندگی میں کبھی بھی آسمانی باپ یا یسوع مسیح نہ ہوتا۔ سیمنری نے اُن کو تلاش کرنے میں اور اُنہیں ہمیشہ میری زندگی اور مستقبل میں میرے بچوں کی زندگی کا حصہ بنانے میں میری مدد کی۔
- ”ہر روز سیمنری جانے سے، اُس کی تعلیم کے بارے جاننے سے، اپنے لئے اُس کی عظیم محبت کے لئے، اور یہ جان کر کہ میں اُس کے ساتھ واپس کیسے زندگی بسر کر سکتا ہوں خداوند اور نجات دہندہ، یسوع مسیح کے قریب ہونے میں میری مدد ہوتی ہے۔“
- ”جب میں سیمنری میں ہوتا ہوں، تو صحائف میں گہرے معانی پاتا ہوں۔ یہ ہر صبح مجھے یاد دلاتا ہے کہ روزانہ کے کاموں میں مجھے مسیح کی مانند بننا ہے۔“
- سیمنری نے مجھے سکھایا ہے کہ صحائف کا مطالعہ کیسے کرنا ہے اور نہ صرف اِس سے لطف اندوز ہونا ہے بلکہ یہ بھی تلاش کرنا ہے کہ اِس کے متن کا اطلاق کیسے کرنا ہے۔ میں نے تعلیم اور اصول سیکھے ہیں جنہوں نے آسمانی باپ اور یسوع مسیح کے لئے میری گواہی میں مجھے مضبوط کیا ہے، جسے میں اپنی باقی ماندہ زندگی میں ساتھ لے کر جاؤں گا۔“

بہت ساری برکات کے ساتھ جو سیمنری میں شریک ہونے کے سبب ملتی ہیں، یہ دیکھنا آسان ہے کہ پوری دنیا کے نوجوان اپنے شیڈول میں اِس کو کیسے ترجیح دے رہے ہیں۔ ■

سیمنری کی تاریخ

یہاں پر ایک نگاہ ڈالیں کہ کس طرح سے سالوں سیمنری نے ترقی کی ہے۔

۱۸۸۸ء: میں صدر ولفورڈ ووڈرف نے کلیسیائی تعلیمی کوششوں کی رہنمائی کے طور پر چرچ ایجوکیشن بورڈ کی تشکیل کی نگرانی کی، جس میں سکول کے بعد کی مذہبی جماعتیں بھی شامل تھیں۔

۱۹۱۲ء: پہلی روزانہ کی released-time سیمنری جماعتوں کی تنظیم رکھی، جس میں کل ۷۰ طالب علم داخل ہوئے جو کلاس کے ایک پیریڈ کو چھوڑ کر سیمنری میں شرکت کرتے۔ یو۔ ایس۔ اے میں سالٹ لیک سٹی، یوٹاہ میں گرینائٹ ہائی سکول سے پورے بازاروں میں جماعتوں کو تعلیم دی جاتی تھی۔

۱۹۲۵ء: درج کردہ طالب علموں کی تعداد دس ہزار تک پہنچ گئی۔

۱۹۴۸ء: کینیڈا میں بھی یہ سہولت دی گئی، ریاست ہائے متحدہ سے باہر پہلا ملک جہاں سیمنری کا آغاز ہوا۔

۱۹۵۰ء: روزانہ سیمنری کی تنظیم (پہلے اِسے "صبح سویرے کی سیمنری" کہا جاتا تھا) یہ کلاسیں کیلی فورنیا میں ہوتی تھیں، جہاں طالب علم سکول شروع ہونے سے پہلے میٹنگ ہاؤسوں میں ملتے تھے۔

۱۹۵۸ء: درج طالب علموں کی تعداد ۵۰۰۰۰ طالب علموں تک پہنچ گئی۔

۱۹۵۸ء: وسطی امریکہ میں یہ نظام مہیا کیا گیا۔ پہلے میکسیکو میں متعارف کروایا گیا۔

۱۹۶۲ء: یورپ میں یہ نظام مہیا کیا گیا، پہلے جرمنی اور فن لینڈ میں متعارف کروایا گیا۔

۱۹۶۳ء: ایشیا میں مہیا کیا گیا، پہلے جاپان میں متعارف کروایا گیا۔

۱۹۶۵ء: درج طالب علموں کی تعداد ایک لاکھ تک پہنچ گئی۔

۱۹۶۷ء: دیہی معاشروں میں گھریلو مطالعہ کی سیمنری کو متعارف کروایا گیا، جہاں طالب علم ہفتہ میں چار دن مطالعہ کرتے ہیں اور ہفتہ میں ایک دن اکٹھے ایک جگہ ملتے ہیں۔

۱۹۶۸ء: میں آسٹریلیا میں مہیا کیا گیا۔

۱۹۶۹ء: جنوبی امریکہ میں مہیا کیا گیا، پہلے برازیل میں متعارف کرایا گیا۔

۱۹۷۲ء: افریقہ میں مہیا کیا گیا، پہلے جنوبی افریقہ میں متعارف کرایا گیا۔

۱۹۸۳ء: درج طالب علموں کی تعداد دس لاکھ تک پہنچ گئی۔

۱۹۹۱ء: درج طالب علموں کی تعداد تین لاکھ تک پہنچ گئی۔

۲۰۱۲ء: دنیا کے ۱۳۴ ممالک میں مہیا کیا جائے گا، اور ۳۷۰۰۰۰ کے قریب طالب علم درج ہوں گے۔

دائیں: پرووو یوٹاہ سیمنری گریجوایٹ کی فوٹو خصوصی تعاون ایل۔ ڈی۔ ایس چرچ آرکائیو۔

حوالہ جات

۱۔ بوائیڈ کے۔ پیکر، *Teach the Scriptures* (کلیسیائی تعلیمی نظام کے ایجوکیٹرز سے خطاب، ۱۴ اکتوبر ۱۹۷۷ء)، ۳۔

۲۔ ایل۔ ٹام پیری، "Raising the Bar," لیحونا نومبر ۲۰۰۷ء، ۴۸۔

۳۔ رچرڈ جی۔ سکاٹ، "Realize Your Full Potential," لیحونا، نومبر ۲۰۰۳، ۴۲۔

۴۔ گورڈن بی۔ ہنکلی، "Stand True and Faithful," اینزائن، مئی ۱۹۹۶ء، ۹۳۔

۵۔ گورڈن بی۔ ہنکلی، "The Miracle Made Possible by Faith," اینزائن، مئی ۱۹۸۴ء، ۴۷۔

۶۔ گورڈن بی۔ ہنکلی، "The State of the Church," اینزائن مئی ۱۹۹۱ء، ۵۲۔

۷۔ عزرا ٹافٹ بینسن، "Our Responsibility to Share the Gospel," اینزائن مئی ۱۹۸۵ء، ۷۔

۸۔ ڈیلن ایچ۔ اوکس، "Good, Better, Best," لیحونا، نومبر ۲۰۰۷ء، ۱۰۴۔

۹۔ ڈیوڈ اے۔ بیڈنار، "Conclusion and Testimony," سیمنری ۲۰۱۰ء–۲۰۱۱ء میں خوش آمدید، seminary.lds.org/welcome.

تبدیل

ہونے والے کے لئے بلاہٹ

ہیلینا ہینونن

فن لینڈ، لاپی این رانٹا میں دس برس کی عمر میں میرے بپتسمہ کے تھوڑی ہی دیر بعد، مجھے چرچ میں پہلی بلاہٹ ملی۔ یہ ۱۹۶۰ء کی بات ہے اور ہماری چھوٹی سی برانچ کو ساکرامنٹ میں گیتوں کے ساتھ پیانو بجانے والے کی اشد ضرورت تھی۔ مجھے یہ ذمہ داری نبھانے کو کہا گیا۔

جب کہ میری والدہ ہمیشہ میرے اور میرے بھائی کے پیچھے فنی صلاحتیں سیکھنے کے لئے پڑی رہتیں، میں نہیں جانتی تھی کہ پیانو کیسے بجاتے ہیں، اور ہمارے پاس اپنا پیانو بھی نہیں تھا۔ مگر میں اپنی بلاہٹ کو پورا کرنا چاہتی تھی، پس ہم نے ایک منصوبہ بنایا۔

خاندانی شام میں، ہم نے بات کی کہ اِس بلاہٹ کا ہم سب کے لئے کیا مطلب ہے۔

تاہم، چونکہ میری ماں دو نوجوان بچوں کی ماں تھی اور بیوہ تھی، ہم جانتے تھے کہ

میں ایک نئی تبدیل ہونے والی رکن تھی اور میرے پاس پیانو بجانے کی صلاحیت نہ تھی۔ مگر میں تبدیل شدہ زندگی کے لئے اِس قدر شکر گزار تھی کہ جس کی وجہ سے مجھے برانچ میں پیانو بجانے کی بلاہٹ ملی۔

وضاحت مائیک مالم

ہمارے لئے پیانو خریدنا اور اِس کے اسباق کے لئے فیس دینا مشکل ہوگا۔ پس ہم نے فیصلہ کیا کہ ہم سب خوشی سے ضروری قربانیاں دیں گے۔

پہلی قربانی جو میرے خاندان نے دی وہ معاشی تھی۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ بہار سے خزاں تک ہم بس پر سفر کرنے کی بجائے بائیسکل پر سفر کریں گے۔ میرا بھائی، مارٹی، بہت حوصلہ مند تھا اور وہ بائیسکل چلانے میں ماہر بن گیا حتیٰ کہ وہ برف پر بھی سائیکل چلا سکتا تھا۔ میں نے زیادہ تر اپنے کپڑے خریدنا بند کر دیا اور سینا سیکھ لیا۔ ہم نے کفایت شعاری سے زندگی بسر کرنا بھی سیکھا۔ ہم نے دیہی علاقے میں اپنے دادا دادی کے گھر میں ایک باغ کا آغاز کیا اور سردیوں کے لئے خوراک جمع کرنا شروع کی۔ ہماری چھٹیوں میں ہماری ماں سوئٹزر لینڈ ہیکل گئی یا پھر ہم اپنے گھر کے پاس پکنک پر گئے اور کیمپ لگائے۔

میرے خاندان نے دوسری قربانی وقت کی دی۔ ہم نے کاموں کو تقسیم کر لیا اور اپنی سرگرمیوں اور گھر کے کام کا شیڈول پھر سے تیار کیا تاکہ میرے پاس پیانو بجانے کے لئے کافی وقت ہو۔ کیوں کہ ہماری قربانیوں اور سخت کام کے سبب، ماں اکثر ہمیں بتاتی کہ ہماری عمر کے دوسرے بچوں کی طرح ہمارے پاس مشکلات میں پڑنے کا وقت نہیں ہے۔ حقیقتاً، میرے پیانو بجانے سے بہت عرصہ پہلے میری بلاہٹ خاندان کی بلاہٹ بن گئی تھی۔

میں نے مقامی سکول میں موسیقی کی ایک اُستاد سے اسباق لینے شروع کئے۔ میں نے پیپر کے ایک کی بورڈ پر مشق کی اور چرچ میں پیانو پر۔ جب میری پیانو کی اُستاد چلی گئی، تو ہم نے اُس کا پیانو خرید لیا، اور اُس علاقے کی پیانو کی مشہور اُستاد کے پیانو پر سیکھنے کو قبول کیا۔

میں نے اپنے طور پر گیت سیکھے اور برانچ کے موسیقی کے ڈائریکٹر کے ساتھ بہت مشق کی۔ ہر کسی نے میری حوصلہ افزائی کی خواہ کبھی کوئی غلطی بھی ہو جاتی۔ میری اُستاد بہت حیران تھی جب اُس کو پتہ چلا کہ مکمل طور پر سیکھنے اور یاد کرنے سے پہلے ہی میں لوگوں کے سامنے بجاتی تھی۔ مگر ایک ہاتھ سے بجانا موسیقی نہ بجنے سے تو بہت بہتر تھا۔

میں اسباق کی خاطر سائیکل پر سفر کر کے جاتی، اور جب موسم سرما آتا، تو میں پیدل چل کر یا برف پر پھسل کر جانے کی کوشش کرتی تھی۔ اتوار کو میں اکیلی پیدل چرچ میٹنگوں کے لئے جاتی تھی تاکہ میں ایک گھنٹہ پہلے پہنچ سکوں اور مشق کے لئے وقت بچا سکو۔ جب درجہ حرارت 15°C (5°F) ہوتا تو اُس وقت میں بس پر جانے کا فیصلہ کرتی۔ بارش اور برف مجھے واقعی پریشان نہ کرتی تھیں؛ وقت جلدی سے گزر گیا جب میں پیدل چلتی کیوں کہ میرے ساتھ گنگنانے کے لئے بہت سارے گیت ہوتے تھے۔ جب میں پیدل چلتی، تو میں پیش روؤں کے ساتھ میدانوں کو عبور کر رہی ہوتی تھی (دیکھئے “Come, Come, Ye Saints,” *Hymns*, no. 30) صیون میں بلند پہاڑوں پر چلتے ہوئے (دیکھئے “High on the Mountain Top,” *Hymns*, no. 5) اور نوجوانوں کے ساتھ کھڑے ہوتے ہوئے تم کبھی بھی نہ لڑکھڑاؤ گے (دیکھئے “True to the Faith,” *Hymns*, no. 254) اگرچہ مشرقی فن لینڈ میں روس کی سرحد کے پاس ہمارے شہر میں صرف میرا خاندان ہی مقدسین آخری ایام تھے مگر اِس گیت کے ساتھ میں کبھی بھی نہ لڑکھڑائی تھی۔

چند سالوں میں پیانو بجانے میں بہتر ہو گئی تھی اور خود موسیقی تیار کر سکتی تھی نہ صرف درست نوٹس کو دیکھ کر بجا سکتی تھی۔ میں نے موسیقی کا انتخاب کرنے میں دعا کے بارے سیکھا تاکہ میٹنگ میں روح موجود ہو۔ اور سب سے اہم، انجیل کی میری گواہی موسیقی کے ذریعے پیدا ہوئی۔ میں آسانی سے گیت کے اُن احساسات، الفاظ، اور پیغامات کو یاد کر سکتی تھی اگر کبھی بھی میرے سامنے کوئی سوال ہوتا۔ میں جانتی تھی کہ انجیل کے اصول اور رسوم سچ تھیں، اُن کو قطار بہ قطار اور نوٹ بہ نوٹ سیکھتے ہوئے۔

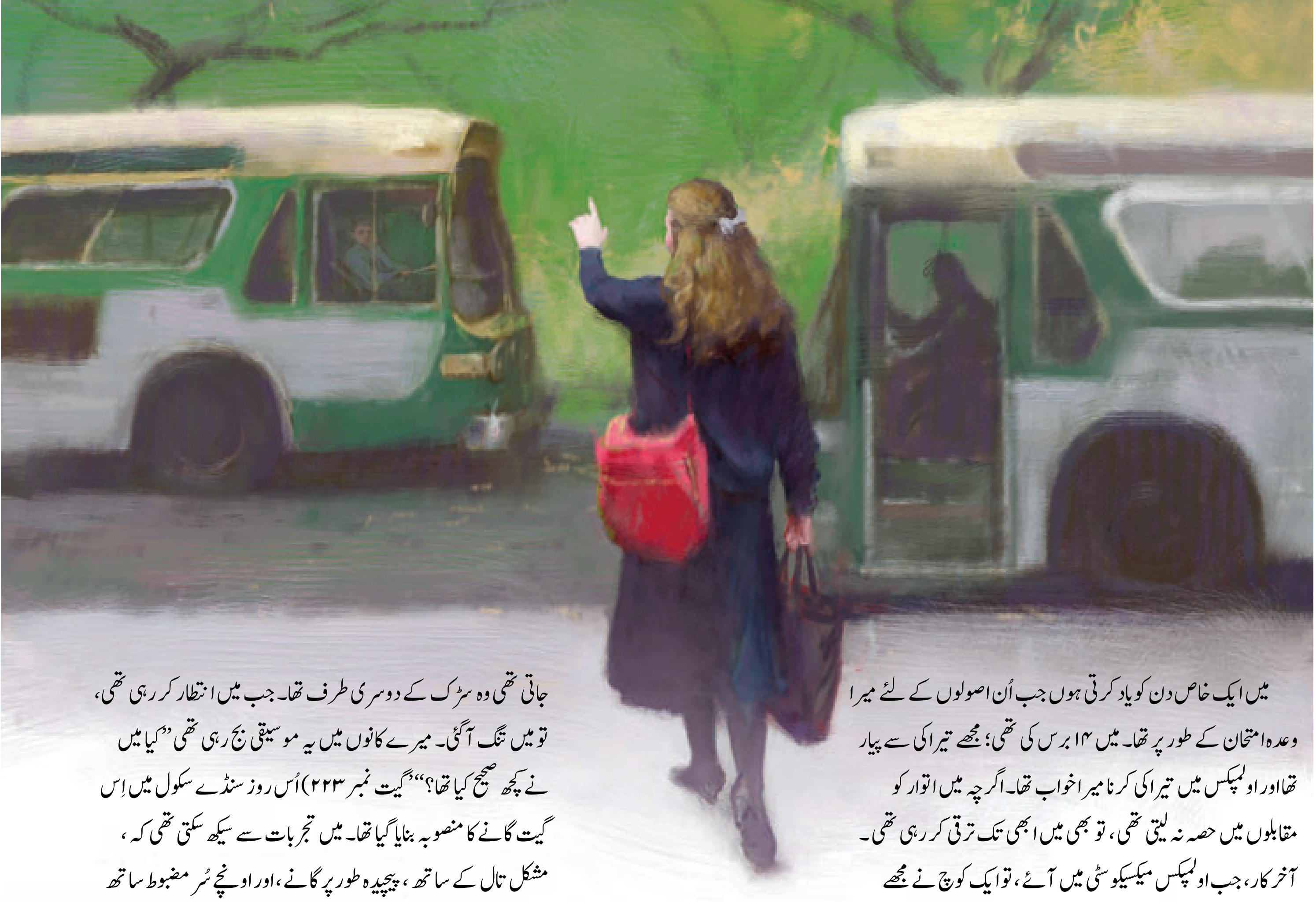

میں ایک خاص دن کو یاد کرتی ہوں جب اُن اصولوں کے لئے میرا وعدہ امتحان کے طور پر تھا۔ میں ۱۴ برس کی تھی؛ مجھے تیراکی سے پیار تھا اور اولمپکس میں تیراکی کرنا میرا خواب تھا۔ اگرچہ میں اتوار کو مقابلوں میں حصہ نہ لیتی تھی، تو بھی میں ابھی تک ترقی کر رہی تھی۔ آخر کار، جب اولمپکس میکسیکو سٹی میں آئے، تو ایک کوچ نے مجھے خصوصی تربیت میں حصہ لینے کی دعوت دی۔

تاہم، تربیت، کا وقت ہر سنڈے سکول کے دوران صبح کو تھا۔ میں نے جواز بنایا کہ میں سنڈے سکول میں شامل نہ ہو کر مشق کے لئے جا سکتی تھی کیوں کہ میں واپس آ کر شام کو ساکرامنٹ میٹنگ میں شامل ہو سکتی تھی۔ میں نے بس کے کرایے کے لئے پیسے بچائے اور ہر ایک چیز کی منصوبہ بندی کی۔ پہلے دن کی تربیت سے ایک دن پہلے، میں نے اپنی ماں کو اپنا منصوبہ بتایا۔

میں نے اُس کی آنکھوں میں اُداسی اور مایوسی دیکھی، مگر اُس کا واحد جواب یہی تھا کہ فیصلہ میرا اپنا تھا اور جو کچھ درست ہے مجھے وہ بتایا جا چکا تھا۔ اس رات میں ''درست انتخاب کرو'' کے الفاظ کو اپنے ذہن سے نہ نکال سکا۔ (*Hymns*, no.239) یہ الفاظ میرے سر میں ایک شکستہ ریکارڈ کے طور بجتے رہے۔

اتوار کی صبح، ایک ہاتھ میں میرا تیراکی کا تھیلا تھا اور دوسرے ہاتھ میں موسیقی والا تھیلا تھا، اور اپنی ماں کی رہنما اُمید اور ایمان کے مطابق میں چرچ جا رہی تھی۔ میں بس سٹاپ سے باہر گئی۔ اور ایسا ہوا کہ بس سٹاپ جہاں سے بس سوئمنگ ہال کی طرف جاتی تھی وہ سڑک کے اُس طرف تھا جہاں میں کھڑی تھی جبکہ وہ بس سٹاپ جہاں سے بس چیپل کو جاتی تھی وہ سڑک کے دوسری طرف تھا۔ جب میں انتظار کر رہی تھی، تو میں تنگ آ گئی۔ میرے کانوں میں یہ موسیقی بج رہی تھی ''کیا میں نے کچھ صحیح کیا تھا؟'' گیت نمبر ۲۲۳) اُس روز سنڈے سکول میں اِس گیت گانے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ میں تجربات سے سیکھ سکتی تھی کہ، مشکل تال کے ساتھ، پیچیدہ طور پر گانے، اور اونچے سُر مضبوط ساتھ کے بغیر تباہ ہو سکتے ہیں۔

ایک بس مجھے میری کلیسیائی بلاہٹ کی طرف لے جاتی، دوسری بس مجھے میرے بچپن کے خواب یعنی عالمی سطح کی تیراک بننے کی طرف۔

جب میں اپنے فیصلے کے انتخاب کے بارے سوچ رہی تھی، تو دونوں بسیں آ گئیں۔ سوئمنگ ہال کی جانب جانے والی بس میرے لئے رُکی اور چرچ جانے والی بس بھی رُکی اور اُس کے ڈرائیور نے مجھے دیکھا، وہ پریشان تھا کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ میں ہمیشہ اُس کی بس میں بیٹھی ہوں۔ چند سیکنڈ کے لئے ہم نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ مجھے کس کا انتظار تھا؟ میں نے خداوند کو چن لیا تھا (دیکھئے "Who's on the Lord's Side?" گیت نمبر ۲۶۰)۔ پس میں بھی وعدہ کر چکی تھی جہاں وہ مجھے لے جانا چاہتا تھا (دیکھئے "I'll Go Where You Want Me to Go," گیت نمبر ۲۷۰) حکموں پر قائم رہنے کا میرا فیصلہ بہت پہلے ہو چکا تھا (دیکھئے "Keep the Commandments," گیت نمبر ۳۰۳)

اِس سے پہلے کہ میری سوچ میری خواہشات پر غالب آتی، میرا بدن اِس پر غالب آیا۔ میں دوڑی اور سڑک پار کی اور دوسری بس کے ڈرائیور کو ہاتھ کا اشارہ کیا۔ میں نے کرایہ دیا اور چرچ جانے کے لئے اِس کی پچھلی طرف جا بیٹھی، اور اپنے سوئمنگ کے خوابوں کو اِس کے برعکس دیکھتی رہی۔

اُس دن ہر ایک نے سوچا کہ میں چِلائی ہوں کیوں کہ میں نے روح کو محسوس کیا تھا۔ حقیقت میں، مَیں اِس لئے چِلائی کیوں کہ میرے بچپن کا خواب چور چور ہو گیا تھا اور اس لئے بھی کہ میں شرمندہ تھی کہ میں سبت کے دن سوئمنگ جیسی تفریح کرتی رہی تھی۔ مگر اُس اتوار، میں نے اپنی بلاہٹ کو پورا کرنے کا وعدہ کیا۔

وقت کے ساتھ میں کالج جانے کے لئے تیار تھی، میں نے برانچ کے بہت سارے ارکان کی رہنمائی موسیقی اور پیانو بجانے میں کی۔ کالج میں مَیں نے پیانو بجانا جاری رکھا اور آرگن کے اسباق بھی لئے۔ میں نے سوچا کہ جب میں سوئمنگ کے مقابلے سے دستبردار ہوئی تھی تو میرا لاطینی امریکہ جانے کا موقع ضائع ہو گیا تھا، مگر بعد میں، مَیں نے بریگیم ینگ یونیورسٹی سے اپنا ماسٹر مکمل کیا، میں نے کولمبیا میں مشن کی خدمت کی۔ جب میں مشن پر تھی تو میں نے پیانو کے اسباق کی تعلیم دی۔ میں اُن مقدسین کو موسیقی کا تحفہ دینا چاہتی تھی۔ کولمبیا کے بچے اور نوجوان میلوں گرم سورج میں پیدل چل کر آتے اور پیانو سیکھنے کا موقع پاتے۔ اُنہوں نے ایک ہاتھ سے شروع کیا اور سیکھتے سیکھتے دونوں ہاتھوں سے بجانے لگے۔ اور اُنہوں نے پیانو سیکھنے میں مجھ سے کہیں بڑھ کر قربانیاں دیں۔

یہ تقریباً ۵۰ سال پہلے کی بات ہے جب میرا بپتسمہ ہوا تھا۔ میں نے اپنے آبائی ملک فن لینڈ سے دور دراز کو سفر کیا ہے، مگر میں جہاں بھی گئی ہوں، وہاں پر گیتوں کے ساتھ پیانو بجانے کی ضرورت ہمیشہ ہی رہی ہے۔ موسیقی کی کائناتی زبان نے بہت سارے مقامات میں محبت اور فہم کے پلوں کو تعمیر کیا ہے۔

آج میرے ہاتھ سست اور فالج زدہ ہیں۔ بہت سارے قابل موسیقاروں نے میری جگہ لے لی ہے۔ میری ماں اکثر غمگینی محسوس کرتی ہے جب وہ چرچ میں میرے ابتدائی سالوں میں پیچھے کو دیکھتی ہے اور میری دی جانے والی قربانیوں کو بھی، میں میلوں چلتی تھی، اور کئی چیزوں کے بغیر ہی زندگی گزارتی تھی۔ وہ خوف زدہ تھی کہ سردی میرے مفلوج پن میں اضافہ کرتی ہے۔ تاہم، پھر بھی میں اپنی قربانیوں کے نقش پا سے بہت خوش ہوں۔ میں اپنی ساری خوشیاں اور دکھ موسیقی کی نذر کرتی ہوں۔ میں اپنی انگلیوں کو استعمال کرتے ہوئے رونا اور مسکرانا سیکھتی ہوں۔

میرا دل شکر گزاری سے گاتا ہے جب میں سوچتی ہوں کہ آسمانی باپ اور میرے رہنما کسی نوجوان لڑکی سے ایسے چنوتیوں بھرے کام کو پورا کرنے میں کافی محتاط ہیں۔ اُس ذمہ داری نے انجیل کا مستقل فہم پانے میں میری مدد کی اور مجھے اِس قابل بنایا کہ موسیقی کے ذریعے دوسرے کی روح محسوس کرنے میں مدد کر سکوں۔ میں ایک زندہ ثبوت ہوں کہ نئے تبدیل ہونے والوں کو بلاہٹ کی ضرورت ہے حتیٰ کہ چھوٹی لڑکی کو بھی جس کے پاس پیانو کی کوئی مہارت نہیں ہے۔ اپنی پہلی بلاہٹ کے ساتھ، میں نے جانا کہ خدا کی حضوری میں کچھ بھی ممکن نہیں اور وہ اپنے ہر ایک بچے کے لئے ایک منصوبہ اور مقصد رکھتا ہے۔ اور موسیقی کے ذریعے، میں نے یسوع مسیح کی بحال کردہ انجیل کی غیر متزلزل گواہی پائی ہے۔ ■

کولمبیا میں، میرے مشن پر، میں نے پیانو کے اسباق سکھائے۔ بچے اور نوجوان گرم سورج میں، بڑی قربانیاں دے کر موسیقی کا تحفہ حاصل کرنے آتے۔

وارڈ کی مجالس

کام کرتے ہوئے

لارینی گاینٹ
کلیسیائی رسالے

مقدسین آخری ایام وارڈ اور برانچ کی مجالس کو ضرورت مندوں کی زندگیوں کو برکت دینے کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔

۲۲ مئی ۲۰۱۱ء کی شام، سائرن کی غیر خوشگوار آواز کے درمیان، ایک زوردار طوفان جوپلین، میسوری، یو۔ایس۔اے کے وسط سے آ ٹکرایا، اور بہت ساری زندگیوں اور گھروں کو تباہ کر دیا۔ جوپلین کی پہلی وارڈ اِس طوفان سے سخت متاثر ہوئی، مگر اُسی لمحہ بشپ کرس ہوفمین اور وارڈ کی مجلس نے یہ یقین دہانی کرنا شروع کی کہ کیا اُن کے وارڈ کے ارکان محفوظ ہیں۔

"ہمارے پاس بروقت منصوبہ تھا کہ کیا کرنا ہے اور کیسے کرنا ہے کیوں کہ ہم اِس واقع کے ہونے سے پہلے ہی وارڈ کی مجلس میں اِس کی تیاریوں کے بارے بات کر چکے تھے۔" اُس نے بتایا۔ "ہم نے روح پر بھی بھروسہ کیا کہ کیا کرنا ہے۔ بجلی کی تاریں گر گئی تھیں۔ موبائل فون کام نہ کرتے تھے۔ ہم نے جوابات کے لئے دعا کی اور اِسے توجہ سے سنا، اور ہمیشہ کی طرح جواب ملا۔ ایک بشپ کے طور پر ارکان جو کہتے ہیں اِس کو سننا ہمیشہ سے ہی میرے لئے قابل تسکین بات رہی ہے، 'اور یہی وہ ہے جو میں نے کیا، بجائے اِس کے کہ تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟'"

جوپلین میں جو ردعمل سامنے آیا جو وارڈ کی متحدہ مجلس کی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ "وارڈ کی مجلس کی میٹنگ کلیسیا میں ایک اہم ترین میٹنگ ہے،" بارہ رسولوں کی جماعت کے ایلڈر ایم۔ رسل بیلرڈ نے لکھا، "کیوں کہ کہانتی جماعتیں اور معاون رہنما صدارتی مجلس برائے بشپ صاحبان کے ساتھ گفتگو کر سکتے اور منصوبہ بنا سکتے ہیں۔۔۔۔ چرچ میں ساری مجالس اور کمیٹیوں کے لئے، میں ایمان رکھتا ہوں وارڈ کی مجالس آسمانی باپ کے بچوں کی مدد کرنے میں عظیم ترین اثر رکھ سکتی ہیں۔"[1]

بائیں: تصویری وضاحت کریگ ڈائمنڈ

محبت اور ایمان کے باعث متحد

پیورٹو فرانسسکو ڈی اوریلانا، ایکواڈور کے جنگلات میں ایک تنہا گاؤں کے ارکان محبت اور ایمان کا مضبوط رشتہ رکھتے ہیں۔ ماہانہ وار برانچ کی مجلس اُن کی حفاظت کے بارے روشنی ڈالتی ہے۔ وہ پہلے انفرادی ارکان اور خاندانوں پر توجہ مرکوز رکھتے ہیں، پھر اِس بات پر کہ تحریک کی پیروی کے سبب کس طرح سے پروگرام مدد کر سکتے ہیں۔

بہت سارے ارکان کو کام کی تلاش میں مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ برانچ کی مجلس تلاش کرتی ہے کہ ارکان کی چنوتیوں کو اکثر مقامی سطح پر حل کیا جا سکتا ہے۔ جب مجلس کسی تنہا ماں کی ضرورتوں کے بارے ایک نوجوان بیٹی کے ساتھ بات کرتی ہے جس کو صحت کا مسئلہ ہے، تو ریلیف سوسائٹی کی صدر ایک کام کے بارے جانتی تھی جہاں ماں کام کر سکتی تھی اور اپنی بیٹی کے پاس رہ سکتی تھی۔

برانچ کی مجلس کلیسیائی ذرائع پر بھی توجہ ڈالتی ہے، جیسے کہ ایل ڈی ایس کی ایمپلائمنٹ سروسز کی کیریر ورکشاپ کے مواد کے بارے۔[۲] وہ ایک جماعت کو قائم کرتے ہیں جسے برانچ کا ایک رکن تعلیم دیتا ہے، جو برانچ کے ایک اور رکن کو بہتر ملازمت ڈھونڈنے میں مدد دیتا ہے۔

موثر مجالس کے لئے لازمی

اپنی کتاب اپنی مجالس کے ساتھ مشورت میں، بارہ رسولوں کی جماعت سے یلڈر ایم۔ رسل بیلرڈ نے درج ذیل تین تجاویز دی ہیں۔

اول، "بنیادی باتوں پر توجہ دو۔" ہینڈ بک میں دی ہوئی ہدایات پر عمل کرو ۲: کلیسیائی نظم و نسق، باب نمبر ۴، جو LDS.org کے کلیسیائی حصے میں خدمت میں آن لائن مل سکتا ہے۔

دوم، لوگوں پر توجہ دو، نہ کہ پروگراموں پر" "نئے ارکان کے اتحاد" کی پیروی غیر سرگرم ارکان کو سرگرم بنانا، نوجوانوں کے مسائل،، انفرادی ارکان کی معاشی ضمانت، اور اکیلی ماؤں اور بیواؤں کی ضرورتوں کے معاملات کی پیروی کرنا۔

"سوم، مجالس مشورت اور خیالات کے تبادلے کے لئے ہیں، نہ کہ صرف رپورٹوں اور لیکچرز کے لئے۔ ایسا ماحول پیدا کریں کہ ہر ایک کی رائے کو خوش آمدید کہیں، جہاں ہر ایک شخص اور گروہ اہم ہو اور ہر ایک رائے قابل قدر ہو۔" انفرادی طور پر لوگوں کے نکتہ نظر اور پس منظر مختلف ہوتے ہیں، پس ہر کوئی ارکان کی ضرورت کے لئے مددگار تناظر کے فہم میں اضافہ کر سکتا ہے۔

دیکھئے ایلڈر رسل ایم۔ بیلرڈ بارہ رسولوں کی جماعت سے، اپنی مجالس کے ساتھ مشورت (۱۹۹۷ء)، ۱۰۶، ۱۰۹، ۱۱۲۔

ریکارڈو رئیس، برانچ کی صدارتی مجلس میں مشیرِ اول، برانچ کی مجلس کے بارے بتاتا ہے: ''ہم خداوند کے ہاتھوں میں آلہ کار ہیں۔ وہ ہمارے کاموں کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرے گا۔''

ہیکل کی طرف راستہ

لیورپول، نیویارک، یو ایس اے میں، پرائمری کی صدر میلیسا فسک نے وارڈ مجلس کی میٹنگ میں شرکت کی، اُس نے اِس کی طاقت کے بارے معرفت پائی۔ جب اُس نے ایک نوٹ بک کی خاطر اپنے بیگ میں ہاتھ ڈالا، تو اُس کو پرائمری کے ۲۸ بچوں کی ایک تصویر ملی جو پالمائرا نیویارک ہیکل کی سیڑھیوں پر بنائی گئی تھی۔ ایک لمحہ کے لئے اُس تصویر کی وجہ سے اُس کی توجہ میٹنگ سے ہٹ کر اُس تصویر کی طرف چلی گئی، اور اُس نے مختصر طور پر اُس دن پر توجہ مرکوز کی جب وارڈ کی پرائمری مقدس احساس سے لطف اندوز ہونے کے لئے ہیکل کی گراؤنڈز پر گئی تھی۔ بدقسمتی سے، جب بچوں نے اپنے کمبلوں کو کھولا، تو اتفاقاً ایک بھڑوں کے گھونسلوں کو چھیڑ دیا۔

جب سب کو محفوظ کر لیا گیا، تو رہنما نے بچوں کو دعوت دی کہ وہ ہیکل کو چھوئیں۔ بچوں نے انکار کر دیا کیوں کہ وہ خوفزدہ تھے کہ وہاں زیادہ بھڑیں ہو سکتی تھی۔ پس والدین اور رہنماؤں نے ایک لائن بنائی اور ہیکل جانے کے لئے ایک راہ تیار کی۔ اِس سے بچوں کو آگے بڑھنے کا حوصلہ ملا۔

جب میلیسا کی توجہ واپس وارڈ مجلس کی میٹنگ کی طرف ہوئی، تو اُس نے سوچا، ''اگر ہر ایک چھوٹے بچے کو ایسے پیار کرنے والے دوست اور رہنما گھیر

بائیں: تصویر کی وضاحت جو شوا جے پرکی

وارڈ یا برانچ کی مجلس میں کون کون شامل ہے؟

مندرجہ ذیل کہانتی اور معاون رہنما دو طرح سے مجالس میں شریک ہوتے ہیں: (۱) وارڈ کی مجلس کے ارکان کے طور پر جو بشپ کی وارڈ کی ضرورتوں اور معاملات کا حل ڈھونڈنے میں مدد کرتے ہیں اور اپنی تنظیموں کے

صدارتی مجلس برائے بشپ صاحبان

صدارتی مجلس برائے بشپ صاحبان وارڈ کے سارے ارکان، تنظیموں، اور سرگرمیوں کی ذمہ دار ہے۔ بشپ وارڈ کی مجلس کی صدارت کرتا ہے، لیکن اپنے مشیروں اور وارڈ کی مجلس کے ساتھ گفتگو کرنے کے بعد وہ بہتر فیصلہ کر سکتا ہے جب مناسب ہو۔

(دیکھئے ہینڈ بک ۲: کلیسیائی تنظیم سازی، ۴ء۱؛ ۴ء۲۔)

وارڈ کلرک

''وارڈ کا کلرک اُن سارے کاموں اور فیصلوں کا ریکارڈ رکھتا ہے جو مجالس میں کئے جاتے ہیں---وہ کلیسیا کے ریکارڈ رکھنے کے سافٹ ویر سے متعلقہ شماریاتی معلومات بھی مہیا کرتا ہے۔''

(ہینڈ بک ۲، ۴ء۶ء۴)

ایگزیکٹو سیکرٹری

''ایگزیکٹو سیکرٹری وارڈ کی مجلس کی میٹنگوں کے لئے ایجنڈے تیار کرتا ہے---بشپ اُس کو یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ وہ وارڈ مجلس کے ارکان کے کاموں پر دھیان دے اور اُن کی مدد کرے---[وہ] وہ وارڈ کی مجلس اور کہانتی انتظامی کمیٹی میں تسلسل بھی مہیا کر سکتا ہے۔''

(ہینڈ بک ۲، ۴ء۶ء۵)

ملک صدق کہانت کے رہنما

اعلیٰ کاہنوں کے گروہ کے رہنما اور ایلڈر کورم کا صدر اُن لوگوں کی روحانی و دنیاوی فلاح کے ذمہ دار ہیں جن پر وہ صدارت کرتے ہیں۔ بشپ کورم اور گروپ کے رہنماؤں کو اُن خاندانوں کی ذمہ داری سونپ سکتا ہے جن کے ساتھ وہ کام کر رہا ہے۔

(دیکھئے ہینڈ بک ۲، ۷)

وارڈ مشن رہنما

وارڈ مشن رہنما وارڈ کی کوشش سے مشنری کام کرنے کے لئے تعاون کرتے ہیں۔ وہ کل وقتی اور وارڈ مشنریوں کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ بشپ اُس کو وارڈ مجلس کی میٹنگ میں مشنری کام کی گفتگو کی رہنمائی کرنے کے لئے کلاسیں لینے کو کہہ سکتا ہے۔

(دیکھئے ہینڈ بک ۲، ۵ء۱ء۳)

سکتے ہیں جیسے وہ ہیکل کی طرف بڑھتے تھے۔“

اُس کے خیالات میں اُس وقت مداخلت ہوئی جب ریلیف سوسائٹی کی صدر نے ایک ضرورت مند بہن کے بارے اپنے خیالات پیش کئے: ”پچھلے اتوار وہ چرچ میں نہ تھی۔ میں اُس کی خاندانی معلّمہ کے وسیلے سے اِس بات کی یقین دہانی کروں گی کہ وہ مجھے اُس کے آنے والے ہیکل کے دورے کے لئے بتائے۔“

”اِس وقت اُن کے حالات کچھ ٹھیک نہیں چل رہے ہیں،“ ایلڈر کورم کے صدر نے اِس میں اضافہ کیا۔ ”میں اُس کے خاندانی معلمین سے پتہ کروں گا اگر ہم اُن کے لئے کچھ کر سکتے ہوں۔“

”ینگ وومن بچوں کو بٹھانے میں مدد کر سکتی ہیں، ینگ وومن کی صدر نے کہا۔

جب میلیسا نے وارڈ کی مجلس کے ارکان کے چہروں کی طرف دیکھا، تو اُس نے خالص پیار اور فکر پایا۔ اُس کے چہرے پر خوبصورتی پھیل گئی۔ ”خداوند نے اپنے بچوں کے لئے راہیں تیار کی ہیں کہ اُن کی حفاظت ہو اور اُنہیں پیار کیا جائے،“ اُس نے سوچا۔ ”وارڈ کی مجلس۔“

جب جوپلین میں، پیورٹو فرانسسکو ڈی اوریلانا، اور لیورپول میں، پوری دنیا میں کلیسیائی رہنماؤں نے وارڈ اور برانچ کونسل کی برکات کو پایا ہے۔ جب وہ ایسا کرتے ہیں، تو وہ اپنے بچوں کے لئے خداوند کی برکات اور اُس کے کام کی تکمیل کے لئے اِن مجالس کی غیر معمولی طاقت کو حاصل کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ ■

حوالہ جات

۱۔ یم۔ رسل بیلرڈ، بارہ رسولوں کی جماعت سے: *Learning to Minister Together in the Church and in the Family* ۱۹۹۷، ۱۰۲۔

۲۔ *The Career Workshop Participant’s Workbook* (آئٹم نمبر ۳۵۱۶۳) store.lds.org پر تقسیمی مراکز پر، یا یا چرچ ایمپلائمنٹ ریسورسز سنٹر پر دستیاب ہے۔

نمائندوں کے طور پر۔ وہ اپنی وارڈ یا برانچ میں انفرادی لوگوں اور خاندانوں کی مضبوطی اور خدمت پیار کے ساتھ کرنے کے لئے اکٹھے کام کرتے ہیں۔ (وارڈوں اور صدارتی مجلس برائے بشپ صاحبان کے حوالے برانچوں اور برانچ کی صدارتی مجالس پر بھی لاگو ہوتے ہیں۔)

ریلیف سوسائٹی کی صدر

ریلیف سوسائٹی کی صدر وارڈ میں ۱۸ برس کی خواتین کی نمائندگی کرتی ہے۔ وہ خواتین کے ایمان اور ذاتی راستبازی کو بڑھانے میں خاندانوں کو مضبوط بنانے میں، اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے میں ہر طرح کی مدد کر سکتی ہے۔

(دیکھئے ہینڈ بک ۲، ۹)

ینگ مین کا صدر

ینگ مین کا صدر برانچ کے ۱۲ سے ۱۸ برس کے ینگ مین کو مضبوط کرنے کا خواہاں ہوتا ہے۔ اُس کے مشیر اُس کی مدد کرتے ہیں، وہ (بشپوں کی صدارتی مجلس) ہارونی کہانت کی صدارتی مجلس کی مدد کرتا ہے اور جہاں پر سکاؤٹنگ کا پروگرام دستیاب ہو اُس کا جائزہ لیتا ہے۔

(دیکھئے ہینڈ بک ۲، ۸ء۳ء۴)

ینگ وومن کی صدر

ینگ وومن کی صدر ۱۲ سے ۱۸ سال کی ینگ وومن کی مضبوطی کی خواہاں ہے۔ وہ اِس بات کی ذمہ دار ہے کہ ”ہر ایک ینگ وومن کی مقدس عہود باندھنے اور اُن پر قائم رہنے کے لئے اور ہیکل کی رسوم پانے کے لئے اہل بنے میں مدد کرے۔“

(ہینڈ بک ۲، ۱۰ء۱ء۱)

پرائمری کی صدر

پرائمری کی صدر ۱۸ مہینے سے لے کر ۱۱ سال تک کے بچوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ اُس کی ذمہ داری اُس وقت فائدہ مند ہو گی جب وارڈ کی مجلس اُس مسئلہ پر غور و خوض کرتی ہے جو وارڈ کے بچوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

(دیکھئے ہینڈ بک ۲، ۱۱)

سنڈے سکول کا صدر

سنڈے سکول کا صدر سنڈے سکول کے دوران ساری انجیلی ہدایات کا ذمہ دار ہے۔ ”وہ وارڈ کی مجلس کی میٹنگ میں آتا ہے اور اُن تجویزی طریقوں کو تیار کرتا ہے جن سے ارکان سیکھنے میں بہتر ہو سکتے ہیں اور اُن کے گھروں میں اور چرچ میں تعلیم دی جا سکتی ہے۔“

(ہینڈ بک ۲، ۱۲ء۲ء۲)

اپنی ذمہ داری میں کامیاب ہونے کے بارے مزید جاننے کے لئے، لیڈر شپ ٹریننگ لائبریری کو وزٹ کریں، جو بہت ساری زبانوں میں leadershiplibrary.lds.org پر مہیا ہے۔

روز میری ایم۔ ویکسوم
پرائمری کی جنرل صدر

بات کرنے اور سننے کے لئے وقت نکالتے ہوئے

آج رابطہ کرنے کی ہماری ارادی کوشش ہماری زندگی کو ابدی طور پر بابرکت بنائے گی۔

ایک کامل دنیا میں سکول سے واپس لوٹنے والے ہر ایک بچے کو چاکلیٹ سے بنے ہوئے تازہ بسکٹوں کے ساتھ، ٹھنڈے دودھ کے بڑے گلاس کے ساتھ، خوش آمدید کہا جائے گا، اور ایک ماں کے پاس بچے کے ساتھ اُس دن کے بارے بات کرنے اور اُس کی بات سننے کے لئے وقت ہو گا۔ ہم کامل دنیا میں نہیں رہتے ہیں، پس اگر آپ چاہیں تو آپ بسکٹوں اور دودھ کو تو چھوڑ سکتی ہیں، مگر ”بچوں سے بات کرنا اور اُن کی بات کو توجہ سے سننا“ اِس کو مت چھوڑیں۔

اُنتیس برس پہلے، صدر جیمز ای۔ فاؤسٹ (۱۹۲۰ء–۲۰۰۷ء)، صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر دوم، نے اِس بات پر افسوس کیا کہ خاندانوں کے پاس اکٹھا گزارنے کے لئے بہت تھوڑا وقت ہے۔ جو بات اُس نے ایک جنرل کانفرنس میں کوئی ۲۹ برس پہلے کہی اُس کے بارے سوچیں۔ ”خاندانوں میں آج ایک مسئلہ یہ ہے کہ ہم بہت کم وقت اکٹھے گزارتے ہیں۔۔۔ اکٹھے وقت گزارنا ایک انتہائی قیمتی بات ہے، وہ وقت جس میں بات کرنے کی، سننے کی، حوصلہ بڑھانے کی، اور یہ دیکھنے کی ضرورت ہو کہ کام کیسے کرنا ہے۔“[1]

جب ہم اکٹھے وقت گزارتے اور اپنے بچوں سے بات چیت کرتے ہیں، تو ہم اُن کو اور وہ ہمیں جانتے ہیں۔ ہماری ترجیحات، ہمارے دل کے حقیقی احساسات، ہر ایک بچے کے ساتھ گفتگو میں حصہ بن جاتے ہیں۔

آپ کے دل سے اولین پیغام کیا ہے جس کا انتخاب آپ اپنے بچے سے بیان کرنے کے لئے کرنا چاہتے ہیں؟

موسیٰ نبی ہمیں اِستثنا میں تعلیم دیتا ہے۔

”تُو اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خُدا سے محبت رکھ۔

”اور یہ باتیں جنکا حکم آج میں تجھے دیتا ہوں تیرے دل پر نقش رہیں۔

”اور تُو انکو اپنی اولاد کے ذہن نشین کرنا اور گھر بیٹھے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اِن کا ذکر کیا کرنا“ (استثنا ۶: ۵–۷؛ تاکید شامل ہے)

کیا میں ایک اور چیز کا اضافہ کر سکتی ہوں: ”اور جب آپ کھانے کی میز پر اکٹھے بیٹھیں اُس وقت بھی۔“

اگر ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارے خاندان ہمیشہ کے لئے اکٹھے رہیں، تو ہمیں اِس مرحلہ کا آغاز آج ہی کرنا ہے۔ اپنے بچوں کے ساتھ گفتگو کرنا ہمارے ابدی خاندانوں میں ایک طرح کی سرمایہ کاری ہے جب ہم اکٹھے ابدی زندگی کی راہ پر سفر کرتے ہیں۔

الی نائز، یو ایس اے سے ایک ماں نے بیان کیا کہ اُس نے اپنے بچوں سے بات چیت کے لئے کیسے وقت نکالا۔

”جب ہمارے بچے چھوٹے تھے، تو میں نے کچھ دلچسپ ٹیلی ویژن پروگرام دیکھنے کی عادت ڈالی۔۔۔ بد قسمتی سے، وہ پروگرام ایسے وقت پر آتے تھے جب بچوں کے سونے کا وقت ہوتا تھا۔

ایک موقع پر میں نے محسوس کیا کہ میں نے اپنے پروگراموں کو اپنی اولین فہرست پر رکھا ہوا تھا جب کہ میرے بچے اُس فہرست میں کہیں نیچے تھے۔ کچھ عرصہ تک میں نے ٹیلی ویژن کو آن کر کے بیڈ ٹائم کہانیاں پڑھنے کی کوشش بھی کی، مگر میں اپنے دل میں جانتی تھی کہ یہ بہتر طریقہ نہ تھا۔ جب میں نے اُن دنوں اور ہفتوں کے بارے سوچا جو میں نے ٹی۔ وی کی عادت میں گنوا دیئے تھے، تو میں اپنے آپ کو قصوروار محسوس کرنے لگی اور اِس کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اپنے آپ کو سمجھانے میں مجھے تھوڑی ہی دیر لگی کہ میں ٹیلی ویژن کو حقیقتاً بند کر سکتی تھی۔

”ٹیلی ویژن کی عادت کو بند کرنے کے تقریباً دو ہفتے بعد، میں نے محسوس کیا کہ کچھ بوجھ اُتر گیا ہے۔ میں نے بہتر محسوس کیا، حتیٰ کہ کچھ حد تک صاف، اور میں جانتی تھی کہ میں نے درست انتخاب کیا تھا۔“[۲]

سونے کا وقت بات چیت کرنیکی کی تکمیل کے لئے اچھا وقت ہے

ہیلیمن نے نوجوان جنگجوؤں سے کہا، ”اور اُنہوں نے یہ کہتے ہوئے اپنی ماؤں کی باتیں میرے سامنے دہرائیں کہ ہماری مائیں جانتی ہیں کہ ہم شک نہیں کرتے“ (ایلما ۵۶:۴۸)

یہ ”اُن کی ماؤں کے الفاظ تھے“ جو اُن کو سکھائے گئے تھے۔ اپنے بچوں سے بات چیت کے دوران وہ مائیں جو اپنے بچوں کو خدا کی باتیں بتاتی ہیں۔

ذاتی رابطے کو محفوظ کرتے ہوئے

بہت ساری اچھی چیزیں بات چیت سے پیدا ہوتی ہیں، اور ہمارا دشمن بولے ہوئے الفاظ کی طاقت سے باخبر ہے۔ وہ بات چیت کرنے، اُس کو توجہ سے سننے، ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنے، اور اکٹھے مل کر کام کرنے کی روح جو ہمارے گھروں میں ہے اُس کو ختم کرنا چاہتا ہے۔

شیطان نے اِس زمانے میں یسوع مسیح کی انجیل کی بحالیت کو روکنے کی ناکام کوشش کی جب اُس نے جوزف سمتھ اور خدا باپ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے درمیان ایک پُراندیش گفتگو کو روکنے کی کوشش کی۔

جوزف کے الفاظ میں، ”جلد ہی مجھے کسی ایسی قوت نے جکڑ لیا جو پوری طرح مجھ پر غالب آ گئی، اور مجھے پر ایسا حیران کن اثر تھا جیسے میری زبان باندھ دی گئی ہو تا کہ میں بات نہ کر سکوں“ (جوزف سمتھ—تاریخ ۱:۱۵)

ہمارا رقیب ہماری زبانوں کو اور ہر ایک اُس چیز کو جس سے ہم اُس کے آمنے سامنے ہو کر اپنے دلی احساسات کو زبانی طور پر کہہ سکتے ہیں۔ وہ فاصلے پیدا کرنے اور ہماری توجہ کو ہٹانے سے خوش ہوتا ہے؛ وہ ہلڑ بازی میں خوش ہوتا ہے؛ وہ غیر شخصی رابطے سے خوش ہوتا ہے اور ہر

بائیں: ویکسوم کی فوٹوگراف © بوساتھ کی فوٹوگرافی، فوٹو کی وضاحت بریڈ سلیٹ

بات جو ہم کو آواز کی گرمی اور ذاتی احساسات فراہم کرتی ہے وہ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات چیت کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔

اپنے بچوں کے دل کی بات کو توجہ سے سننا

توجہ سے سننا بھی ایسا ہی ضروری ہے جتنا بولنا۔ بارہ رسولوں کی جماعت کے ایلڈر جیفری آر۔ ہالینڈ نے کہا: اگر ہم محبت سے سنتے ہیں تو پھر ہمیں اِس بات میں حیران ہونے کی ضرورت نہیں کہ کیا کہنا ہے۔ ہمیں کیا کہنا ہے۔۔۔ یہ روح کے وسیلے سے ہمیں عطا کیا جائے گا۔"[3]

جب ہم سنتے ہیں، تو ہم اُن کے دلوں میں دیکھتے ہیں جو ہمارے ارد گرد ہوتے ہیں۔ آسمانی باپ اپنے ہر ایک بچے کے لئے ایک منصوبہ رکھتا ہے۔ تصور کریں کہ اگر ہم اپنے ہر ایک بچے کے لئے انفرادی منصوبے کی جھلک دیکھ سکیں۔ تو کیا ہو اگر ہم جان سکیں کہ اُن کے روحانی تحائف کو کس طرح سے بڑھانا ہے؟ کیا ہو اگر ہم جان سکیں کہ ایک بچے کو اُس کی حقیقی قوت تک پہنچانے میں کیسے متحرک کرنا ہے؟ کیا ہو اگر ہم جان سکیں کہ ہر ایک بچے کی مانند ایمان سے لے کر گواہی تک تبدیلی میں کیسے مدد کرنی ہے؟

ہم کیسے جان سکتے ہیں؟

ہم توجہ سے سننے کے باعث جاننا شروع کر سکتے ہیں

مقدسین آخری ایام کے ایک باپ نے کہا: "جب میں اپنے بچوں کی بات کو توجہ سے سنتا ہوں اور جب اُن سے بات کرتا ہوں تو میں بہت حد تک اچھا کرتا ہوں۔۔۔ میں نے بتدریجی طور پر سیکھا ہے کہ میرے بچے کو میرے تیار شدہ، آزمودہ نصیحت، اور دانا جوابات کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ اُن کے لئے اُن کے سوالوں کے جوابات دینے کے اور اُن کے مسائل کے بارے بات چیت کرنے کے قابل ہونا میرے جوابات پانے سے کہیں زیادہ اہم ہے۔ خاص طور پر جب وہ بات چیت کر رہے ہوتے ہیں، اگر میں اُن کی بات کو توجہ سے سنتا ہوں اور اچھے طریقے سے جواب دیتا ہوں، تو اُن کو واقعی میرے جوابات کی ضرورت نہیں۔ وہ پہلے سے ہی اُن کے جوابات ڈھونڈ لیتے ہیں۔"[4]

انتہائی اہم باتوں پر توجہ دینے میں وقت درکار ہوتا ہے۔ بات کرنا، توجہ سے سننا، اور حوصلہ افزائی کرنا جلدی سے وقوع پذیر نہیں ہوتا ہے۔ نہ تو وہ جلدی میں ہو سکتی ہیں اور نہ ہی اُن کے لئے کوئی شیڈول تیار کیا جا سکتا ہے بلکہ وہ وقت کے ساتھ ساتھ بہترین ہوتی جاتی ہیں۔ وہ اُس وقت وقوع پذیر ہوتی ہیں جب ہم اکٹھے کام کرتے ہیں، اکٹھے سوچتے ہیں، اور مل کر کھیلتے ہیں۔ وہ اُس وقت وقوع پذیر ہوتی ہیں جب ہم میڈیا کو بند کر دیتے ہیں، دنیاوی باتوں پر توجہ نہیں دیتے، بلکہ ایک دوسرے پر توجہ مرکوز رکھتے ہیں۔

اب، ایک کام جو کرنا مشکل ہے۔ جب ہم رک جاتے اور سب کچھ بند کر دیتے ہیں، تو ہمیں لازمی طور پر آگے وقوع پذیر ہونے والی چیزوں کے لئے تیار ہونا چاہیے۔ پہلے پہل تو خاموشی بے آرامی کے طور پر محسوس ہو سکتی ہے؛ اور کچھ کھونے کا عجیب سا احساس پیدا ہوتا ہے۔ چند سیکنڈ کے لئے صبر کریں، اور پھر خوش ہوں۔ وہ جو آپ کے گرد ہیں اُن کی طرف اُن کے بارے سوال کرنے کی بدولت متوجہ ہوں اور پھر اُن کی بات توجہ سے سننا شروع کریں۔ والدین، اپنے بچے کی دلچسپی کے لئے بات کریں۔ ماضی کے بارے خوش ہوں اور مستقبل کے بارے خواب دیکھیں۔ بیوقوفانہ گفتگو کو بھی بامفہوم گفتگو میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

اپنے ابدی مقاصد کو ترجیح دیتے ہوئے

پچھلے سال بہار میں، جب میں ینگ وویمن کی ایک کلاس کو وزٹ کر رہی تھی، تو اُس معلّمہ نے کلاس کی طالبات سے کہا کہ وہ اپنی اپنی دس ترجیحات لکھیں۔ میں نے جلدی سے لکھنا شروع کیا۔ مجھے ماننا پڑا، کہ میری

اولین سوچ جس سے میں نے آغاز کیا وہ یہ تھی ا: کچن میں پنسل کے درازوں کو صاف رکھیں۔" جب ہماری فہرستیں مکمل ہوئیں، تو ینگ وویمن کی رہنما نے مجھے پوچھا وہ جو ہم نے لکھا ہے اُس کو بیان کریں۔ ایبی، جو حال ہی میں ۱۲ سال کی ہوئی تھی، وہ مجھ سے آگے بیٹھی ہوئی تھی۔ ایبی کی فہرست کچھ یوں تھی:

۱۔ کالج جانا۔
۲۔ انٹیریر ڈیزائنر بننا
۳۔ انڈیا میں مشن پر جانا
۴۔ مشنری کے طور پر واپس آکر ہیکل میں شادی کرنا۔
۵۔ ایک گھر اور پانچ بچے رکھنا
۶۔ بچوں کو مشن پر اور کالج بھیجنا
۷۔ دادی ماں بننا جو بچوں کو "بسکٹ دیتی ہو"
۸۔ پوتوں پوتیوں اور نواسوں نواسیوں کو بگاڑنا
۹۔ انجیل کے بارے زیادہ سیکھنا اور زندگی سے لطف اندوز ہونا
۱۰۔ زندگی گزارنے کے لئے آسمانی باپ کے پاس واپس جانا

ایبی میں آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ آپ نے مجھے آسمانی باپ کا وہ منصوبہ رکھنے کی رویا کے بارے سکھایا ہے جو وہ ہم سب کے لئے رکھتا ہے۔ جب آپ جانتے ہیں کہ آپ ایک راہ پر چلتی ہیں، تو پھر اس میں کوئی بھی مشکل آئے، آپ ٹھیک رہیں گی۔ جب آپ کی توجہ حتمی راہ کی طرف ہے، جو سرفرازی اور آسمانی باپ کی واپسی کی طرف ہے، تو آپ وہاں پر ہی ہوں گی۔"

ایبی نے ابدی مقصد کی یہ سوچ کہاں سے پائی؟ اس کا آغاز ہمارے گھروں میں ہوتا ہے۔ اِس کا آغاز ہمارے خاندانوں میں ہوتا ہے۔ میں نے اُس سے پوچھا، "آپ اپنے خاندان میں اِن ترجیحات کی تخلیق کے لئے کیا کرتی ہو؟"

تو اُس کا جواب یہ تھا: "صحائف پڑھنے کے علاوہ، ہم "میری انجیل کا پرچار کرو" کا مطالعہ کر رہے ہیں پھر اضافہ کرتے ہوئے اُس نے کہا، "ہم ہم کھانے کی میز پر خاندانی شام کے بارے بہت زیادہ گفتگو کرتے ہیں، اور کار میں بھی جب ہم ڈرائیو کرتے ہیں۔"

نیفی نے لکھا "ہم مسیح کی بات کرتے ہیں، ہم مسیح میں شادمان ہوتے ہیں، ہم مسیح کی منادی کرتے ہیں" کیوں؟ "تاکہ ہماری اولاد جان سکے کہ وہ اپنے گناہوں کی معافی کے لئے کون سا وسیلہ تلاش کریں" (۲ نیفی ۲۵:۲۶)۔

ایک دوسرے سے بات کرتے ہوئے، سنتے ہوئے، اور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے، اور خاندان کے طور پر مل کر کام کرتے ہوئے ہم نجات دہندہ کے قریب ہوں گے، جو ہم سے پیار کرتا ہے۔ آج بہتر طور پر رابطہ کرنے کے لئے ہماری بین الاقوامی کوشش یہ ہے کہ آج ہی ہمارے خاندانوں کو ابدی برکت ملے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ جب ہم مسیح کی بات کرتے ہیں، تو ہم کفارے کے تحفے میں مسیح میں خوش بھی ہوتے ہیں۔ ہمارے بچے جانیں گے "کہ گناہوں کی معافی کے لئے وہ کن ذرائع کو دیکھ سکتے ہیں۔" ■

حوالہ جات

۱۔ جیمز ای۔ فاؤسٹ "Enriching Family Life," اینزائن مئی ۱۹۸۳ء، ۴۱
۲۔ سوسن ہیٹن، "Talk Time Instead of TV Time," اینزائن اکتوبر۔ ۱۹۹۸ء، ۷۳
۳۔ جیفری آر۔ ہالینڈ، "Witnesses unto Me," لیحونا، جولائی ۲۰۰۱ء، ۱۶
۴۔ جارج ڈی۔ ڈیورنٹ، "Pointers for Parents: Take Time to Talk," اینزائن، اپریل۔ ۱۹۷۳ء، ۲۴

نیل بیریاں اور مورمن کی کتاب

چند سال پہلے ہمارا خاندان مصروف، زیادہ رش والے علاقے سے ایک چھوٹے اور خاموش گاؤں کے باہر منتقل ہو گیا۔ پاس ہی نیل بیریوں کا ایک ایسا باغ تھا جس کی دیکھ بھال نہ کی جاتی تھی، پس مالک کے دوستوں کے ذریعے سے، ہم نے اپنی ضرورت کے مطابق ساری نیل بیریاں حاصل کرنے کی اجازت لے لی۔

اُس موسم گرما میں کئی بار صبح ہم مزیدار اور خوش ذائقہ نیل بیریاں اکٹھی کرنے کے لئے وقت گزارتے اور کار میں ٹوکریوں اور تھیلوں کا ڈھیر لگا دیتے۔

اُسی وقت، وارڈ کے نوجوان رہنماؤں نے ہم نوخیزوں کو اُس سال اگست میں سکول شروع ہونے سے پہلے مورمن کی پوری کتاب پڑھنے کی چنوتی دی۔ ہمارے بچے اِس چنوتی کو گھر لائے، اور ہمارے خاندان نے اُن کی کوششوں میں اُن کے ساتھ ملنے کا وعدہ کیا۔

ابھی ہم نے مورمن کی کتاب ختم ہی کی تھی کہ اگست ۲۰۰۵ء کا اینزائن پہنچا، جس میں صدر گورڈن بی۔ ہنکلی نے سال کے آخر تک مورمن کی کتاب کو ختم کرنے کی چنوتی دی تھی۔ ہائرم اور اُسکے بھائی جوزف میں یہ سوچ کر ایک سنسنی پیدا ہو گئی کہ ہم نے تو پہلے ہی نبی کا حکم مانا ہے! پھر اُن سے بڑے اُن کے بہن بھائی، سیت اور بیتھنی، نے اُن کو یاد دلایا کہ صدر ہنکلی نے ہمیں دوبارہ پڑھنے کو کہا ہے، اِس بات سے قطع نظر کہ پہلے آپ کتنی مرتبہ پڑھ چکے ہیں۔

”مگر کیوں؟ لڑکوں نے پوچھا۔“ہم نے ہر ایک لفظ پڑھا ہے، اور جو کچھ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں اب اِس کے علاوہ اس میں سے کیا سیکھنا ہے؟“

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد، کسی نے نیل بیریوں کا ذکر کیا۔ ”یاد کرو جب ہم نے سوچا کہ ہم نے ہر ایک نیل بیری اُٹھا لی تھی؟ مگر جب ہم واپس گئے، تو ہمیشہ پہلے

ہائرم اِس بات سے پر یقین تھا کہ ہم میں سے ہر ایک نے نیل بیری اُٹھائی تھی اور اب دوبارہ نیل بیری کے فارم میں جانا وقت ضائع کرنے کے مترادف تھا۔

سے زیادہ ہی بیریاں ہوتی تھیں! اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کتنی مرتبہ گئے، اِس طرح اِس سے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کتنی ہی دیر پہلے، بلکہ وہاں ہمیشہ گچھوں کے حساب سے نیل بیریاں ہوتی تھیں۔"

ہم جلدی ہی اِس بات کو سمجھ گئے۔ نزدیکی فارم اور اِس میں موجود کثرت کے ساتھ مزیدار نیل بیرویوں کی طرح، مورمن کی کتاب دریافت ہونے والی سچائیوں کی روحانی نشوونما کا ایک مستقل روحانی ذریعہ ہے۔ پس ہم نے ایک بار پھر مورمن کی کتاب کا مطالعہ شروع کیا۔

جب میں نے نبی کی چنوتی کو قبول کیا، تو میں نے مورمن کی کتاب میں اُن چیزوں کو پڑھا جن کو میں پہلے کئی بار پڑھ چکا تھا، مگر میں نے اُن کو مختلف انداز سے دیکھا جب اُن کا اطلاق نئے حالات اور یا چنوتیوں کے مطابق ہوا۔ میں جانتا ہوں کہ ہر وقت ہم مخلصی کے ساتھ مورمن کی کتاب کا مطالعہ کرتے ہیں، ہم نئی بصیرتیں پاتے ہیں اور نجات دہندہ کے قریب ہوتے ہیں۔ ■

سیولن ایس۔ ویلر، جارجیا، یو ایس اے

میں نے محسوس کیا کہ مجھے آنا چاہیے

ارجنٹائن، بیونس آئرس میں میرے بپتسمہ کے اڑھائی برس بعد، ایک ایلڈر کے الفاظ جس نے مجھے تعلیم دی آج بھی میرے کانوں میں گونجتے ہیں: "میں جانتا ہوں آپ مشنری ہو۔" مجھے وہ طاقتور جواب بھی یاد ہے جب میں نے یہ جاننے کے لئے دعا کی کہ کیا وہ احساسات جو میرے دل میں تھے واقعی حقیقی تھے۔ ۲۰ سال کی عمر میں، مَیں جانتا تھا کہ مجھے مشن کے لئے تیار ہونا چاہیے۔

مگر میں ایک مشنری کیسے بن سکتا تھا؟ میں تو فرشتوں کی مانند اُن ینگ مین کے مقابلہ میں کچھ بھی نہ تھا جنھوں نے مجھے انجیل کی تعلیم دی تھی۔ اور میں اپنی ملازمت کو کیسے چھوڑ سکتا تھا؟ اور مشن سے واپس آنے کے بعد میں کہاں رہوں گا؟ اور ایسی جگہ ڈھونڈنا بہت مشکل تھی جہاں میں رہتا تھا، اگرچہ یہ کسی کے گھر کے پیچھے ایک چھوٹا کمرہ تھا۔

ایک شام جب میں اپنے گھر کی راہ پر تھا، تو یہ احساسات اور شکوک پھر میرے دماغ میں آئے۔ جب میں گھر آیا، تو میں نے ایک فیصلہ کیا۔ میں نے گھٹنوں کے بل ہو کر مدد کے لئے دعا کرنے کا فیصلہ کیا۔ جب میں نے ایسا کیا، تو مجھے زبردست احساس ملا کہ مجھے لیونارڈو کو جا کر دیکھنا چاہیے، جو میرا دوست تھا اور غمگین وقتوں میں ہمیشہ میری قوت بنا رہتا تھا۔

مگر درمیانی رات کو اُسے اُٹھانے کے خیال نے میری سوچ کو روک دیا۔ میں جانتا تھا کہ وہ کام پر جانے کے لئے صبح جلدی اُٹھتا تھا، اور اُس وقت میں اُس کے دروازہ پر دستک نہیں دینا چاہتا تھا۔ میں نے اِس خیال کے برعکس سوچنے کی کوشش کی مگر اُسے دیکھنے کا احساس جاری رہا۔ ابھی تک، میں نے اُسے نظر انداز کرنے کا انتخاب کیا۔

اِس کی بجائے، میں نے بلاک کے گرد تازہ ہوا میں چہل قدمی کا فیصلہ کیا۔ جب میں نے یاد کیا کہ میں نے تو اپنے کمرے کا دروازہ کھلا چھوڑا تھا، تو میں نے واپس آنا شروع کیا۔ جب میں داخل ہوا، تو میں نے دیکھا کہ جب میں داخل ہوا، تو میں نے لیونارڈو کو اپنے کمرے میں بیٹھے ہوئے دیکھا۔ روح مجھ پر چھا گئی، اور میری سانس ہی رُک گئی۔ اور جذبات سے بھرپور آواز کے ساتھ میں نے اُس سے پوچھا، "تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"

اُس نے کہا، "میں نہیں جانتا"۔ "میں نے صرف یہ سوچا تھا کہ مجھے تم سے ملنا چاہیے۔"

میں نے مشن پر جانے کے بارے شکوک سے متعلق اُس سے بات کی۔ اُس نے مجھے اپنی گواہی دی اور میری حوصلہ افزائی کی۔ پھر اُس نے میرے مشن کے پیپر پُر کرنے میں میری مدد کی، جنہیں اگلی صبح میں اپنے بشپ کے پاس لے گیا۔ دو ماہ بعد، مجھے ارجنٹائن سالٹا مشن کی کال موصول ہوئی۔

میں جانتا ہوں کہ اُس رات میرا دوست خداوند کے ہاتھوں میں ایک آلے کی مانند تھا، اور اپنے پورے دل سے میں جانتا ہوں کہ آسمانی باپ میری آواز سنتا ہے اور اُن دعاؤں کا جواب دیتا ہے جو مخلص دل اور حقیقی ارادے سے کی جاتی ہیں۔ ■

آلڈو فابیو مورا کا، نیواڈا، یو ایس اے

جب میں داخل ہوا، میں نے لیونارڈو کو اپنے کمرے میں بیٹھے ہوئے دیکھا۔ روح مجھ پر چھا گئی، اور میری سانس ہی رُک گئی۔

میں مرنے کو ہوں

ایک مصروف ترین پوسٹ سرجیکل ریکوری یونٹ کی نرس کے طور پر، میں نے بل نامی ایک مریض کی کال موصول کی جس کی ابھی سرجری ہوئی ہی تھی۔ اُس کو انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں جانا چاہیے تھا مگر وہاں جگہ نہ ہونے کے باعث میری طرف میرے یونٹ میں بھیج دیا گیا۔

وہ مریض جلد ہی اپنے خاندان کے ساتھ پہنچا۔ مجھے یہ دیکھ کر کچھ اطمینان ملا کہ وہ ہوشمند، اور اچھی حالت میں اور خطرے سے باہر تھا۔

اُسکی نبض بلڈ پریشر اور بخار چیک کرنے کے بعد میں نے اُس کے خاندان والوں کو اس کا کمرہ دکھایا، اور ہال کی طرف بڑھی کہ اُس کے چارٹ پر نوٹ لکھ سکوں۔ مگر جوں ہی میرے قلم نے پیپر کو چھوا، تو مجھے ایک آواز سنائی دی جس نے کہا، ”واپس اُس کے کمرے میں جاؤ۔“ میں نے لکھنا بند کیا اور واپس دیکھا۔ وہاں کوئی نہیں تھا۔ میں نے سوچا کہ یہ کسی کی آواز کے بارے یہ میرا کوئی گمان تھا، جب کہ میں نے دوسری مرتبہ پھر اس کو اونچی آواز میں سنا۔

جب میں بل کے کمرے میں اُس کا حال دریافت کرنے گئی تو دیکھا کہ اُس کی گردن دوگنا ہو گئی ہے، اور اُسے سانس لینے کی مشکل ہو رہی تھی۔ یہ سوچتے ہوئے کہ اُس کی گردن میں اُس کے سر کو خون پہنچانے والی شریان میں سوراخ ہو گیا تھا، میں نے اپنے دائیں ہاتھ سے براہ راست دباؤ اُس کی گرد پر ڈالا جب کہ بایاں ہاتھ اُس نیوروسرجن کو بلانے کے لئے استعمال کر رہی تھی جس نے اُس کا علاج کیا تھا۔ اُس نے مجھے کہا ”تم اپنا ہاتھ مت ہٹاؤ! میں ابھی فوری طور پر بل کے پاس ایک ٹیم بھیجتا ہوں۔

جب میں نے دباؤ ڈالنا جاری رکھا، میں نے بل کے بستر کے نزدیک چرچ کی ایک جانی پہچانی کتاب دیکھی۔ ”تم کلیسیا کے رکن ہو؟“ میں نے پوچھا۔

اُس نے اپنا سر ہلانے کی کوشش کی اور پھر مجھے بتایا کہ وہ اٹلانٹا جارجیا میں رسومات کی ادائیگی کرنے والا ہے۔ پھر اُس کے آنسو پیچھے کو گرے اور کہا، ”میں مرنے کو ہوں!“

میں نے اُسے بڑے مضبوط ارادے سے بتایا کہ وہ مرنے والا نہیں ہے، ”اگلے ماہ میری شادی اٹلانٹا ہیکل میں ہونے والی تھی، اور تم وہاں پر موجود ہو گے۔“ پھر سرجیکل ٹیم آ پہنچی اور بل کو تیزی سے لے گئی۔

اگلے مہینے اپنی شادی کے منصوبے کے جوش و خروش میں، میں تقریباً بل کے بارے بھول ہی گئی تھی۔ مگر جیسے ہی میٹرن نے میری شادی کے دن میری رہنمائی سربمہر ہونے والے کمرے کی طرف کی، تو میں نے ایک شناسا سا چہرہ دیکھا، یہ تو بل کی بیوی جارجیا تھی۔ جب میں نے اُسے بتایا کہ میری شادی ہونے والی ہے، تو وہ بل کو ڈھونڈنے چلی گئی۔ تقریب کا آغاز ہونے سے چند ہی لمحے پہلے، دروازہ کھلا اور وہ داخل ہوا۔ بہت ہفتوں کی سر درد، متلی، اور تھکن کے بعد بل کو میری شادی کا علم تو نہ تھا مگر اُس روز ہیکل میں جانے کا بہت شدید احساس تھا۔

دو سال بعد مجھے اور میرے شوہر کو نیش ویل ٹینسی ہیکل میں رسوم ادا کرنے والوں کے طور پر بلاہٹ ملی۔ جب ہم مخصوصیت کے لئے ہیکل میں گئے، تو ایک نوجوان جس نے میرے لئے دروازہ کھولا اور کہا، ”نیش ویل ہیکل میں خوش آمدید!“ یہ بھائی بل ہی تھا۔

ہم نے تین سال تک مل کر خدمت کی۔ بل نے سب کو بتایا کہ میں نے اُس کی زندگی بچائی، مگر میں جانتی تھی کہ خداوند نے اُس کو بچایا تھا۔ اُس نے مجھے روح کی ترغیبات کو توجہ سے سننے کی اہمیت کے بارے بتایا۔ ■

رامونا، روس، ٹینسی، یو ایس اے۔

سرجن نے کہا وہ فوراً بل کے لئے ایک ٹیم بھیجتا ہے۔ ”اور اپنے ہاتھ مت ہٹانا!“ اُس نے کہا۔

ہو سکتا ہے کہ ہمیں دعا کرنی چاہیے

میں نے ہیڈلائٹس کو آن کیا، اپنی فلیش لائٹوں کو پکڑا، اور کار کے اُس پار دیکھنے کے بعد، یہ فیصلہ کیا کہ میری بہترین حکمت عملی یہ تھی کی کہ میں جنگل میں واپس جاؤں۔

۱۹۷۵ء کے موسم بہار میں، مَیں اور میرا خاندان خوبصورت سبز فارم لینڈ کے درمیان رہتے تھے جو کہ مغربی جرمنی کے رہین لینڈ۔ پی فالز علاقے میں تھا۔ ایک برساتی اتوار کو جب ہم چرچ سے گھر واپس آرہے تھے، تو ہم ایک گاڑی کو دیکھنے کے لئے رُکے جو گیلی سڑک کے باعث لڑھک کر جنگل کے ایک کنارے کو چلی گئی تھی۔ جنگل کی طرف گھنے درختوں کی بنی چھتری اور چھانے والے اندھیرے کے باعث پہلے ہی بہت اندھیرا تھا۔

اِس تباہ شدہ گاڑی کو دیکھنے کے بعد، ہم کار کی طرف واپس آئے، اور ہمیں پتہ چلا کہ یہ تو مٹی میں اٹکی ہوئی تھی۔ میں پیچھے نہ کر سکا، مگر میں آگے جنگل کی طرف کر سکتا تھا، چونکہ ہم نے پہلے جنگل میں ڈرائیونگ کی تھی اور جانتے تھے کہ جنگل کی بہت ساری سڑکیں ایک دوسرے سے ملی ہوئی تھیں اور آخرکار یہ پیچھے کی طرف رہنمائی کریں گی، پس میں نے تاریکی میں آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا۔

میں نے جلدی سے محسوس کیا کہ میں نے غلط فیصلہ کیا تھا۔ تنگ، گیلی سڑک کیچڑ زدہ کھڈوں سے بھری پڑی تھی اور آگے سے آگے تاریک جنگل میں لے جا رہی تھی۔ میں نے رفتار کو اِس ڈر سے تیز کیا کہ اگر ہم رُکے، تو ہم پھنس سکتے تھے۔ میرے سامنے ایک اونچی جگہ تھی جو کار کے وزن کو سنبھالنے کے لئے کافی مضبوط دکھائی دیتی تھی۔ میرا منصوبہ یہ تھا کہ میں کار کو اِس کیچڑ سے باہر نکال کر کچھ سوچتا ہوں۔ میں نے کار کو آگے کر کے کیچڑ سے باہر نکالا۔

میں نے کار کو بند کیا اور اُوپر چڑھا۔ بند ہیڈلائٹس میں، میں کچھ بھی نہ دیکھ سکا۔ میں نے ہیڈلائٹس کو آن کیا، اپنی فلیش لائٹوں کو پکڑا، اور کار کے اُس پار دیکھنے کے بعد، یہ فیصلہ کیا کہ میری بہترین حکمت عملی یہ تھی کی کہ میں جنگل میں واپس جاؤں اور پھر تیزی سے اُس راستے پر چلا جاؤں جس سے ہم آئے تھے۔

میں اُسی راہ پر گاڑی بھگاتے ہوئے ممکنہ حد تک جنگل میں آگے چلا گیا، اور کیچڑ میں گہرے طور پر دھنس گیا۔ اب ہم بہت ہی مشکل میں تھے۔ کار کے باہر مکمل تاریکی اور خاموشی تھی۔ کار کے اندر میں اور میری بیوی تین خوفزدہ بچوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔

میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کیا اُس کے پاس کوئی تجویز ہے۔ ایک لمحہ کے بعد اُس نے کہا، ”ہو سکتا ہے ہمیں دعا کرنی چاہیے۔“ بچے فوراً چُپ ہو گئے۔ میں نے مدد کے لئے ایک فروتن اور اُمید کا دامن ہاتھ میں لے کر دعا کی۔ جب میں نے دعا کی، تو ایک خیال واضح طور پر میرے ذہن میں آیا: ”ٹائر پر زنجیریں ڈالوں۔“

اپنے اتوار کے لباس میں میری بیوی نے ہاتھ میں فلیش لائٹ کو تھاما اور دس انچ گہرے کیچڑ میں کھڑی رہی جب کہ میں نے پچھلے ٹائروں سے کیچڑ کو ہٹایا اور اِس پر زنجیریں چڑھائیں۔ ایمان اور اعتماد کے ساتھ، ہم نے پھر سے دعا کی اور انجن سٹارٹ کیا۔ آہستہ سے ہم کیچڑ میں ڈرائیو کرتے ہوئے نکلے اور آخرکار واپس اپنے راستے پر ہو لئے۔

کیچڑ اور تاریکی سے آزاد ہونے کے جوش میں، میں تقریباً بھول گیا کہ ہمیں جنگل سے نکالنے میں کس نے مدد کی۔ ہماری پانچ سالہ بیٹی نے مجھے یاد دلایا جب اُس نے کہا، ”ڈیڈی، آسمانی باپ واقعی دعاؤں کا جواب دیتا ہے، کیا وہ نہیں دیتا ہے؟“ ■

سکاٹ ایڈگر، یوٹاہ، یو ایس اے

ہر کوئی بلیک کو جانتا ہے

ایڈم سی۔ اولسن
کلیسیائی رسالے

ہونورا کے ”بلیک بونٹ کے لئے باسکٹ بال سب کچھ تھا۔ ۱۵ سال کی عمر سے، بلیک فرینچ پولی نیشیا میں ایک اُبھرتا ہوا ستارہ تھا وہ اچھے کھلاڑیوں میں سے ایک تھا جو ملک میں بالغ نوجوانوں کی بہترین ٹیموں کے لئے کھیلتے تھے۔ اگرچہ انگریزی کے الفاظ میں اِس کے نام کے ہجے black تھے مگر غلطی سے Bleck ہو گئے، مگر اِس کے باوجود اُس کی صلاحیت میں کوئی کمی نہ تھی۔

بلکہ وہ مزید چاہتا تھا کہ وہ یورپ میں پیشہ وارانہ طور پر کھیلے اور کسی بھی چیز سے بڑھ کر، وہ ساؤتھ پیسفک کھیلوں میں سونے کا تمغہ جیتنا چاہتا تھا۔

اُس کے راستے کی واحد رکاوٹ جو اُسے دکھائی دیتی تھی وہ چرچ تھا۔

مشن پر ایک آدمی

اگرچہ وہ ٹیم جس کے لئے بلیک کھیلا تھا اُس کو چرچ ہی نے سپانسر کیا تھا، تو بھی بلیک کی چرچ میں پانی کی بلاہٹ میں جو وہ ہر ایک قابل اور نوجوان مرد کو مشن کی خدمت کے لئے دیتا ہے اِس میں کوئی دلچسپی نہ تھی۔

وہ پہلے ہی اپنے بشپ کو بتا چکا تھا کہ وہ مشن پر نہیں جا رہا۔ وہ دیکھتا تھا کہ اگر وہ دو سال تک کھیل چھوڑ دے تو وہ پیشہ وارانہ طور پر کیسے کھیل سکتا تھا۔

اور مزید کہ ساؤتھ پیسفک کے کھیل ہر چار سال بعد ہوتے تھے اور وہ اُس کے مشن کے دوران ہی ہو جائیں گے، اور تہیٹی کی باسکٹ بال فیڈریشن اِس بات میں دلچسپی رکھتی تھی کہ وہ قومی ٹیم کے لئے کھیلے۔ اُس کے پاس اپنے باپ کی باتوں کو ختم کرنے کا آخری موقع تھا کہ بلیک ہمیشہ بہت اونچا سوچتا تھا: ”ہر کوئی بلیک کو جانتا تھا، مگر اُس کے پاس سونے کا تمغہ نہ تھا۔“

بلیک کا باپ، جین بپٹسٹی، تو یہ الفاظ اچھے انداز میں کہتا تھا۔ مگر وہ بلیک کو پاگل کر دیتے تھے۔ یہ اُس کو یاد دلاتے تھے کہ اگرچہ پورے

ہونیورا ”بلیک“ اور مائرانڈ بونٹ کافی عرصہ تک تہیٹی میں باسکٹ بال میں شامل رہے۔

فوٹوگراف ایڈم سی۔ اولسن، except as noted

باسکٹ بال کے لئے بلیک
کی محبت امتحان اور محبت
دونوں طرح سے رہی
تھی

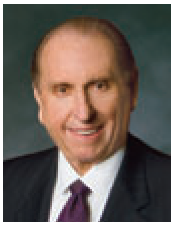

"خوشی خداوند کے طریقوں کے مطابق زندگی گزارنے سے آتی ہے۔"

صدر تھامس ایس۔ مانسن، "تیاری برکات لاتی ہے،" لیحونا، مئی ۲۰۱۰ء، ۶۷۔

تہیٹی میں اُس کے چاہنے والے تھے اور اُس کو جانتے تھے، تو بھی اُس نے کھیلوں سے کبھی بھی سونے کا تمغہ نہ جیتا تھا۔ اُس کے باپ نے پہلی ساؤتھ پیسفک گیم کے دوران سونے کا تمغہ جیتا تھا۔

اور ان الفاظ کو غلط ثابت کرنا بلیک کا مشن تھا۔ اُس کے پاس کسی اور مقصد کے لئے وقت نہ تھا۔

سوچ کی تبدیلی، دل کی تبدیلی ہے

مشن کے بارے اپنے احساسات سے قطع نظر، بلیک ابھی تک کلیسیائی سرگرمیوں میں حصہ لیتا تھا۔ چرچ میں رقص کے موقع پر جب وہ ۱۶ برس کا تھا، بلیک نے مائرانڈا ماری ٹیراگی کو اپنے ساتھ رقص کرنے کا کہنے کی حوصلہ افزائی کی۔ مائرانڈ بھی باسکٹ بال کی ایک اچھی کھلاڑی تھی اور سونے کا تمغہ جیتنا اُس کا بھی ایک خواب تھا۔ اُس کا باپ بھی سونا کا تمغہ جیتنے والی ٹیم میں شامل تھا۔

جب اُس نے اُسے دوسری بار رقص کرنے کو کہا، تو گانا ختم ہو گیا تھا۔ پس اُنہوں نے اگلے گانے میں رقص کیا، جو اُس شام کا آخری گانا تھا۔ اُس وقت بلیک رقص چھوڑنا نہیں چاہتا تھا۔

ہیکل میں شادی کرنے یا اِس معاملے کے بارے کسی رکن سے شادی کرنے کا بلیک کا کوئی منصوبہ نہ تھا۔ مگر وہ تبدیل ہوا جب اُس نے اگلے دو سالوں میں مائرانڈ کو مزید جانا۔ ایک دن مائرانڈا کے گھر پر، ایک بات جو اُس نے ینگ وویمن کے درمیان کہی اُس کی توجہ کا مرکز بنی۔ وہ یہ تھی، "میں ہیکل میں شادی کروں گی۔"

مائرانڈا میں بلیک کی دلچسپی اور ہیکل میں شادی کرنے کا اُس کا پکا عہد اپنے منصوبوں کے بارے پھر سے سوچنے کے لئے کافی تھے۔ اُس نے چرچ کو سنجیدگی سے لینے کا فیصلہ کیا۔ اُس کے فیصلے عملی طور پر بدل گئے جس سے روح القدس نے اُس کی زندگی میں کام شروع کر دیا۔

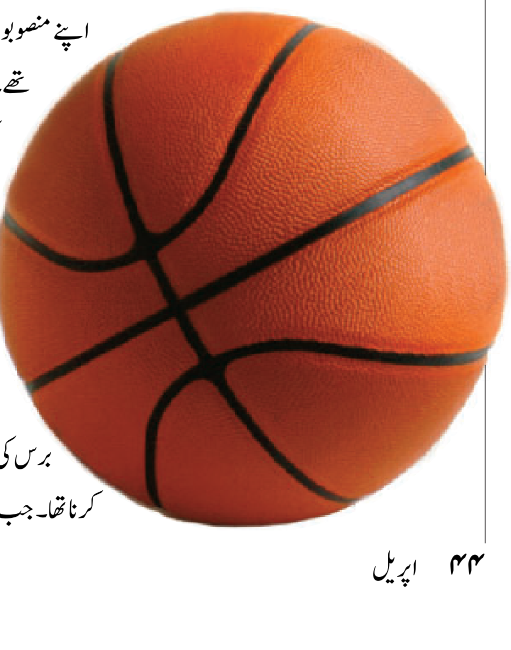

فیصلہ

اُن فیصلوں میں سے ایک فیصلہ ۱۸ برس کی عمر میں مبشرانہ برکات پانے کی تیاری کرنا تھا۔ جب برکات دیتے ہوئے مبشر نے کہا کہ بلیک خدمت کے لئے مشن پر جائے گا اور ہیکل میں شادی کرے گا، تو اُس نے روح کو محسوس کیا۔ اُس نے کہا، "میں جانتا ہوں کہ خداوند مجھ سے کیا کرانا چاہتا ہے۔"

اگرچہ قومی ٹیم میڈل جیتنے کے لئے اِس کی طرف دیکھ رہی تھی، بلیک نے اپنے خاندان کی معاونت سے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے سامنے پہلے خدا کی مرضی کو رکھے گا۔ یہ فیصلہ کوئی آسان نہ تھا۔ کھیلنے کا دباؤ بہت زیادہ تھا۔ اور جلد ہی اُس کو پتہ چل گیا کہ خدا کی مرضی کے تابع ہونا ایک بار پھر اُس کے لئے بڑا امتحان ہو گا۔

جب اُس نے تہیٹی میں بطور مشنری ایک سال تک خدمت کر لی، تو باسکٹ بال فیڈریشن نے پوچھا کیا وہ ایک ماہ کے لئے کھیلوں میں شریک ہونے کے لئے ٹیم میں واپس آ سکتا تھا۔

بلیک کے مشن کے صدر، نے اِس تجربے کے اثرات کے بارے غور کرتے ہوئے اہلیت کے ساتھ واپس جا کر خدمت کرنے کے بارے، روح کی تحریک کے سبب بلیک سے کہا، "اگر آپ چاہتے ہو تو آپ چھوڑ کر جا سکتے ہیں، مگر پھر آپ واپس نہیں آ سکتے ہو۔"

بلیک وہ تمغہ پانا چاہتا تھا، لیکن اب وہ اِس کو کسی بھی چیز سے بڑھ کر نہیں چاہتا تھا۔ اُس کا مشن حیران کن تھا۔ وہ اپنا آخری سال باسکٹ بال کو دینے کے لئے بھی تیار نہ تھا۔

بلیک رک گیا۔

ٹیم نے سونے کا تمغہ جیتا

مختلف حالات، ایک جیسا فیصلہ

بلیک کے باعزت مشن کی تکمیل کے بعد، اُس نے پپیٹی تہیٹی ہیکل میں مائرانڈا سے شادی کی اور اُنہوں نے بطور خاندان زندگی کا آغاز کیا۔ بلیک نے قومی ٹیم کے لئے کھیلنا بھی شروع کر دیا۔

مائرانڈا پوائنٹ گارڈ کی حیثیت سے خواتین کی قومی ٹیم میں کھیل رہی تھی اور اپنے آپ کو ساؤتھ پیسفک کھیلوں کے لئے تیار کر رہی تھی۔

تاہم، جب کھیلیں نزدیک آئیں، تو جوڑے نے بڑی شدت سے محسوس کیا کہ اُن کو دوسرا بچہ چاہیے۔

آنے والے کھیل جن میں ایک سال کا بھی عرصہ کم تھا، مائرانڈ کے لئے بچہ پیدا کرنے سے بہتر کھیلنا ہوتا۔ خواتین کی ٹیم میڈل جیتنے کا ایک اچھا موقع تھا۔

باسکٹ بال کی تصاویر تھارا ارانیٹا ©IRI

مگر یہ جوڑا تجربات سے سیکھ چکا تھا اپنی خواہش کی بجائے اپنی مرضی خدا کے تابع کرنے کے سبب خدا اُن کو عظیم برکات سے نوازتا ہے۔ محتاط مطالعہ اور دعا کے بعد، اُنھوں نے اپنے خاندانوں کو اول نمبر پر رکھا۔

۱۹۹۹ء میں جب مائرانڈا کا حمل آٹھ ماہ کا تھا، تو خواتین کی ٹیم نے سونے کا تمغہ جیتا۔

ہر کوئی بلیک کو جانتا تھا۔

بلیک اور مائرانڈا پچھلے عشرے میں فرینچ پولی نیشیا میں اعلیٰ ترین لیول پر باسکٹ بال کھیلنے کے قابل رہے تھے اور قومی لیگ چیمپین شپ اور قومی کھیل کے لئے ۲۰۰۳ء سے ۲۰۰۷ء کے کھیلوں کے دوران ٹورنامنٹ کے کپ جیتے۔

۲۰۱۱ء کے کھیلوں میں، دونوں نے شرکت کی، صرف اِس مرتبہ بلیک مردوں کی ٹیم کے کوچ کے طور پر وہاں تھا۔ جب کہ مائرانڈ اور خواتین کی ٹیم نے سونے کا تمغہ جیتا، جب کہ مردوں کی ٹیم نے کانسی کا، اور ایک مرتبہ پھر بلیک کا سونے کا تمغہ جیتنے کا خواب ادھورا رہ گیا۔

بعض اوقات بلیک حیران ہوتا ہے کہ اگر وہ اپنے خدا کی مرضی پر چلنے کی بجائے اپنی خواہشات کو ترجیح دیتا تو اُس کی زندگی کیسی ہوتی۔

"غالباً میرے پاس سونے کا تمغہ ہوتا،" وہ بتاتا ہے۔ "ہو سکتا ہے کہ ہم پیشہ وارانہ کھیلتے، یا نہ کھیلتے۔"

مگر اُس جوڑے نے اپنے فیصلہ پر افسوس نہ کیا۔ اُن کو یقین نہ تھا کہ وہ کیسے خوش رہ سکتے تھے۔

"میں نے ہیکل میں شادی کی،" بلیک کہتا ہے۔ "میری بیوی عظیم تھی، چار خوبصورت بچے تھے، اور میں ابھی تک چرچ میں تھا۔ صرف باسکٹ بال مجھے یہ کچھ نہ دے سکتا تھا۔ یہ وہ برکات ہیں جو خداوند کو پہلے رکھنے کے نتیجے کے طور پر ملی تھیں۔

خداوند کو اول مقام دینے کا مطلب اپنے باپ کے الفاظ کو پس پشت ڈالنا نہیں تھا، بلکہ اُن الفاظ کو نیا مطلب دینا تھا۔ چند سال پہلے جب فیڈریشن نے لیگ کھیلوں کو سنڈے پر کرانے کی فہرست بنائی، تو کلب کے صدور اِس پر بات چیت کے لئے اکٹھے ہوئے۔ تو کسی نے کہا، "کیا تم نے بلیک سے پوچھا؟"

تجویز مسترد کر دی گئی

کیوں کہ بلیک نے خداوند کو پہلے رکھا تھا، نہ صرف ہر کوئی بلیک کو جانتا تھا بلکہ وہ اُس کے عقائد کو بھی جانتے تھے۔ ■

بلیک اور مائرانڈ کے لئے ، گھر کی کامیابی نے کھیل میں کامیابی کو پیچھے چھوڑ دیا۔

”اگر میں خود سے ہی صحائف کا مطالعہ کر سکتا ہوں تو مجھے سیمنری جانے کی کیوں ضرورت ہے؟“

خود سے مطالعہ کرنے کے لئے آپ کے پاس باقی ماندہ زندگی ہے، پس اگر تمہارے لئے ممکن ہو، تو ابھی شاندار معلمین اور اچھے دوستوں کے ساتھ مطالعہ صحائف کے لئے سیمنری جانے کے موقع سے فائدہ اُٹھائیں۔

ایک اچھے معلم کی زیرِ ہدایت مطالعہ کرنا اور سیکھنا اُن صحائف کے بارے نئی معرفت سیکھنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے جنہیں آپ حقیقی طور پر نہیں سمجھ سکے ہیں۔ معلمین نبیوں اور دوسرے کلیسیائی رہنماؤں کی تعلیمات سے بھی شامل کر سکتے ہیں جو آپ کو صحائف کا بہتر فہم دیتے ہیں۔

اکثر جماعت کے ہمراہ سیکھنے سے زیادہ لطف ملتا ہے۔ اور مطالعہ کے دوران جن باتوں کا آپ کو پتہ چلتا ہے اُن کے بارے بات کرنے کا بھی موقع ملتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کے کسی ہم جماعتوں کے ساتھ اور اُن کے پسندیدہ صحائف کے باعث کوئی تجربہ ہوا ہو۔ اُن کے تجربات سننے سے آپ کی زندگی میں صحائف آ سکتے ہیں۔ اور چونکہ آپ دوسروں کے ساتھ انجیل کا مطالعہ کرتے ہیں، تو آپ اِن موعودہ برکات کو بھی پا سکتے ہیں: ”جہاں دو یا تین میرے نام سے اکٹھے ہوں گے،۔۔۔ وہاں میں اُن کے درمیان ہوں گا“ (تعلیم و عہد ۶:۳۲)

آپ کے مطالعہ کے لئے سیمنری ایک ڈھانچہ بھی بناتی ہے۔ کسی خاص شرح تک وہ مطالعہ کرنے کی تحریک پاتے ہیں، جو صحائف کی ہر کتاب ختم کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔ آپ کے پاس صحائف یاد کرنے کی مہارت اور گفتگو کرنے کا موقع ہوتا ہے۔ اِس زندگی میں کسی بھی اور طریقے کی نسبت سیمنری جانے کے باعث آپ کے پاس صحائف سے زیادہ حاصل کرنے کی ضمانت ہوتی ہے۔

نئے دوست، نئے خیالات

سیمنری میں آپ نئے دوستوں کو ملتے ہیں، اور آپ ایک دوسرے کے قریب ہوتے ہیں، ایک خاندان کی طرح۔ آپ بہت ساری نئی باتیں سیکھتے ہیں جو آپ خود سے نہیں سیکھ سکتے ہیں۔ یہ مزاح کن اور انتہائی روحانی ہے۔ یہ اِس بات کی یقین دہانی ہے کہ آپ اپنے دن کا آغاز درست طور پر کرتے ہیں۔ اگر آپ ابھی اِس میں شریک نہیں ہوتے، تو شروع کریں اور اِس سے آپ کی زندگی بدل جائے گی۔

کترینہ بی۔، عمر ۱۶ سال، کیلی فورنیا، یو ایس اے۔

خوشی

سیمنری سے میرے دن کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ مجھے ایک خوش انسان بناتی ہے اور لوگوں کے ساتھ اِس کے بارے گفتگو خوشی سے کرتی ہوں۔ ہم صحائف میں زیادہ گہرائی سے جاتے ہیں، پس میں زیادہ سمجھتی ہوں۔

مادی۔، عمر ۱۵ برس، کولوراڈو، یو ایس اے

مکمل اتحاد

سیمنری ایک ترقی دینے والا تجربہ ہے۔ اپنے مطالعہ کرنے سے کچھ چیزیں سمجھنا کافی نہیں ہیں۔ ذاتی مطالعہ اور سیمنری مکمل اتحاد ہیں۔ معلمین حیران کن ہیں، اور اگر آپ کے پاس کوئی سوال ہو، تو آپ کے معلمین اور ہم جماعت آپ کے جوابات میں مدد کر سکتے ہیں۔

ڈان ڈی۔، عمر ۱۵، آئیڈاہو، یو ایس اے

زیادہ فہم

جب میں تنہا صحائف کا مطالعہ کرتی ہوں، تو میں اتنا مزہ نہیں کرتی جتنا کہ دوسرے کے ساتھ مل کر مطالعہ کرنے سے کرتی ہوں۔ جب ہم مل کر مطالعہ صحائف کرتے ہیں تو اِس کے ساتھ، ہم دوسروں سے دلچسپ خیالات بھی سیکھتے ہیں۔ سیمنری کے ذریعے میں نے بہت ساری دلچسپ کہانیاں سیکھی ہیں، اور میں بہت سارے صحائف کا پس منظر جانتی ہوں، جو مطالعہ صحائف کو بہت زیادہ جوش و خروش والا بناتے ہیں! میں خوش ہوں کہ میں سیمنری میں شریک ہوئی۔

ربیکا ایم۔ عمر ۱۶ سال، شیلزوگ۔ ہولسٹین، جرمنی۔

جوابات مدد کے نقطہ نظر سے ہیں، نہ کہ کلیسیائی تعلیم کا باضابطہ اعلانات۔

مضبوط گواہی

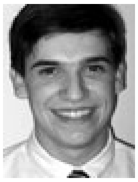

اول، خداوند کہتا ہے جہاں دو یا تین اُس کے نام میں اکٹھے ہوں گے، وہ وہاں موجود ہو گا (دیکھئے متی ۱۸:۲۰؛ تعلیم و عہد ۶:۳۲)۔ دوم اُس کے روح کو محسوس کرنے سے اُس نے جو کچھ ہمارے لئے کیا ہے اُس پر غور و خوض کرنے میں مدد ہو سکتی ہے۔ جب ایک دوسرے کو توجہ سے سننے کے باعث، ہم کسی ایسی بات کو سن سکتے ہیں جس کا ہم نے خود سے غور نہیں کیا ہوتا ہے، اور یہی کچھ دوسروں کے ساتھ ہو سکتا ہے جب ہم اپنا علم ان کے ساتھ بانٹتے ہیں۔ سوم، جب میں سیمنری جاتا ہوں، میری گواہی مضبوط ہوتی ہے۔ سیمنری اپنی گواہیاں بیان کرنے اور دوسروں کی گواہیاں سننے کا ایک موقع ہے۔ یہ ہمیں درست راہ پر رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

ڈیمٹری جی۔ عمر سولہ سال، ڈنی پروپر ٹرووسک، یوکرائن۔

دوسروں سے سیکھنا

سیمنری جانا میرے لئے بہت لازمی بات ہے۔ نہ صرف میرا مذہبی معلم میرے صحائف میں پائی جانے والی سچائیوں کو سکھاتا بلکہ وضاحت بھی کرتا ہے، اور اِس کے ساتھ ساتھ میں اپنی جماعت کی گفتگو سے بھی بہت کچھ سیکھتی ہوں۔ دوسرے طالبعلم بھی اپنی سیکھی ہوئی چیزوں کے بارے تجربات بیان کرتے ہیں، اور وہ انجیل کے بارے اور نجات دہندہ اور اُس کے کفارے کے بارے زیادہ علم حاصل کرنے میں میری مدد کرتے ہیں۔ اپنے طور پر مطالعہ کرنا کافی نہیں ہے، کیوں کہ جماعت کی گفتگو میں، مَیں نے اپنے چند مسائل کے جوابات پائے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی سیمنری میری گواہی میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔

ڈینزل جے۔ عمر ۱۵ سال، مغربی سموا

روشنی اور سچائی

جب میں سیمنری جاتی ہوں، تو میں روشنی اور سچائی کی خواہاں ہوتی ہوں اور خدا کی زرہ بکتر کو پہن لیتی ہوں (دیکھئے تعلیم و عہد ۲۷:۱۵–۱۸) یہ زرہ بکتر مجھے ہر وقت اور ہر جگہ پر اُس کی آواز کو پہچاننے میں مدد کرتی ہے۔ روزانہ کا مطالعہ صحائف میرے ایمان اور گواہی کو مضبوط کرتا ہے اور میرے امتحانات میں مضبوط کرنے میں میری مدد کرتا ہے۔ سیمنری میں شرکت کرنا روشنی اور سچائی کو پانے کا ایک بہترین طریقہ ہے اور اِس کے ساتھ ساتھ صحائف کا مطالعہ کرنے اور اُن پر دھیان دینے کا بھی۔

نوحی ایم۔ عمر ۱۷ سال، پیوبلا، میکسیکو

تین وجوہات

پہلی، کیوں کہ میں مشن کی خدمت کرنا چاہتا ہوں، میں سیمنری میں شریک ہوتا ہوں۔ مشنریوں کو صبح جلدی اُٹھ کر صحائف کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے۔ سیمنری میں شریک ہونے سے صبح سویرے اُٹھنے کی میری اچھی عادت فروغ پاتی ہے۔ دوسرا، صبح میں، ہمارا ذہن خالی ہوتا ہے، پس ہم اپنے سیکھنے اور مطالعہ پر توجہ دے سکتے ہیں۔ دن میں خدا کے بارے سیکھنے کے لئے یہ بہتر ہے کہ ہم بہترین وقت کا صرف کریں۔ تیسرا، اگر میں خود سے مطالعہ کرتا ہوں، تو میرا فہم میرے معلم کی طرح گہرا نہیں ہو سکتا۔ اُس کی رہنمائی اور تدریس سے، میں خود سیکھنے کی بجائے زیادہ سیکھ سکتا ہوں۔

ایچ۔ چن یو آن، عمر ۱۶ سال، تائی۔ چنگ، تائیوان

سیمنری کی برکات

ایلڈر ایل۔ ٹام پیری

"میں اُس طاقت کو جانتا ہوں جو سیمنری میں تعلق اور انسٹی ٹیوٹ کے پروگراموں کے وسیلے سے آتی ہے۔ اِس نے میری زندگی کو بار آور بنایا ہے، اور میں جانتا ہوں یہ آپ کے لئے بھی ایسا ہی کرے گی۔ یہ آپ کے گرد حفاظتی ڈھال اوڑھ دے گی جو آپ کو دنیاوی امتحانات اور آزمائشوں سے آزاد رکھے گی۔ انجیل کا علم رکھنا ایک عظیم برکت ہے۔ اور میں انسٹی ٹیوٹ اور سیمنری پروگراموں سے بڑھ کر چرچ کے نوجوانوں کے لئے کوئی بہتر جگہ نہیں جانتا جہاں وہ مقدس صحائف کا علم حاصل کر سکیں۔"

بارہ کی جماعت کے ایلڈر ایل۔ ٹام پیری، "Receive Truth, انزائن، نومبر ۱۹۹۷ء، ۶۱–۶۲

اگلا سوال

"میں اپنے دوست کو کیسے واضح کروں کہ پاکدامنی کا قانون توڑنا اچھا خیال نہیں ہے؟"

اپنے جوابات ۱۵ مئی، ۲۰۱۲ء تک ای میل کے ذریعے liahona.lds.org پر یا خط کے ذریعے درج ذیل پتہ پر بھیجیں:

Liahona, Questions & Answers 5/12
50 E. North Temple St., Rm. 2420
Salt Lake City, UT 84150-0024, USA

طوالت یا صراحت کی وجہ سے جوابات کی تدوین کی جا سکتی ہے۔

درج ذیل معلومات اور اجازت کو ضرور شامل کرنا چاہیے: (۱) پورا نام، (۲) تاریخ پیدائش، (۳) وارڈ یا برانچ، (۴) سٹیک یا ڈسٹرکٹ، (۵) آپ کی تحریری اجازت اور اگر آپ ۱۸ برس سے چھوٹے ہیں، تو آپ کے والدین کی طرف سے تحریری اجازت نامہ (ای میل قابل قبول ہے) آپ کے جوابات اور فوٹو گراف کی اشاعت کے لئے۔

سیمنری کیوں؟

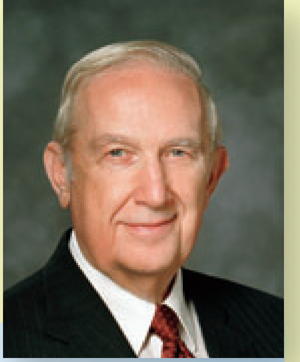

آپ کیا کہیں گے کہ سیمنری اور انسٹی ٹیوٹ میں کون سی چیز سب سے اہم ہے جو ایک طالب حاصل کر سکتا ہے؟ جب یہی سوال ایک گروپ نے کلیسیائی تعلیمی نظام کے کمشنر، ایلڈر پال۔ وی جانسن سے پوچھا جو ستر کی جماعت سے ہے، تو اُس نے جواب دیا کہ انتہائی اہم چیز جو آپ حاصل کر سکتے ہیں وہ "حقیقی گواہی ہے کہ یسوع ہی مسیح ہے۔ اور یہ فہم کہ حقیقی علم روحانی علم ہے۔ اور یہ روح القدس کی طرف سے ہمارے پاس انفرادی طور پر آتا ہے۔ انتہائی طاقتور سچائی، انتہائی طاقتور کام جو سیمنری اور انسٹی ٹیوٹ سے آسکتا ہے۔ یہ آپ کو صرف اتنا ہی نہیں بدلتا کہ آپ کیا جانتے ہو؛ بلکہ یہ ایسے بدلتا ہے کہ آپ کون ہو، اور یہ ایسے بدلتا ہے کہ تم دنیا کو کیسے دیکھتے ہو۔ اور اِس قسم کی اعلیٰ تعلیم آپ کی دوسری تعلیم کو مکمل کرنے میں مدد کرتی ہے" ("A Higher Education," *New Era,* Apr. 2009, 15).

ایلڈر جانسن بہت ساری جنرل اتھارٹیز میں سے ایک ہے جس نے شاندار برکات کے بارے بات کی ہے جو سیمنری اور انسٹی ٹیوٹ میں شریک ہونے کے سبب آتی ہیں۔ پس اگر آپ حیران ہو رہے ہیں کہ آپ کو سیمنری کیوں جانا چاہیے، تو نبیوں اور رسولوں کی طرف سے یہاں زیادہ اچھی وجوہات ہیں۔

خوشی اور کامیابی کی بنیاد رکھنا

"سیمنری پروگرام نوجوان لڑکے اور لڑکی کے طور پر زندگی میں خوشی اور کامیابی کی بنیاد رکھنے میں آپ کی مدد کرے گا۔"

بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر رچرڈ جی۔ سکاٹ "اب مشن کی خدمت کرنے کا موقع ہے!" لیحونا مئی ۲۰۰۶ء، ۸۸

سیمنری میں شرکت کرو

"سیمنری یسوع مسیح کی تعلیمات کو سمجھنے اور اُس پر بھروسہ کرنے میں مدد دے گی۔ جب آپ صحائف کو جاننے سے پیار کریں گے تو آپ خداوند کی روح کو محسوس کریں گے۔ آپ اپنے آپ کو ہیکل اور مشنری خدمت کے لئے تیار کریں گے۔

"نوجوانو، میں آپ کو سیمنری میں شریک ہونے کے لئے کہتا ہوں۔ اپنے صحائف کا روزانہ مطالعہ کرو۔ اپنے معلمین کو توجہ سے سنو۔ اور جو کچھ آپ دعاگو ہو کر سیکھتے ہو اِس کا اطلاق کرو۔"

صدر تھامس ایس۔ مانسن "سیمنری میں شرکت کرو"
seminary.lds.org

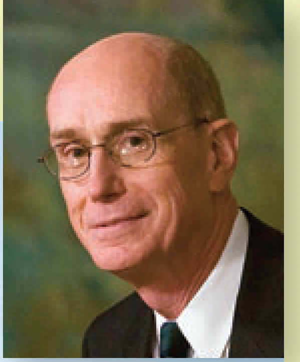

انجیل کی سچائیوں کے بارے سیکھو

”میری خواہش ہے کہ ہر لڑکا اور لڑکی سیمنری جا سکے، کیوں کہ وہاں سے ہی وہ انجیل کی بہت ساری سچائیوں کو جانتے ہیں۔ سیمنری وہ جگہ ہے جہاں پر وہ اپنے ذہنوں میں مثالی لوگوں کو پاتے ہیں جن کے بارے وہ کرنے جا رہے ہوتے ہیں، اور وہ مشن پر جاتے ہیں۔“

صدر سپنسر ڈبلیو۔ کمبل (۱۸۹۵ء–۱۹۸۵ء) **“President Kimball Speaks Out on Being a Missionary,”** نیو ایرا، مئی ۱۹۸۱ء، ۴۹۔

اسے ترجیح دو

”طالب علمو، اگر آپ کی قدریں مضبوط ہیں، تو آپ عارضی قدروں کو ہرگز نہیں اپنائیں گے جو ہدایت کی کلاس کی بجائے محض لطف اٹھانے کے لئے ہوں۔ پھر، جب ایک مرتبہ کسی کا نام درج ہوتا ہے، وہ شریک ہوتا ہے، مطالعہ کرتا ہے، اور سیکھتا ہے تو وہ روحانی اقدار میں آگے بڑھتا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے اپنے دوستوں کے پیچھے لگے رہو۔ آپ اِس کے بارے کبھی افسوس نہیں کرو گے؛ یہ وعدہ میں تم سے کرتا ہوں۔“

صدر بوائیڈ کے۔ پیکر، بارہ رسولوں کی جماعت کے صدر، **“Agency and Control,”** ایَنزائن، مئی ۱۹۸۳ء، ٦۷۔

اپنی زندگی میں برکات کو مدعو کرو

”میں کلیسیا میں سیمنری کے نظام کے لئے شکر گزار ہوں اور انسٹی ٹیوٹ پروگرام کے لئے بھی۔ میں ہر ایک ہائی سکول کے طالب علم کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ وہ سیمنری پروگرام سے فائدہ اُٹھائے۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ کی زندگیاں زیادہ بابرکت ہوں گی۔“

صدر گورڈن بی۔ ہنکلی (۱۹۱۰ء–۲۰۰۸ء) **“Excerpts from Recent Addresses of President Gordon B. Hinckley,”** ایَنزائن، دسمبر۔ ۱۹۹۵ء، ٦۷۔

تین کام دریافت کرو جو سیمنری کر سکتی ہے

”سیمنری تین طاقتور کام کر سکتی ہے۔ پہلا، یہ نوجوان لوگوں کو اکٹھا رکھتی ہے جو ایک جیسی اقدار رکھتے ہیں۔ نوجوان بھی دوسروں کی طرح ہیں جو اپنے ایمان کو بیان کرتے ہیں اور جو صحائف سے پیار کرتے ہیں۔ دوسرا، یہ نوجوان کو ایک گواہی رکھنے والے معلم کے ساتھ باندھے رکھتی ہے، اور جب وہ گواہی دیتا ہے تو وہ اِس کی آگ کو محسوس کر سکتے ہیں۔ تیسرا، سیمنری نوجوان لوگوں کی دلچسپی صحائف میں بڑھاتی ہے۔“

صدر ہنری بی۔ آئرنگ، صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر اول، **“A Discussion on Scripture Study,”** لیحونا، جولائی ۲۰۰۵ء، ۱۱

سیمنری گریجوایٹ بنو

”باقاعدگی سے سیمنری میں شرکت کرو اور سیمنری گریجوایٹ بنو۔ سیمنری کی ہدایت ایک انتہائی اہم روحانی تجربہ ہے جو ایک ینگ مین [اور وویمن] پا سکتی ہے۔“

صدر عزرا ٹافٹ بینسن (۱۸۹۹ء–۱۹۹۴ء) **“To the ‘Youth of the Noble Birthright,’”** ایَنزائن، مئی ۱۹۸٦ء، ۴۴؛ **“To the Young Women of the Church,”** ایَنزائن، نومبر ۱۹۸٦، ۸۲

سپنسر ڈبلیو۔ کمبل کی فوٹوگراف LDS Church Archives کا خصوصی تعاون۔

ایکواڈور کے جنگلوں میں

سیمنری

ایک دور دراز جنگل میں، سیمنری اِن نوجوانوں کے لئے ایک بڑا فرق پیدا کر رہی ہے۔

جوشوا جے۔ پرکی
کلیسیائی رسالے

ایکواڈور، کیوٹو کے مشرق میں، آتش فشاؤں اور اینڈی پہاڑوں کے آگے، زمین تیزی سے جنگلوں میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ وہاں پر گھنے جنگل، کثیر دریا، بندر، خاص قسم کے پرندے، اور گلابی ڈولفن پائی جاتی ہیں۔

آپ کو ایک شہر بھی ملتا ہے جس کا نام فرانسسکو ڈی اوریلانا ہے۔ ایکواڈور میں اور بھی بہت ساری اچھی چیزیں ہیں۔ پندرہ سال پہلے، اِس علاقے میں بہت تھوڑے لوگ رہتے تھے۔ مگر پٹرولیم کی دریافت کے ساتھ ہی یہاں پر صنعت آئی، لوگ ملازمتیں ڈھونڈنے آئے، اور کلیسیا کے لوگ بھی۔

چھوٹی سی برانچ میں سیمنری

آسکر آر کی طرح کے کئی لوگ برانچ بننے سے پہلے ہی رکن تھے، مگر کئی تو حال ہی میں تبدیل ہوئے ہیں۔

اور اُن کے دلوں میں ایک آگ جلتی ہے۔

”ہم مضبوط ہیں،“ آسکر کہتا ہے۔

ستمبر ۲۰۱۰ء میں، صرف اِس کے بننے کے ایک سال بعد، برانچ نے سیمنری پروگرام شروع کیا۔ آسکر بتاتا ہے، ”چند سال پہلے جب ہم نے پہلی مرتبہ اکٹھے ہونا شروع کیا ”تو ہم بہت تھوڑے لوگ تھے۔ صرف میں ایک نوجوان تھا۔ مگر ہم بڑھتے رہے۔ جلد ہی ہم ٦ ہو گئے، اور پھر ١٠ اور اب نوجوان زیادہ ہیں۔“

کیوں کہ کچھ نوجوان صبح اور دیگر دوپہر کو سکول جاتے ہیں، پس اُن کا سیمنری کا شیڈول دو وقت میں ہے ایک صبح ۸ بجے سے ۹ بجے تک اور دوسرا دوپہر ۴:۳۰ سے لے کر ۵:۳۰ تک۔

اِس پروگرام میں زیادہ نوجوان نہیں ہو سکتے، مگر وہ نوجوان جو سیمنری میں شرکت کرتے ہیں اُن کی زندگیاں بدل گئی ہیں۔

کیوں جاتے ہیں؟

سیمنری میری لئے ایک بڑی برکت ہے،“ لوئس وی کہتا ہے، جو حال ہی میں تبدیل ہونے والا ہے۔ ”یہ اچھا مشنری بننے کے لئے تیار ہونے میں میری مدد کرتی ہے۔ جب سے میں نے کلیسیا میں شمولیت کی ہے مجھے بہت ساری چنوتیوں اور آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا ہے، مگر میں نے

سیمنری نوجوانوں کو مضبوط کرتی ہے جیسا اِس نے ایکواڈور میں کیا جہاں پر بہت سارے حال ہی میں تبدیل ہونے والے تھے۔

اپنے آپ کو مضبوط رکھا ہے کیوں کہ میں جانتا ہوں کہ جو کچھ میں کر رہا ہوں وہ درست ہے۔

اور صرف لوئس ہی ایسے نہیں سوچتا ہے۔ ارائنا جے۔ بتاتا ہے کہ مجھے چرچ کا رکن بنے ابھی زیادہ دیر نہیں ہوئی "مگر میں اپنے بپتسمہ کے وقت سے لے کر سیمنری میں شرکت کر رہی ہوں۔ میں اِس میں شرکت سے خوش ہوں کیوں کہ یسوع مسیح کی انجیل کے بارے میں نے بہت ساری سچی چیزیں جانی ہیں جو میرے دل کو اُمید سے اور میرے

ذہن کو فہم سے معمور کرتی ہیں۔"

سیمنری میں شریک ہونے سے ارائنا کو انجیل میں ایک بنیاد ملی ہے۔ رائنا بتاتی ہے "میرے لئے اِن جماعتوں کا حصہ ہونا ایک برکت ہے۔" "وہ میری روح کو مضبوط کرتی ہیں اور مجھے تیار کرنے میں مدد دیتی ہیں کہ ایک دن میں ایک اچھی جیون ساتھی، ماں، کلیسیا میں رہنما، اور شائد کل وقتی مشنری بن سکو۔"

ارائنا کا بھائی، جیرارڈو، بھی ایسا ہی محسوس کرتا ہے۔" میں شکر گزار ہوں کیوں کہ سیمنری میری زندگی کا اہم حصہ بن گئی ہے،" وہ بتاتا ہے۔ "یہ کسی روز مشن کے لئے مجھے تیار کر رہی ہے۔ وہاں میں نے نجات کے منصوبے کے بارے سیکھا ہے جو اُس نے میرے لئے تیار کیا ہے۔ ہر ایک کلاس جس میں، مَیں شامل ہوا مجھے اُمید دیتی ہے کہ میں سلیسٹیل بادشاہت میراث میں پاؤں گا اور مجھے یقین دلاتی ہے کہ میں نے یسوع مسیح کی انجیل پائی ہے۔"

بعض اوقات کلاس کے وقت کے دوران جیرارڈو کافی تھکا ہوتا ہے۔ پہلے اُسے اپنے چھوٹے بھائی کو سکول سے لینا ہوتا ہے اور پھر گھر واپس لوٹ کر سیمنری لے جانے کے لئے اپنی بہن کو لیتا ہے۔ مگر وہ اس بات سے بُرا نہیں مناتا ہے۔

"یہ میرے لئے سب کچھ نیا ہے، مگر میں خوشی سے معمور ہوں،" جیرارڈو کہتا ہے۔ "میں جانتا ہوں کہ میں درست راہ پر ہوں جو مجھے پھر سے اپنے آسمانی باپ کو دیکھنے کا موقع دے گی۔ پاک روح مجھے یہ یقین دہانی کراتا ہے۔ مجھے صرف کوشش کرنی ہے اور آخر تک اِس پر قائم رہنا ہے۔"

گھبرانے کی ضرورت نہیں

والترائے کے لئے شروع میں سیمنری کچھ گھبراہٹ پیدا کرتی تھی۔ "پہلی مرتبہ میں جب آیا تو گھبرایا ہوا تھا،" وہ کہتا ہے۔ "مگر جب میں کلاس میں داخل ہوا، تو میں نے خاص محسوس کیا کیوں کہ میں نے اُسی محبت کو محسوس کیا جو آپ صحائف کے مطالعہ کے دوران کرتے ہیں۔ اور جب میں نے چھوڑی، تو جو کچھ میں نے سیکھا تھا میں نے اپنے دل میں خوشی کے ساتھ مضبوطی پائی۔ سیمنری نوجوانوں کے لئے آسمانی باپ کی طرف سے ایک عظیم ترین برکت ہے۔"

"کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام نے میری زندگی کو بدل دیا ہے،" ایبل اے بتاتا ہے، جو مشن پر جانے کے لئے تیار ہو رہا ہے۔ میں نبیوں کی تعلیمات کے بارے سیکھ رہا ہوں۔ میں جوزف سمتھ سے پیار کرتا ہوں۔ جس نے بہت سارے مسائل کے باوجود دلیری سے اِس سچی کلیسیا کو بحال کیا۔ میں اُسی کی طرح دلیر بننا چاہتا ہوں۔"

بہت سارے نوجوانوں کو سیمنری میں شامل ہونے کے لئے بہت قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔ یہ ہمیشہ آسان نہیں ہے، مگر پیورٹو فرانسسکو ڈی اورلانا، ایکواڈور میں، نوجوانوں کے لئے یہ واقعی کوشش کے قابل ہے۔

نوجوانوں کے لئے سیمنری پروگرام خوشحالی اور زندگیاں تبدیل کرنے کے لئے ہیں اُن کے لئے جو اِن کا انتخاب کرتے ہیں۔ ■

فوٹوگراف جوشوا جے پرکی

سیمنری کے بعد کیا ہوتا ہے؟

سیمنری گریجوایشن آپ کے مذہبی مطالعہ کا اختتام نہیں ہے۔ بلکہ کچھ اور بھی حیران کن ابھی تک آپ کے لئے ہے۔

ایلڈر ڈیوڈ اے۔ ایڈورڈز
کلیسیائی رسالے

سیمنری میں آپ صحائف کا مطالعہ کرتے ہیں اور غالباً اپنے ہم عمروں سے باقاعدگی کے ساتھ ملتے ہیں۔ آپ کو خوش آمدیدگی کا احساس ملتا ہے، اور آپ روح کو محسوس کر سکتے ہیں۔ پس جب آپ سیمنری مکمل کرتے ہیں، تو کیا یہ تجربات ختم ہو جاتے ہیں؟ بالکل بھی نہیں۔ کلیسیا کا انسٹی ٹیوٹ کا پروگرام اگلا قدم ہے، اور آپ اِس سے پیار کرتے ہیں۔ خواہ آپ کالج جا رہے ہیں یا نہیں، آپ انجیل کے بارے سیکھنا جاری رکھ سکتے ہیں، مشن کے لئے اور ہیکل میں شادی کے واسطے تیاری کے لئے، اور اپنی عمر کے اور لوگوں سے تجربات بیان کرتے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ کے بارے یہاں پر کچھ بنیادی سوالوں کے جوابات ہیں۔ آپ مزید institute.lds.org پر پا سکتے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ کیا ہے؟

انسٹی ٹیوٹ انجیل کے مطالعہ کی کلاسوں پر مشتمل ہے، جس میں صحائف کی کلاسیں، نبیوں کی تعلیمات، اور مشن یا ہیکل کی شادی کے لئے تیاری بھی شامل ہے۔ چند ایک انسٹی ٹیوٹوں میں آپ مختلف کلاسوں میں سے انتخاب کر سکتے ہیں۔

کون شریک ہو سکتا ہے؟

سارے نوجوان اکیلے بالغوں کی بڑے قوی طریقے سے سیمنری کلاسوں میں شرکت کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ کوئی بھی اکیلا یا شادی شدہ جس کی عمر ۱۸ سے ۳۰ برس ہے وہ شریک ہو سکتا ہے۔

میں انسٹی ٹیوٹ کہاں پا سکتا ہوں؟

چند علاقوں میں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے قریب ہی انسٹی ٹیوٹ کی عمارتیں ہیں۔ دوسری عمارتوں میں اِس کی جماعتیں چرچ بلڈنگز یا دوسرے مقامات پر منعقد کی جاتی ہیں۔ اپنے علاقے میں انسٹی ٹیوٹ پروگرام کے بارے جاننے کے لئے بشپ یا برانچ کے صدر سے رابطہ کریں، یا اپنے قریب انسٹی ٹیوٹ پانے کے لئے institute.lds.org پر جائیں۔

مجھے انسٹی ٹیوٹ کی کلاسیں کیوں لینی چاہیے؟

صدر تھامس ایس۔ مانسن نے فرمایا ہے: ”انسٹی ٹیوٹ میں شراکت کو ترجیح دو۔۔۔ اِس کے بارے سوچو۔ دوست بنیں گے، روح کا احساس ملے گا، اور ایمان مضبوط ہو گا۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ جب آپ انسٹی ٹیوٹ میں شریک ہوتے ہیں اور صحائف کو جانفشانی سے پڑھتے ہیں، تو آزمائش سے بچنے اور روح القدس کی ہدایت کو پانے کے لئے آپ کی طاقت بڑھے گی۔“ ■ (institute.lds.org, Apr. 21, 2009).

انسٹی اِنسٹی ٹیوٹ کے بارے حقائق

طلباء کی تعداد: (۳۵۰۰۰۰)
تین لاکھ پچاس ہزار سے زائد

مقامات کی تعداد: (۲۵۰۰)
پچیس ہزار سے زائد

دستیاب شدہ نصابوں کی تعداد:
۱۵ بنیادی نصاب، مع مختلف دیگر روائتی نصاب

پہلا انسٹی ٹیوٹ: ماسکو، آئیڈاہو، یو ایس اے (۱۹۲۶ء)

یو ایس اے اور کینیڈا سے باہر پہلا انسٹی ٹیوٹ: میکسیکو (۱۹۵۹ء)

انسٹی ٹیوٹ کا مقصد: نوجوان بالغوں کو سمجھنے میں مدد دینا اور یسوع مسیح کی تعلیمات اور کفارے پر بھروسہ کرنا، ہیکل کی برکات کے معیار پر پورا اُترنا، اور خود کو تیار کرنا، اُن کے خاندانوں کو، اور دیگر لوگوں کو اُن کے آسمانی باپ کے ساتھ ابدی زندگی کے لئے۔

فوٹو وضاحت میڈیا سروسز

تیمتھیس ۳:۱۶-۱۷

پولوس رسول نے بتایا ہے کہ کس طرح سے صحائف ہماری زندگیوں کو بابرکت بناتے ہیں۔

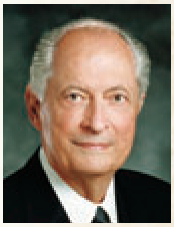

تمام صحائف

”جب ہم خدا سے بات کرنا چاہتے ہیں، تو ہم دعا کرتے ہیں۔ اور جب ہم چاہتے ہیں کہ خدا ہم سے کلام کرے، تو ہم صحائف کو تلاش کرتے ہیں؛ کیوں کہ اُس کے نبیوں کے ذریعے اُس کا کلام کہا گیا ہے۔ پھر وہ ہمیں سکھائے گا جب ہم روح القدس کی ترغیبات کو توجہ سے سنیں گے۔

”اگر آپ نے اپنے آپ سے خطاب کرتے ہوئے اِس کی آواز کو نہیں سنا ہے، تو نئی آنکھوں اور نئے کانوں کے ساتھ صحائف کی طرف رجوع کریں۔ وہ ہماری روحانی بقا ہے۔“

ایلڈر رابرٹ ڈی۔ ہیلز بارہ رسولوں کی جماعت سے، **“Holy Scriptures: The Power of God unto Our Salvation,”** لیحونا نومبر ۲۰۰۶ء، ۲۶-۲۷

اِصلاح

اصلی یونانی لفظ جو اِس کے لئے بائبل میں استعمال ہوا ہے اُس کے حقیقی معانی ”پھر سے درست کرنا۔“ ہے۔ پس صحائف آپ کو درست راہ پر رکھنے میں مدد کرتے ہیں اور تنگ اور سیدھے راستے کی پیروی کرنے کے لئے۔

(دیکھئے ۲ نیفی ۹:۴۱)

تعلیم

”سچی تعلیم، فہم، بدلے ہوئے انداز اور رویے۔ انجیلی تعلیمات کا مطالعہ آپ کے رویے کو جلدی بدلے گا بہ نسبت جنتی دیر میں رویہ کا مطالعہ رویے کو بہتر بناتا ہے۔“

بارہ رسولوں کی جماعت کے صدر بوائیڈ کے۔ پیکر، **“Do Not Fear,”** لیحونا، مئی ۲۰۰۴ء، ۷۹

۱۶ ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اِصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔ ۱۷ تاکہ مردِ خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے۔

ایڈیٹر کی طرف سے نوٹ: ”اِس صفحہ کا مطلب منتخب کردہ آیات کی مفصل وضاحت نہیں، بلکہ آپ کے مطالعہ کے لئے ابتدائی نکتہ ہے۔

ڈانٹ ڈپٹ

”ڈانٹ ڈپٹ، جھڑکی، صفائی، برا بھلا کہنا، یاد رہنگی، عام طور پر مہربان طریقے سے ہوتی ہے۔

تیار کیا گیا

تیار کیا گیا، آراستہ کرنا، رسد پہنچانا

نیک کام

کس قسم کے نیک کام صحائف کی مدد کرتے ہیں جنھیں کرنے کے لئے آپ تیار ہیں؟ یہاں پر چند ایک بہت زیادہ نمایاں ہیں۔ کیا آپ زیادہ کے بارے سوچ سکتے ہیں؟ اُن کے بارے اپنے روزنامچے میں لکھیں۔

- کل وقتی مشنری کے طور پر خدمت کرنا
- کلیسیائی بلاہٹوں کو پورا کرنا (جیسے کہ کورموں اور کلاسوں کی صدارتی مجلس)
- انجیل سکھانا
- گواہی دینا
- انجیل بتانا
- چرچ کے بارے دوستوں کے سوالات کے جوابات دینا

پینٹنگ پال مان © 2002 IRI

تباہ مت کرو

بعد میں درپیش بڑے مسائل سے بچنے کے لئے ابھی چھوٹے مسائل کو سلجھاؤ۔

ایڈم سی۔ اولسن
کلیسیائی رسالے

آندریی کو بچپن سے ہی ہوائی جہازوں سے محبت تھی۔ مگر جب بہت سارے اس کا خواب دیکھتے تھے، تو آندریی اِس کے سفر کے بارے نہ سوچتا تھا؛ اُس کی دلچسپی نٹ بولٹ میں تھی۔ سولہ سالہ نوجوان یہ رومانیہ سے ہے اور ائیر کرافٹ میکنک کا مطالعہ کر رہا ہے۔

رومانیہ میں نوخیز ہائی سکول میں شریک ہونے کا انتخاب کرتے ہیں کہ وہ کالج یا پیشہ وارانہ سکول کے لئے تیار ہو سکیں۔ آندریی کی ہوائی جہازوں سے محبت کی وجہ سے، اُس کا فیصلہ ایوی ایشن کے پیشہ وارانہ سکول میں شرکت کا تھا۔

ہوائی بازی کی مشینیں صرف ٹوٹے ہوئے جہازوں ہی کو ٹھیک نہیں کرتی ہیں۔ ایک سب سے اہم کام جو وہ کرتی ہیں وہ ہوائی جہازوں کا معائنہ کرنا اور اُن کو قائم رکھنا ہوتا ہے کہ وہ ٹوٹیں نہ۔ وہ ہوائی جہاز کی ہر ایک چیز کا باقاعدگی سے معائنہ کرتے ہیں، چلانے والے آلات سے لے کر نیچے اُترنے والے گیئر تک اور اِن کے درمیان ہر ایک پُرزے کا۔

"آندریی بتاتا ہے، "کوئی ایسی چھوٹی سی بھی خرابی کو ڈھونڈنا جس سے جہاز تباہ ہو سکتا ہے بہت مشکل کام ہو سکتا ہے۔ "مگر اِس خرابی کو ڈھونڈنا جہاز کو پھر سے دوبارہ جوڑنے کی کوشش سے زیادہ آسان ہے۔"

شیڈول کے مطابق باقاعدگی سے چیکنگ اور احتیاط سے معائنہ دراصل ہوائی جہازوں اور کلیسیائی ارکان دونوں کے لئے بہت اہم ہیں کہ اُن کی مسائل کی شناخت قبل از وقت شناخت کی جائے اور درست کیا جائے خواہ وہ تکنیکی یا روحانی زندگی کی دھمکیاں ہوں۔

روحانی درستگی

آندریی بخارسٹ میں رہتا ہے، تقریباً بیس لاکھ کے قریب لوگ اِس شہر میں رہتے ہیں۔ تاہم چرچ رومانیہ میں ابھی نیا ہے، اور بخارسٹ میں ابھی صرف دو برانچوں کے لئے ہی کے لوگ ہیں۔ آندریی اور اُس کا خاندان اپنی برانچ سے بہت دُور دوسرے ارکان کے ساتھ رہتے ہیں۔

آندریی اپنے سکول میں اور اپنے دوستوں کے درمیان ساری دنیا کے کھینچاؤ کو اپنے گرد محسوس کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ روحانیت کا تباہ ہونا کتنا آسان ہے اگر وہ باقاعدگی سے روحانی درستگی نہیں رکھتے۔

زندگی مشکل ہو سکتی ہے۔ وہ وقت جو آندریی اپنے سکول کی پڑھائی میں، فٹبال، اور کمپیوٹر پر گزارتا ہے، اُس کے ساتھ وہ دعا کے لئے، روزہ کے لئے، مطالعہ صحائف کے لئے، اور ایک کاہن کے طور پر اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے بھی وقت نکالتا ہے۔ وہ سیمنری میں بھی لازمی طور پر "شریک ہوتا" ہے، جو فاصلہ زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ آن لائن ہی کرتا ہے۔

یہ کام کرتے ہوئے جو باقاعدہ طور پر روحانی درستگی کا

روحانی طور پر چیک اپ

"جن باتوں میں ہم کمزور ہیں اُن میں بہتر ہونے کے لئے اُن کا تعین کرکے اپنے آپ کا روحانی چیک اپ باقاعدہ طور پر کرنے کی ضرورت ہے۔

"عام طور پر ہم پاک روح کی مدد سے اِن چھوٹی چھوٹی ناکامیوں کو ٹھیک کر لیتے ہیں۔۔۔۔ ہم کو اُسے احتیاط سے سننے کی ضرورت ہے روح جس کی نشان دہی کر رہا ہوتا ہے، اور کلیسیائی رہنماؤں کو، اپنے عزیزوں کو، کام پر ساتھیوں کو، اور دوستوں کو بھی۔"

ستر کی جماعت سے ایلڈر مارکوس ﭘﮉیوکائی ٹیس، "Honesty in the Small Things," ایزائن، ستمبر ۲۰۱۳ء، ۳۰۔

جہازی تصویر آئی سٹاک فوٹو © کرسٹوفر پیٹ برگ؛ دائیں: فوٹوگراف ایڈم سی۔ اولسن۔

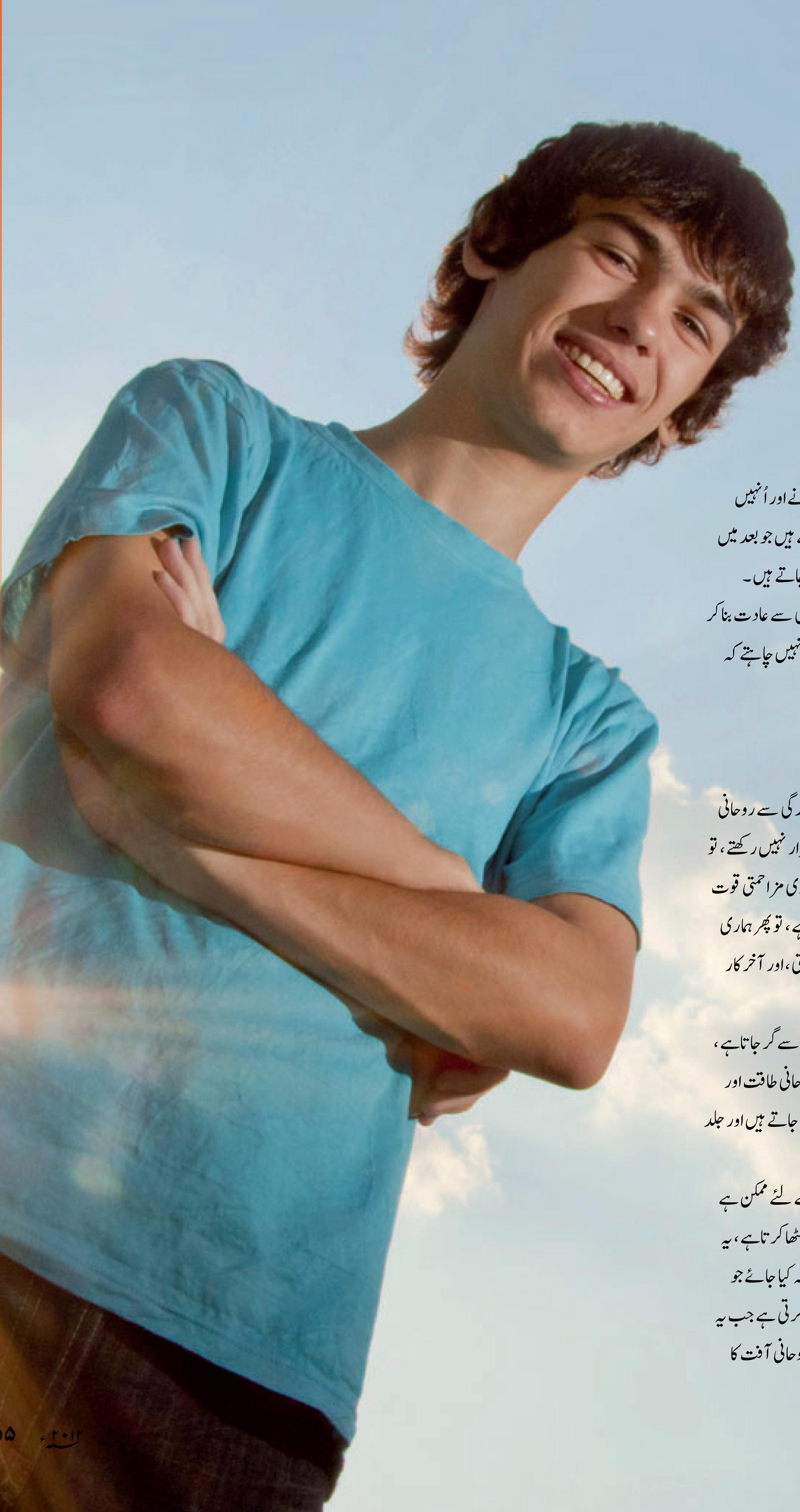

حصہ ہیں وہ اُن کمزوریوں کی شناخت کرنے اور اُنہیں درست کرنے میں قبل از وقت مدد کرتے ہیں جو بعد میں روحانی زندگی کو تباہ کرنے کی دھمکی بن جاتے ہیں۔

”کچھ کام ایسے ہے جو آپ کو باقاعدگی سے عادت بنا کر کرنے ہوتے ہیں،“ وہ بتاتا ہے۔ ”آپ نہیں چاہتے کہ ایسی زندگی آپ پر غالب آئے۔“

روحانی تباہیاں

آندریی نے سیکھا ہے کہ اگر ہم باقاعدگی سے روحانی طور پر اپنے آپ کی روحانی درستگی کو برقرار نہیں رکھتے، تو ایسی صورت میں تناؤ یا بھاری آزمائش ہماری مزاحمتی قوت پر غالب آجائیں گے گا۔ جب ایسا ہوتا ہے، تو پھر ہماری رہنمائی، اور ضبط، کھونے میں دیر نہیں لگتی، اور آخر کار ہماری روحانی قوت بھی چھن جاتی ہے۔

جیسے ایک جہاز طاقت کے بغیر بلندی سے گر جاتا ہے، اسی طرح جب ہم گناہ کرتے ہیں، ہم روحانی طاقت اور بلندی کو کھو دیتے ہیں، آسمان سے دُور ہو جاتے ہیں اور جلد یا بدیر روحانی طور پر تباہ ہو جاتے ہیں۔

جب کہ یہ نجات دہندہ کے کفارہ کے لئے ممکن ہے کہ وہ ہمیں ہماری تباہی کے بعد پھر سے اکٹھا کرتا ہے، یہ انتہائی بہتر ہے کہ اُس کی طاقت پر بھروسہ کیا جائے جو ہمارے مسائل کو درست کرنے میں مدد کرتی ہے جب یہ چھوٹے ہوتے ہیں پیشتر اِس سے کہ یہ روحانی آفت کا سبب بنے۔

خیال نہ رکھنے کا خطرہ

ہوائی جہاز کی تکنیکی درستگی کا خیال نہ رکھنے کا خیال کبھی بھی آندریی کے ذہن میں نہیں آیا۔ خیال نہ رکھنا کوئی انتخاب نہیں ہے۔ وہ بتاتا ہے ”اِس کے کچھ اصول ہیں۔ لیکن اگر وہ اِس کی باقاعدہ طور پر درستگی کو صرف ایک بار چھوڑ دے تو وہ مانتا ہے کہ ”ایسا واضح طور پر تو کچھ نہ ہو گا۔“

شائد درستگی کا خیال نہ رکھنے کا سب سے بڑا مسئلہ یہ نہیں کہ ہوائی جہاز فوراً تباہ ہو جائے گا بلکہ ایسا تو نہ ہو گا۔ ”اگر ایک دن میں اِس کی مرمت سازی کا خیال نہیں کرتا تو گڑبڑ تو کچھ نہ ہو گی، لیکن اگلے دن بھی آسانی سے اِس کی مرمت سازی کی طرف دھیان نہ لگاؤں گا،“ وہ بتاتا ہے۔

جب مرمت سازی کو باقاعدگی سے نہ کیا جائے، تو قوتیں اور دباؤ ہوائی جہاز پر یا ہم پر پڑتا ہے تو پھر جلد یا بدیر کچھ خرابی کا سبب بنے گا۔ ”آخر کار ہم تباہ ہو جائیں گے،“ وہ بتاتا ہے۔

اِسی لئے خدا نے ہمیں باقاعدہ طور پر روحانی مرمت سازی کے قوانین بھی دیئے ہیں۔ “Meet together [at church] oft” ۳ نیفی ۱۸:۲۲؛ اضافہ شامل ہے)۔ “Pray always” (دیکھئے ۲ نیفی ۱۸:۱۹)۔ صحائف جانفشانی سے دیکھیں (دیکھئے ۳ نیفی ۲۳:۱–۵)۔ “Let virtue garnish thy thoughts unceasingly” (تعلیم و عہد ۱۲۱:۴۵؛ اضافہ شامل ہے) باقاعدگی سے ہیکل دیکھنے جاؤ۔[1]

اِن قوانین پر قائم رہنا اور باقاعدگی سے روحانی مرمت سازی کرتے رہنا ہم درست سمت میں اُڑاتے رہیں گے۔

”ایک ہوائی جہاز دنیا چھوڑ کر زمین سے اُوپر اُڑنے کے لئے بنایا جاتا ہے،“ آندریی بتاتا ہے۔ ”آسمانی باپ بھی ہمارے لئے یہی چاہتا ہے۔ باقاعدہ طور پر مرمت سازی سے، ہم حفاظت سے وہاں جائیں گے جہاں واپس آسمان میں جانا چاہتے ہیں۔“

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے تھامس ایس۔ مانسن “The Holy Temple Beacon to the World,” لیحونا، مئی ۲۰۱۱ء، ۹۲

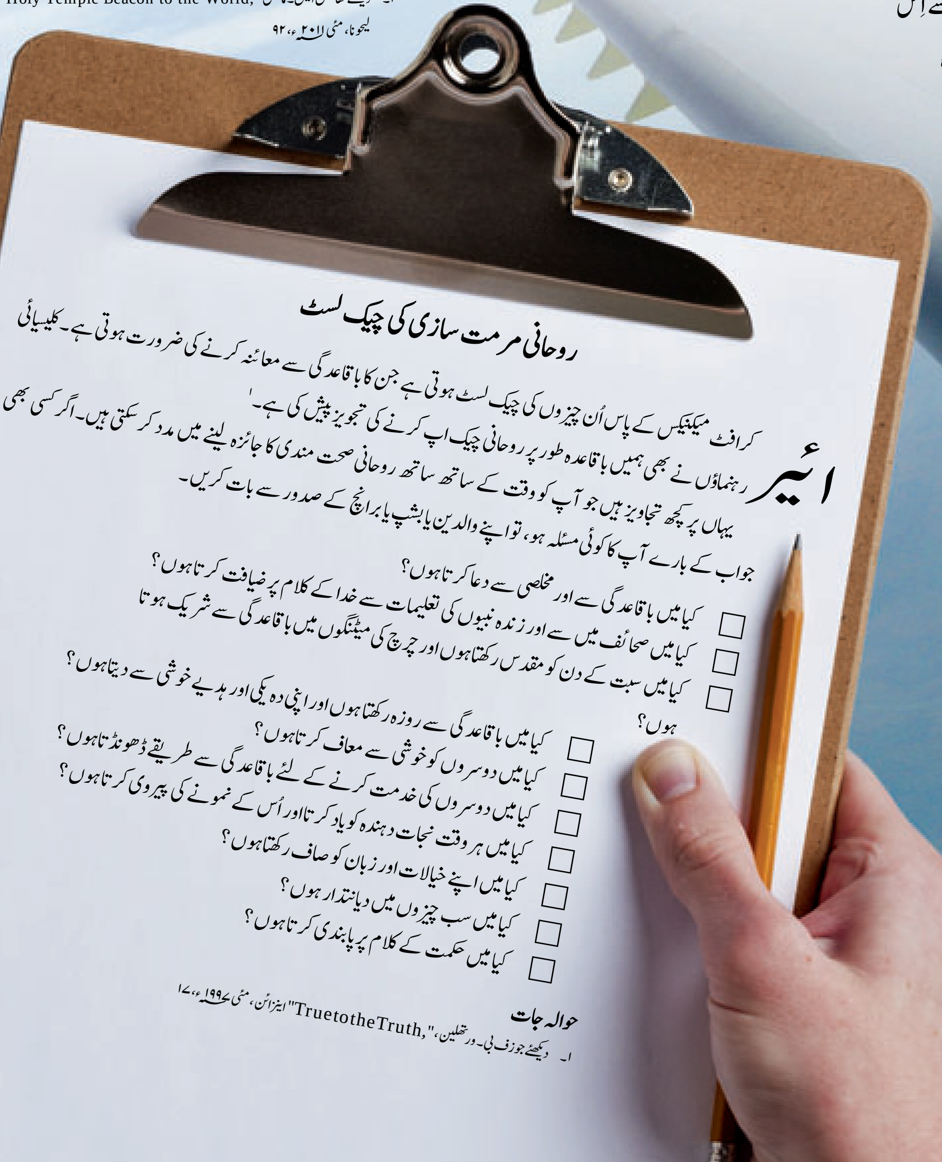

”اپنے آپ کا معائنہ کریں“
خواہ آپ ایمان میں ہو“
(۲ کرنتھیوں ۱۳:۵)

ونگ کی فوٹو گراف ایڈم سی۔ اولسن؛ کلپ بورڈ کی فوٹو گراف جان لوق

صحائف
کا مطالعہ کرو

سیمنری آپ کو بدلتی ہے۔

(دیکھئے ۱ نیفی ۱۹:۲۳)

تصویر کی وضاحت کیری ہنری: وعدہ کی سرزمین پر لحی اور اُس کے لوگوں کی آمد، آرنلڈ فرائبرگ ۱۹۵۱ء IRI؛ نوجوان نیفی اپنے باغی بھائیوں کو قابو کرتا ہے، آرنلڈ فرائبرگ،
چرچ کے تاریخ میوزیم کا خصوصی تعاون؛ ابینادی نوح بادشاہ کے سامنے حاضر ہوتا ہے، آرنلڈ فرائبرگ © ۱۹۵۱ء IRI

گفتگو کا وقت

"میں اپنے والدین کی عزت کروں گی اور اپنے خاندان کو مضبوط بنانے میں کردار ادا کروں گی"
(میرے انجیلی معیارات)

ہیلری واٹکنز لیمن

سچی کہانی پر مبنی

اچھا، اب ہر کوئی بات چیت کر سکتا ہے، ماں نے کہا۔

جوزی سارا دن گفتگو کرنے کے وقت کے انتظار میں رہتی تھی۔ ہر شام، جوزی اور اُس کے دو چھوٹے بھائی، بین اور ویلس، ماں اور باپ کے ساتھ گفتگو کرنے کے لئے کمرے بیٹھتے اور جو کچھ اُن کی زندگیوں میں ہو رہا ہوتا اُس کے بارے بات چیت کرتے۔

آج شام ابو نے کہا تھا کہ وہ صبح اعلانات کرنے کے لئے جوزی کے سکرپٹ میں مشق کرنے کے لئے اُس کی مدد کرے گا۔ جوزی کے سکول میں صبح کے اعلانات کرنا ایک خصوصی حق کی بات تھی۔ کل جوزی سکول میں سپیکروں پر اپنے پسندیدہ گیت کا چھوٹا سا حصہ گائے گی اور مائیکروفون استعمال کرتے ہوئے سکول کی سارے دن کی سرگرمیاں اور لنچ کے شیڈول کے بارے اعلان کرے گی۔

جوزی بھاگ کر کمرے میں گئی، اپنے سکرپٹ کی مشق کرنے کے لئے پرجوش تھی۔

جب جوزی اپنے باپ کے ساتھ والے صوفہ پر بیٹھی تو ابو نے کہا "اور یہ ہے ہماری مشہور اناؤنسر" "آپ کل کے بارے کیسا محسوس کر رہی ہو؟"

"میں پرجوش تو ہوں مگر تھوڑی سے گھبرائی ہوئی بھی ہوں۔ مجھے ڈر ہے کہ سکول والوں کے سامنے کہیں گڑبڑ نہ ہو جائے،" جوزی نے کہا۔

"اِس لئے ہم مشق کر رہے ہیں،" ابو نے کہا۔ "آگے بڑھو اور اپنے سکرپٹ کو دیکھو، اور میں سنوں گا اور تمہیں بتاؤں گا کہ کہاں سے تم بہتر ہو سکتی ہو۔"

"شکریہ ابو،" جوزی نے کہا۔

جوزی نے اور اُس کے ابو نے اتنی بار سکرپٹ پڑھا کہ جوزی گننا ہی بھول گئی۔ پھر جوزی اُٹھی اور اپنے سکرپٹ کو آخری بار اپنے خاندان کے لئے پڑھا۔ امی اور ابو خوش ہوئے۔ بہن نے خوشی سے اُس کے ساتھ ہتھ جوڑی کی، اور ویلس مسکرایا اور اپنے ہاتھوں سے تالی بجائی۔

جوزی سونے کے لئے خوشی اور اعتماد کے ساتھ گئی۔

اگلے دن سب کچھ اچھے طریقے سے ہو گیا۔ اگرچہ وہ گھبرائی ہوئی تھی، مگر جوزی نے جب سکول کے سپیکروں پر اپنی موسیقی کو بجتے سنا تو وہ مسکرائی۔ وہ خوش تھی کہ ابو کے ساتھ اُس نے سکرپٹ کی مشق کی تھی، اور اُس نے اِسے بغیر کسی غلطی کے آہستہ اور واضح طور پر سے پڑھا۔

مسز بلیک، جو سکول کی معاون پرنسپل تھیں نے کہا، "آپ نے شاندار کام کیا ہے۔"

سکول کے ختم ہونے کے بعد، جوزی بس میں جانے کے لئے قطار میں کھڑی تھی۔ تو ایک بڑا لڑکا مڑا اور پوچھا، "کیا تم ہی وہ لڑکی ہو جس نے آج اناؤنسمنٹ کی ہے؟"

جوزی مسکرائی۔ "ہاں" اُس نے کہا۔

"تم نے وہ گانا کیوں چُنا تھا؟" لڑکے نے پوچھا۔ یہ تو ایک طرح سے خاموش سا گانا تھا۔ تم نے واقعی صبح کی اناؤنسمنٹ کو تباہ کر دیا۔" پھر اُس نے اُس کو گھٹیا الفاظ کہے اور اپنے دوستوں کے ساتھ اُس پر ہنسا۔

جوزی بس کی اگلی سیٹ پر اکیلی بیٹھی تھی۔ وہ اپنے پیٹ میں کچھ گڑبڑ محسوس کر رہی تھی۔

جب جوزی گھر آئی، تو اُس نے دیکھا کہ امی ویس کے ساتھ کھیل رہی تھی۔

"امی، میں جانتی ہوں کہ ابھی گفتگو کا وقت تو نہیں، مگر میں ابھی اِسی وقت بات چیت کرنے کے لئے آپ کے ساتھ بیٹھنا چاہتی ہوں،" جوزی نے کہا۔

"بیشک جوزی،" ماں نے کہا، "کیا ہوا؟" "کیا صبح کی اناؤنسمنٹ میں کچھ غلط ہوا ہے؟"

"نہیں،" جوزی نے جواب دیا۔ "سب کچھ بالکل ٹھیک تھا۔ کم از کم میں اُس وقت تک تو ایسا ہی سوچتی تھی، جب تک ایک لڑکے نے یہ نہ کہا کہ میں نے ایک گونگے گانے کا انتخاب کیا تھا۔ اُس نے مجھے بڑے گھٹیا الفاظ بھی کہے تھے۔"

اُس کے پاس ہی ماں نے فرش پر پاؤں پٹخے۔ جوزی آگے چل کر بیٹھ گئی۔ امی نے اُس کو گلے لگایا۔ اور جوزی اور ماں نے ہر وہ بات کی جو اُس دن ہوئی تھی، جس میں مسز بلیک کے تعریفی الفاظ بھی شامل تھے۔

ماں نے کہا، "مجھے افسوس ہے کہ وہ لڑکا اور اُس کے دوست تمہارے ساتھ ایسے بدتمیزی سے پیش آئے،"۔ "مگر لگتا ہے دوسرے لوگوں نے تمہیں عزت دی، جیسے کہ مسز بلیک، جو آپ کی اناؤنسمنٹ کے طریقے سے بہت خوش تھی۔ ابو اور میں آپ پر بہت فخر کرتے ہیں۔ تم نے بہت محنت کی تھی اور اِس کا صلہ بھی تمہیں مل گیا ہے!"

جوزی نے ایک بار پھر ماں کو گلے سے لگایا۔ "شکریہ امی جان،" جوزی نے کہا۔ "میں بہت بہتر محسوس کرتی ہوں۔" جوزی خوش تھی کہ کوئی بھی وقت گفتگو کا وقت ہو سکتا تھا۔ ■

خاندانی ارکان کے رشتہ کے درمیان واضح، اور ایمان دار رابطہ سے بڑھ کر کوئی بات اہم نہیں۔"

بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ایم۔ رسل بیلرڈ
"Like a Flame Unquenchable,"
لیحونا، جولائی ۱۹۹۹ء، ۱۰۳۔

اکٹھے بات کرنا

آپ کے خاندان کے لئے ”بات چیت کرنے“ کے بارے یہاں پر چند ایک تجاویز ہیں۔

- اپنے والدین سے کہیں کہ وہ خاندان کے طور پر اکٹھے ہر ایک سے بات کرنے کے لئے چند منٹ نکالیں۔ یہ کھانے کے وقت میں ہو سکتا ہے یا دن کے کسی اور خاص وقت میں۔
- اِس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر کسی کو بات کرنی اور سننی چاہیے۔ ہر کسی کو شامل کریں!
- اپنے خاندان کی آرأ کی عزت کریں۔ اِس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر کوئی محسوس کرتا ہے کہ وہ کیا اہم بات کر رہا ہے۔

گفتگو والے کھیل

بات چیت کے لئے چند تجاویز کی ضرورت ہے؟ اِن کھیلوں کی کوشش کریں:

لوبیے کے تھیلے کو اُچھالنا: اگر آپ کا خاندان بڑا ہے اور باری آنے کا وقت مشکل سے ملتا ہے، تو لوبیے کے تھیلا دکھانے کو استعمال کریں کہ بات کرنے کی کس کی باری ہے۔ جب وہ شخص جس کے ہاتھ میں لوبیے کا تھیلا آتا ہے وہ اپنی پسند کا کچھ کہتا ہے، تو اُس کے بعد خاندان کے کسی اور ارکان کو موقع دینے کے لئے لوبیے کا تھیلا پھینکیں۔

انٹرویو کرنے والا: دو گروہوں میں بٹ جائیں اور انٹرویو کرنے والے کے انداز میں باریاں لیں۔ اپنے ساتھیوں کے لئے چند سوالوں کے بارے سوچیں اور پھر اُس کو سوالات پوچھنے دیں۔ اپنے انٹرویوز کے لئے آپ اصلی مائیکروفون اور ساؤنڈ ریکارڈر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

آپ کیا کریں گے؟ اپنے خاندان سے مختلف سوالات پوچھنے کے لئے باری لیں جو اِس سے شروع ہوتے ہوں ”آپ کیا کریں گے۔۔۔؟“ کچھ مثالیں یہ ہیں ”اگر آپ گم ہو جائیں تو آپ کیا کریں گے؟“ اور ”اگر آپ دنیا میں کہیں بھی جائیں تو آپ کیا کریں گے؟“

والدین کے لئے مدد: روبرو ملاقات

ایک خاندان کے ساتھ مزاح کرنے کے طور پر، والدین اور بچوں کے لئے یہ بات بھی ضروری ہے کہ وہ آمنے سامنے بیٹھ کر بات چیت کریں۔ اپنے بچوں کو انفرادی طور پر دیکھنے کے لئے دن کے وقت فائدہ اُٹھائیں۔ ایک وقت میں ایک بچے کو گھر کا کام ختم کرنے میں مدد کے لئے بلائیں، اُس قلیل وقت کے لئے اپنی صحبت میں رکھیں، یا چند منٹ کے لئے اپنے کمرے میں اُس کے ساتھ گفتگو کریں۔ صرف چند مختصر لمحات ایک اہم گفتگو کی طرف رہنمائی کر سکتے ہیں۔

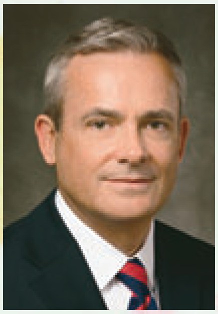

ایلڈر پیٹرک کیئرن
ستر کے

اُس نے موت کے بندھنوں کو توڑا

”وہ مسیح کے وسیلے ابدی زندگی پاتے ہیں جس نے موت کے بندھنوں کو توڑا ہے“(مضایاہ ۱۵:۲۳)

جب ہمارے بچے ابھی چھوٹے تھے تو ایک رات، ہم خاندانی مطالعہ صحائف میں وقت گزار رہے تھے۔ ہم نے نجات دہندہ کے بارے پڑھا اور اِس پر بات چیت کی کہ اُس نے کس طرح سے زندگی میں کبھی کوئی خطا یا غلطی نہ کی ؟“

اُس رات بعد میں میری بیوی نے ہماری تین سالہ بیٹی سوزی کو اُٹھا کر بستر پر ڈالا، سوزی نے اپنی ماں کو دیکھا اور کہا، ”می، یسوع نے ایک غلطی کی تھی۔“

”آپ کا کیا مطلب ہے ؟“ اُس کی ماں نے پوچھا۔

سوزی نے جواب دیا، ”اُس نے کچھ توڑا تھا۔“

اُس کی ماں نے پریشانی کے انداز میں کچھ پوچھا، ”اُس نے کیا توڑا تھا؟“

سوزی نے جواب دیا ’یسوع نے موت کے بندھنوں کو توڑا تھا۔“

میری بیوی نے محسوس کیا اُس نے اور سوزی نے پرائمری کا گیت کئی مرتبہ گایا تھا ”On a Golden Springtime“، اور سوزی نے اُس گیت کے الفاظ یاد کر لئے تھے کہ یسوع جی اٹھا اور قبر کو چھوڑا جہاں وہ دفن تھا؛ اُس نے موت کے بندھنوں کو توڑا۔“ا سوزی کی والدہ نے واضح کیا موت کے بندھنوں کو توڑنے سے مراد ہے کہ یسوع جی اُٹھا تھا تا کہ ہم مرنے کے بعد دوبارہ جی اُٹھیں۔

ایسی گفتگو کے وسیلے سے مجھے اور میری بیوی کو اپنی بیٹیوں، لزی، سوزی، اور ایما کو سکھانے کے بہت سے موقعے ملے، کہ ہم اُن کو بتا سکیں کہ ہم میں سے ہر ایک کے لئے کفارے کا حقیقی مطلب کیا ہے۔ سوزی درست تھی: یسوع نے موت کے بندھنوں کو توڑا تھا۔ مگر یہ کوئی غلطی نہ تھی۔ یہ سب سے بڑا تحفہ تھا جو وہ ہمیں دے سکتا تھا! (دیکھئے تعلیم و عہد ۱۴:۷)

نجات دہندہ موا اور پھر جی اُٹھا تا کہ ہم اور ہمارے خاندان دوبارہ آسمانی باپ کے ساتھ جی اُٹھیں اپنی راست بازی کے مطابق۔ اگر ہم اہل ہیں، تو کسی روز ہم بھی لافانیت اور ابدی زندگی کی برکات سے لطف اندوز ہوں گے۔ میں شکر گزار ہوں کہ یسوع نے موت کے بندھنوں کو توڑا! ■

حوالہ جات
ا۔ ”On a Golden Springtime,“ بچوں کے گیتوں کی کتاب، ۸۸۔

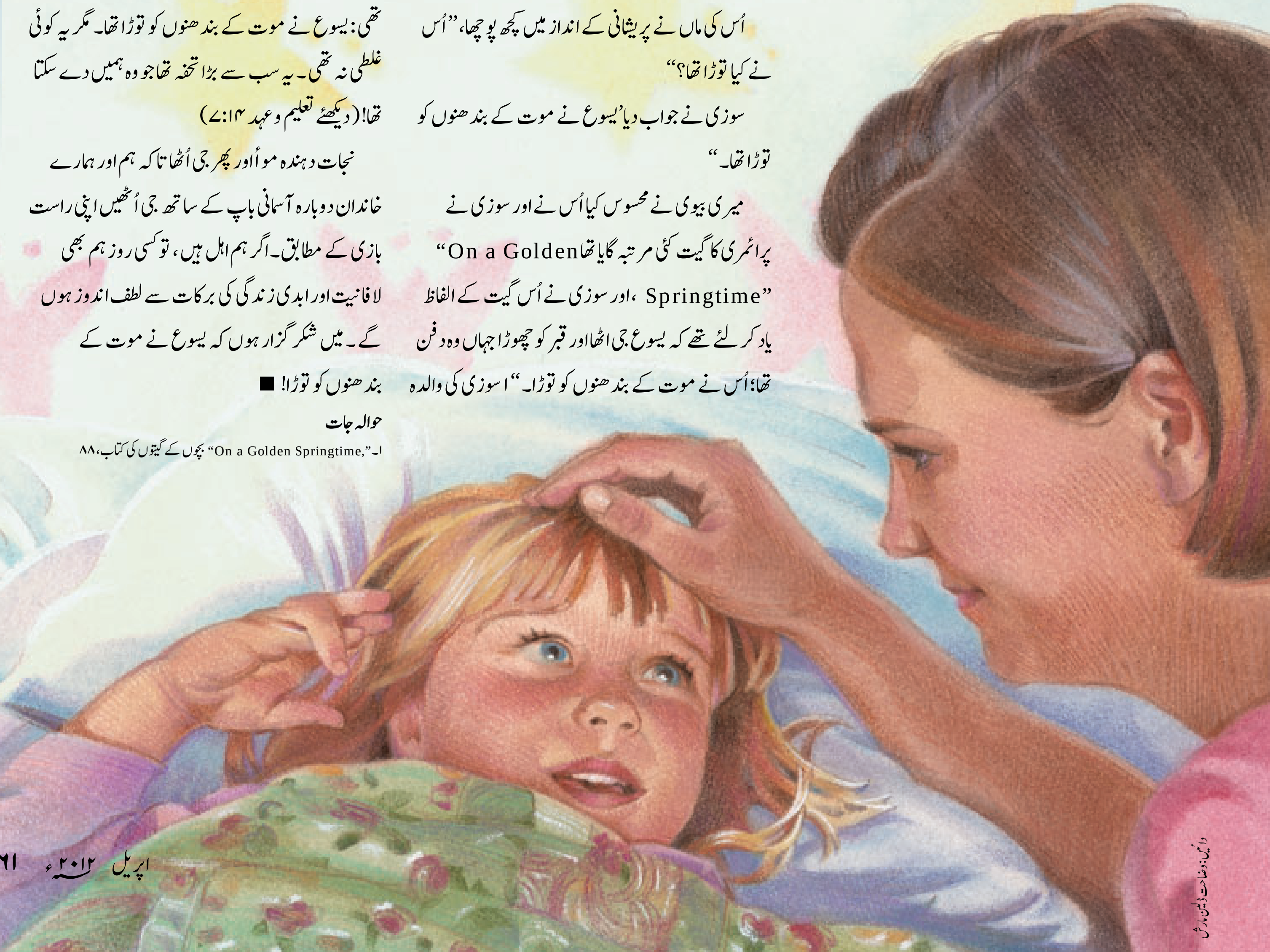

دائیں: وضاحت ولیم مارش

دائیں: وضاحت ولیم مارش

آپ اِس مہینے کے پرائمری کے مضمون کے بارے زیادہ جاننے کے لئے اِس سبق اور سرگرمی سے استعمال کر سکتے ہیں۔

یسوع مسیح مجھے درست انتخاب کرنے کی تعلیم دیتا ہے

ٹینر کے لئے، اِس سال ایسٹر پہلے جیسا نہ ہو گا۔ اُس کے دادا فوت ہو چکے تھے، اور ٹینر اُداس تھا کہ اب وہ کبھی بھی اپنا قیمتی وقت اُس کے ساتھ نہ گزار سکے گا۔

مگر پرائمری کے دوران، ٹینر کو سمجھایا گیا کہ ایسٹر منانے کی وجہ یہ ہے کہ یسوع مسیح جی اُٹھا تھا! جب وہ جی اُٹھا تھا، تو اُس کی روح پھر سے ہمیشہ کے لئے اُس کے بدن سے جا ملی تھی، پھر کبھی بھی موت کا تجربہ نہ کرنے کے لئے۔ ٹینر نے ایسا سیکھا کیوں کہ یسوع جی اُٹھا تھا، پس ہر کوئی ایک دن جی اُٹھے گا، جس میں اُس کے دادا بھی شامل تھے۔

ایسٹر کے ایک گیت نے ٹینر کو خوشی سے بھر دیا جب اُس نے گایا: “Jesus has risen, Jesus, our friend. Joy fills our hearts; He lives again.”[۱] ٹینر یہ اچھی خبر سب کو بتانا چاہتا تھا۔ اُس نے فیصلہ کیا کہ ایسٹر سے پہلے، کہ وہ اپنے ہمسائے کے دروازے کی سیڑھیوں کے سامنے بہار کے پھولوں کا گلدستہ رکھے گا اور ساتھ یسوع کی قیامت کے صحائف بھی رکھے گا۔ اُس نے اُن مسکراہٹوں کا تصور کیا جو اِس تحفے کو پا کر اُن کے چہروں پر ہوں گی۔ ■

حوالہ جات

۱۔ “Jesus Has Risen,” بچوں کے گیتوں کی کتاب، ۷۰۔

گیت اور صحائف

- یوحنا ۱۳:۱۵
- یسوع مسیح کے بارے آپ کے گیت کا انتخاب
- بچوں کے گیتوں کی کتاب سے مجوزہ گیت “Jesus Has Risen” (۷۰)؛ “Did Jesus Really Live Again?” (۶۴)؛ “He Died That We Might Live Again” (۶۵)؛ “Easter Hosanna” (۶۸–۶۹)۔

بائیں: وضاحت کنی بلا کر؛ پینٹنگ پال من ©۱۹۹۹ IRI؛ دائیں: مسیح اور مورمن کی کتاب کے بچے، ڈیل پارسن ©۱۹۹۵ IRI؛ قیامت، ہیری اینڈرسن © IRI؛ یسوع مسیح امریکہ جاتا ہے سے تفصیلات، جان سکاٹ © IRI؛ آسمان پر چڑھ جانا، ہیری اینڈرسن © IRI؛ مسیح مغربی کرہ پر ظاہر ہوتے ہوئے، آرنلڈ فرائی برگ ©۱۹۵۱ IRI؛ میرے ہاتھ اور پاؤں دیکھو، ہیری اینڈرسن © IRI؛ ریکارڈ سامنے لاؤ، گیری ایل۔ کپ ©۱۹۹۹؛ نقل نہیں کی جا سکتی ہے؛ پس تم جاؤ اور ساری قوموں کو سکھاؤ، ہیری اینڈرسن © IRI

سی ٹی آر سرگرمی

دنیا میں کہاں؟

یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے بعد، اُس نے لوگوں سے نہ صرف یروشلم کے علاقے میں ملاقات کی بلکہ امریکہ میں بھی راست باز لوگوں سے ملاقات کی۔ خاندان کے طور پر، ہر ایک تصویر میں (یروشلم یا امریکہ) کہاں واقع ہے اُس سرزمین تک لائن کھینچیں۔ صحائف کا مطالعہ کرنے کے ذریعے زیادہ سیکھنے کے سبب باری لیں جو کچھ تصاویر میں واقع ہے۔

صرف تم

آپ بھی ٹینز کی طرح اپنا ایسٹر کا بنڈل بنا سکتے ہیں۔ سفید یا رنگدار کاغذ کا لمبا ٹکڑا استعمال کریں اور درج ذیل طریقوں کو استعمال کریں۔ تکون کو چھوٹے پھولوں یا تحائف سے بھریں کسی دوست یا خاندان کے ارکان کو حیران کرنے کے لئے۔

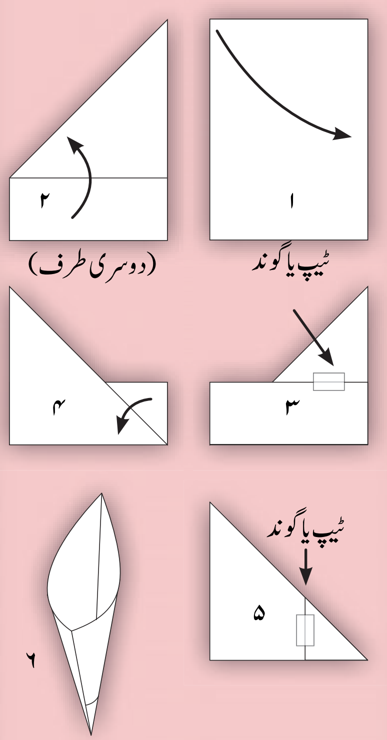

یسوع بچوں کو برکت دیتا ہے
٣ نیفی ١٧:١١–٢٥

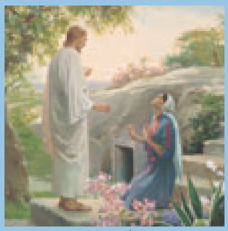
یسوع مریم مگدلینی پر ظاہر ہوتا ہے
یوحنا ٢٠:١٤–١٨

یسوع امریکہ میں تعلیم دیتا ہے
٣ نیفی ١١:٨–١١

یسوع آسمان پر چڑھ جاتا ہے
اعمال ١:٩–١١

یسوع راستباز لوگوں پر ظاہر ہوتا ہے
٣ نیفی ١١:١–٨

یسوع اپنے زخم اپنے رسولوں کو دکھاتا ہے
لوقا ٢٤:٣٦–٤٠

یسوع نفیوں کے ریکارڈ کے بارے پوچھتا ہے
٣ نیفی ٢٣:٧–١٣

یسوع اپنے رسولوں پر ظاہر ہوتا ہے
متی ٢٨:١٦–٢٠

میں یسوع
کی مانند بننے کی کوشش کر رہا ہوں

آسان بنایا گیا ہے

الفاظ و موسیقی جینس کپ پیری

وعدہ کے ساتھ ♩ = 104–116

©1980 جینس کپ پیری۔
اس گیت کی اتفاقیہ، یا غیر کمرشل بنیادوں پر کلیسیائی یا گھریلو استعمال کے لئے نقل کی جاسکتی ہے۔
اِس نوٹس کو نقل کی جانے والی ہر ایک جلد میں ضرور شامل کرنا چاہیے۔

تصویر رچ فلس لوئج

۱۔ میں یسوع جیسا بننے کی کوشش کر رہا ہوں؛
میں اُس کی راہوں کی پیروی کر رہا ہوں۔
میں اپنے سارے کام اور کلام میں اُس جیسی محبت کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔
بعض اوقات میں غلط انتخاب کرنیکی آزمائش میں پڑ جاتا ہوں،
مگر میں خاموش، چھوٹی آواز کی سرگوشی کو سننے کی کوشش کرتا ہوں،

۲۔ میں اپنے ہمسائے کو پیار کرنے کی کوشش کر رہا ہوں؛
میں اپنے دوستوں کی خدمت کرنا سیکھ رہا ہوں۔
میں خوشی کے اُس دن کو دیکھتا ہوں جب یسوع دوبارہ آئے گا۔
جو سبق اُس نے سکھائے اُن کو یاد کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔
پھر روح القدس مجھ میں یہ کہتے ہوئے داخل ہو گا:

”ایک دوسرے سے ایسے پیار کرو جیسے یسوع تم سے کرتا ہے۔
سب کام جو تم کرتے ہو اُن میں مہربانی کا اظہار کرنے کی کوشش کرو۔
خیال و اعمال میں پُر محبت اور اعلیٰ بنو،
کیوں کہ اِنہی چیزوں کی یسوع نے تعلیم دی ہے۔“

نام اور ایمان میں بہنیں

بہنوں کی تصویر ایڈم سی۔ اولسن؛ کیک اور براؤنیز کی وضاحت تھامس ایس۔ اولسن

ہیدر رگلے

کلیسیائی رسالے

ماریا اور ڈیانا ارسونہ صرف بہنیں ہیں؛ بلکہ وہ اچھی دوست بھی ہیں۔ ڈیانا ۱۰ سال کی ہے اور ماریا پچھلے اگست میں ۱۲ سال کی ہو گئی ہے۔ وہ رومانیہ میں رہتی ہیں، جہاں پر چرچ کے ۳۰۰۰ ہزار ارکان ہیں۔ وہ چرچ جانے، صحائف کا مطالعہ کرنے، اور دعا کرنے کے وسیلے سے اپنے ایمان کو مضبوط رکھتی ہیں۔

ماریا بتاتی ہے، ”چرچ میں، مَیں نے خدا پر ایمان رکھنے کے بارے سیکھا ہے۔ ایک دن اُس کا امتحان تھا، پس اُس نے یسوع مسیح کے نام میں آسمانی باپ سے مدد کے لئے دعا کی۔ جب اُس کو اچھا گریڈ ملا تو اُس نے محسوس کیا کہ آسمانی باپ نے اُس کی مدد کی تھی۔

ڈیانا بتاتی ہے کہ مورمن کی کتاب ایمان رکھنے میں اُس کی مدد کرتی ہے۔ ”ہر روز جب میں مورمن کی کتاب کا مطالعہ کرتی ہوں، تو میرا دن اچھا ہوتا ہے۔“ وہ بتاتی ہے۔ اُس کی پسندیدہ صحیفائی کہانی جوزف سمتھ کی کہانی ہے۔ وہ بتاتی ہے، ”جوزف نے دعا کی اور یسوع مسیح نے اُس کی مدد کی۔“ ■

چاکلیٹ

کھانے کے بعد دونوں بہنوں کو میٹھے کے طور پر چاکلیٹ کھانا پسند ہے: ماریا کو براؤنیز پسند ہیں، اور ڈیانا کو چاکلیٹ کیک۔

ڈیانا

پسندیدہ گیت

ماریا اور ڈیانا دونوں پیانو بجاتی ہیں۔ ماریا کا پسندیدہ گیت “Love One Another.” ہے۔ یہ یسوع کے حکم کے بارے ہے کہ دوسرے لوگوں سے پیار کرو۔ ڈیانا تقریباً اِس کو مکمل طور پر بجا سکتی ہے، مگر اِس کا آخری حصہ بہت مشکل ہوتا ہے، وہ بتاتی ہے۔

مجھے ہیکل دیکھنے سے پیار ہے

ماریا اور ڈیانا دونوں ایک دن ہیکل میں شادی کرنا چاہتی ہیں۔ وہ یوکرائن کیئو ڈسٹرکٹ ہیکل میں رہتی ہیں۔

جب ڈیانا بڑی ہو جائے گی، تو وہ کیئو یوکرائن ہیکل میں مردوں کے بپتسموں کے لئے جائے گی۔ ماریا اب جانے کے لئے کافی بڑی ہو گئی ہے۔ ہیکل وہاں سے ۵۰۰ میل (۸۵۰ کلو میٹر) دُور ہے۔

پہلے خاندان

ماریا اور ڈیانا اپنے والدین سے پیار کرتی ہیں۔ ماریا بتاتی ہے، ”جب ہم بیمار ہوتی ہیں تو امی ہم کو بہتری کا احساس دلاتی ہے،“ ڈیانا بتاتی ہے، ”ابو ہمیں سکول لے جاتے ہیں۔“

گیت

ڈیانا کے پسندیدہ گیت “Far, Far Away on Judea’s Plains,” ہے جو بتاتے ہیں کہ یسوع مسیح کب پیدا ہوا تھا۔ رومانیہ میں ارکان چرچ کی سبز گیتوں کی کتاب استعمال کرتے ہیں۔ رومانوی زبان میں “Imnuri” کا مطلب ”گیت“ ہیں۔

”میں اپنے لئے آسمانی باپ کے منصوبے کی پیروی کیسے کر سکتا ہوں؟“

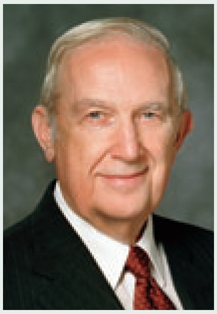

بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر رچرڈ جی۔ سکاٹ اِس موضوع پر کچھ خیالات پیش کرتے ہیں۔

صحائف کا مطالعہ کرتے ہوئے خوشی کے عظیم منصوبے کے بارے جانیں

موجودہ اور ماضی کے نبیوں کی آواز کو توجہ سے سنیں۔

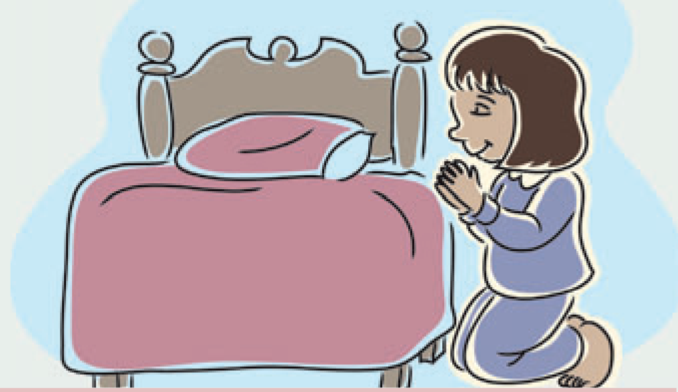

اندرونی احساسات جو روح القدس کی ترغیبات کے طور پر آتے ہیں اُن کی فرماں برداری ہم بھی لطف اندوز ہوئے! میری پسندیدہ چھٹیاں کرسمس کی ہیں۔

جب ضرورت ہو تو اپنے والدین اور کہانتی رہنماؤں سے ہدایت اور مشورت پائیں۔

ILLUSTRATIONS BY BRAD TEARE

“The Joy of Living the Great Plan of Happiness,” ایزائن، نومبر ۱۹۹۶ء، ۷۵۔

میرے انجیلی معیارات

میں اپنے لئے آسمانی باپ کے منصوبے کی پیروی کروں گا۔

میں بپتسمہ کے عہود کو یاد کروں گی اور روح القدس کو توجہ سے سنوں گی۔

میں درست انتخاب کروں گی۔ میں جانتی ہوں کے جب
میں غلطی کرتی ہوں تو میں توبہ کر سکتی ہوں۔

میں آسمانی باپ، دوسروں اور اپنے آپ کے ساتھ ایمان دار ہوں گی۔

میں آسمانی باپ اور یسوع مسیح کا نام احترام سے لوں گی۔
میں قسم نہیں کھاؤں گی اور نہ ہی غیر مہذب الفاظ استعمال کروں گی۔

میں سبت کے روز وہ کام کروں گی جو مجھے آسمانی باپ اور
یسوع مسیح کی قربت محسوس کرنے میں مدد دیں گے۔

میں اپنے والدین کی عزت کروں گی اور اپنے خاندان
کو مضبوط کرنے کے لئے اپنا حصہ ادا کروں گی۔

میں اپنے ذہن اور بدن کو مقدس اور خالص رکھوں گی،
اور جو چیزیں نقصان دہ ہیں میں اُن میں شریک نہ ہوں گی۔

میں آسمانی باپ اور اپنے لئے عزت کے اظہار کے لئے پاکدامنی کا لباس پہنوں گی۔

میں صرف اُن چیزوں کو مطالعہ کروں اور دیکھوں گی جو آسمانی باپ کو خوشی کرتی ہیں۔

میں صرف وہی موسیقی سنوں گی جو آسمانی باپ کو خوشی کرے گی۔

میں اچھے دوست کی تلاش کروں گی اور دوسرں کے ساتھ نرمی سے پیش آؤں گی۔

اب میں ہیکل جانے کے لئے اہل زندگی گزاروں گی
اور ابدی زندگی پانے کے لئے اپنا کردار ادا کروں گی۔

میں ہوں طفلِ خُدا

میں جانتا ہوں کہ آسمانی باپ مجھ سے پیار کرتا ہے، اور میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔
میں کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ آسمانی باپ سے دعا کر سکتا ہوں۔
میں یسوع مسیح کو یاد کرنے اور اُس کی پیروی کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

ایسٹر کی خوشی دیکھتے ہوئے

سچی کہانی پر مبنی

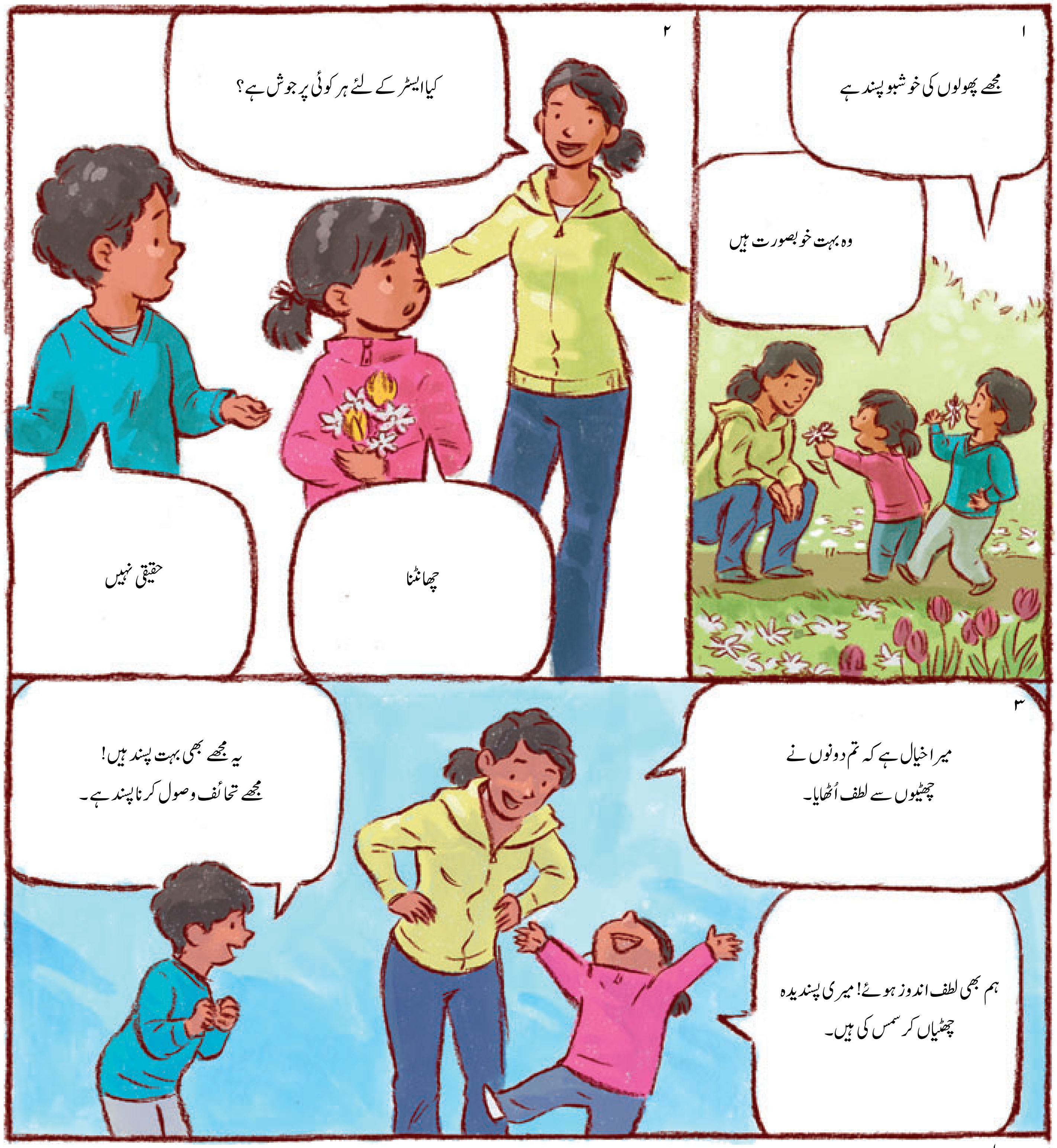

وضاحت جیری ہنری

۴
آپ ایسٹر کے لئے پر جوش
کیوں نہیں ہیں؟
ایسٹر ایک غمگین دن ہے۔ اس
دن یسوع فوت ہوا۔
۵
کیا آپ کو پتہ ہے ایسٹر کے دن کیا ہوا تھا؟
۶
میں جانتا ہوں! یسوع پھر سے زندہ ہوا تھا!
اور ہم بھی زندہ ہو سکتے ہیں۔
۷
یہ درست ہے۔ ایسٹر ایک خوشی کی چھٹی ہے
جب ہم یسوع کے جی اُٹھنے کو مناتے ہیں۔
۸
میں ایسٹر سے پیار کرتا ہوں۔
میں بھی۔

ایسٹر کے نقش قدم

یسوع مسیح نے اپنی قربانی اور جی اُٹھنے سے کچھ دن پہلے خاص مقامات پر اہم کام کئے تھے۔
یہ جاننے کے لئے نقش قدم کی پیروی کرو کہ وہ کہاں گیا اور کیا کچھ کیا۔

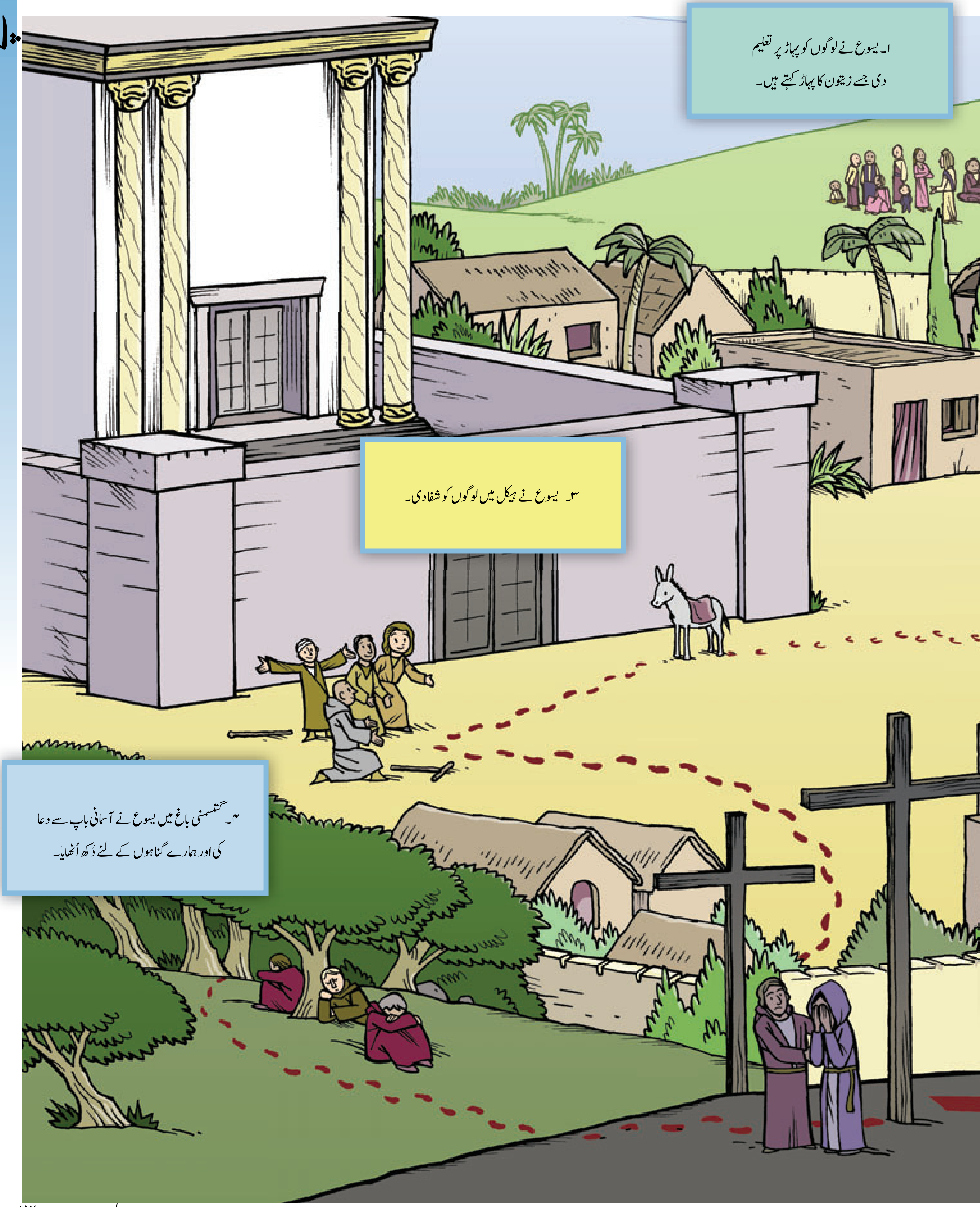

تشریح ایڈم کوفورڈ

© IRI

کلیسیائی خبریں

مزید کلیسیائی خبروں اور واقعات کے لئے news.lds.org پر وزٹ کریں

حقیقی نشو نما کی راہ کی طرف عالم گیر قیادتی تربیت کی جھلکیاں

ہیدر وائٹل ریگلے
کلیسیائی خبریں اور واقعات

کلیسیائی رہنماؤں نے "حقیقی نشو نما" کے بارے واضح کیا ہے اور اِس کو ۱۱ فروری ۲۰۱۰ء کی عالم گیر تربیتی میٹنگ کے دوران کیسے حاصل کرنا ہے۔

صدر ڈیٹر ایف اُکڈورف، صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر دوم، اور بارہ رسولوں کی جماعت کے ارکان، ستر کی صدارتی مجلس، اور کلیسیائی معاون صدارتی مجالس نے پوری دنیا میں کلیسیائی رہنماؤں کی ہدایات میں حصہ لیا۔

"کلیسیائی اصطلاحات میں، نشو و نما کو "نئے ارکان" کی حقیقی نشو و نما کے طور پر بیان کیا جا سکتا ہے، تاہم، سرگرم ارکان کی تعداد میں نشو و نما کے طور پر بھی بیان کیا جاتا ہے۔" صدر اُکڈورف واضح کرتے ہیں۔

ایلڈر ایم۔ رسل بیلرڈ بارہ رسولوں کی جماعت نے اضافہ کیا ہے، "نشو نما اُس وقت رونما ہوتی ہے، جب ہر ایک انفرادی شخص اور خاندان میں انجیلی نتائج میں بڑھی ہوئی وفاداری کی تبدیلی زندگی بھر کے لئے ہو"۔

یہ بڑھی ہوئی تبدیلی اُن چیزوں پر مشتمل ہوتی ہے جن کی پیائش آسانی سے نہیں کی جا سکتی ہے، جیسے کہ روزمرہ کی دعائیں، مطالعہ صحائف، خاندانی شام، گھر میں پیار، کفارہ کا ذاتی تجربہ، صدر اُکڈورف نے کہا۔

"اکثر اوقات، ہم یسوع مسیح کی انجیل کی سادگی اور خوبصورتی کو انتہائی محتاط تفصیلی توقعات کی لامحدود فہرست کے ساتھ پیچیدہ بنا لیتے ہیں، اُس نے کہا، "تاہم جب ہم انجیل کے "کیوں" پر نظر مرکوز کرتے ہیں، تو بہت ساری پریشانی دُور ہو جاتی ہے۔"

بہت ساری اشاعت بنیادی تعلیمات اور اصولوں پر توجہ مرکوز رکھتی ہے، جو "کیوں" کے سوالات کے جوابات مہیا کرتے ہیں۔

"مناسب "کیوں" کے سوالات ہماری رہنمائی مناسب، "کون، "کیا، 'کیوں، اور 'کیسے"، فیصلوں کی طرف کرتے ہیں صدر اُکڈورف نے کہا۔

"کلیسیا خاندانوں سے بنی ہے،" صدر بوائیڈ کے۔ پیکر، بارہ رسولوں کی جماعت کے صدر نے کہا، "وارڈیں اور سٹیکیں خاندانوں کی معاونت کے لئے ہیں۔ جب ہم خاندانوں کے بارے بات کرتے ہیں، تو ہم کلیسیا میں حقیقی نشو نما دیکھتے ہیں۔"

اُس نے شروع کیا کہ ہر ایک شوہر اور باپ کو اپنے گھر میں کہانت میں ایک افسر ہونا چاہیے، جو راستبازی میں اپنے خاندان کی صدارت کر رہا ہو۔ بالکل ایسے ہی، کہانتی رہنماؤں کو اہلیت کے ساتھ نمائندگی کرنی چاہیے اگرچہ کہانت میں عہدے مختلف ہوتے ہیں، لیکن ہر ایک اہل کہانتی حامل ایسی ہی کہانت رکھتا ہے جیسا اُس سے پہلے والا (دیکھئے تعلیم و عہد ا:۲۰)

ایلڈر رسل ایم۔ نیلسن بارہ رسولوں کی جماعت سے، نے اِس بات پر زور ڈالا ہے کہ شوہر اور بیویاں، مائیں اور باپ، کو لازمی طور پر محبت، توبہ، اور دعا اور خاندان کے تحفظ کے رشتہ کو کامیاب مضبوطی کے ساتھ تعمیر کرنا چاہیے، جو 'جو اپنے بچوں کی ابدی منزل کے لئے خاندان کے منصوبے کا مرکز ہے" (خاندان: دنیا کے لئے ایک اعلان،" لیحونا اور ایمزائن نومبر ۲۰۱۰ء، ۱۲۹)

"مقدس صحائف میں تین مرتبہ یہ آگاہی دی گئی ہے کہ اگر خاص چیزیں وقوع نہ ہوئیں تو خداوند کی واپسی پر ساری زمین کلی طور پر تباہ ہو جائے گی، "اُس نے کہا، "ہر ایک مثال جو اِس بارے خبردار کرتی ہے وہ اُن خاندانی لوگوں کے بارے ہے جو ہیکل کی سر بمہریت کی رسوم کے بغیر ہوں گے۔ سرفرازی کی اِن رسوم کے بغیر، خدا کے جلال کو محسوس نہ کیا جائے گا۔"

خدا کے سارے بچوں کے لئے ابدی زندگی کے اِس آخری مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہمارے گھروں میں، وارڈوں اور برانچوں میں اور پوری کلیسیا میں حقیقی نشو نما کا وقوع پذیر ہونا ضروری ہے۔

فروری کے مہینے میں عالم گیر قیادتی تربیتی میٹنگ میں، صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر دوم صدر ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف نے کہا، ”پہلی چیز جو ہمیں کرنی چاہیے وہ فہم ہے۔ اور پھر اپنے اِس فہم کو عملی جامہ پہنانا ہے۔۔۔ جب تک ہم خدا کے کلام کو اپنی زندگیوں میں نہیں اپناتے تو اُس کے کلام سے سننا کوئی فائدہ بخش نہیں ہے۔“

اُس نے قیادتی نشریات کے بعد اور اپنی ذمہ داریوں کی ساری خدمات میں کلیسیائی رہنماؤں کو تین کام کرنے کی دعوت دی تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ کلیسیائی رہنماؤں کی ہدایات پا سکیں:

۱۔ انفرادی اور مجالسی طور پر، دعا گو ہو کر اُن ہدایات کے بارے سوچیں جو آپ نے موصول کی اور پائی ہیں کہ آپ کی ذاتی اور کلیسیائی خدمات ”کیوں“ ہیں۔

۲۔ سوچنے اور گفتگو کرنے کے بعد، چند خاص اعمال کا تعین کریں جن کے اطلاق کا آپ وعدہ کریں گے۔ اعمال ہر ایک تنظیم، وارڈ، سٹیک، خاندان، اور انفرادی شخص کے حالات اور ضرورتوں کے مطابق جوڑا جانا چاہیے۔

۳۔ ایک مرتبہ جب آپ نے یہ تینوں وعدے کر لئے، تو اپنی ہر ایک مجلسی میٹنگ میں ان بلاہٹوں اور ذمہ داریوں کے اندر رہتے ہوئے ان کی پیروی کریں۔

بارہ رسولوں کی جماعت کے ایلڈر ایم رسل بیلرڈ نے ایک گروہی گفتگو کے دوران جو فروری ۲۰۱۲ء میں منعقد ہونے والی عالم گیر قیادتی تربیتی میٹنگ کا ایک حصہ تھی

انجیل کا اطلاق

حقیقی نشو نما اور تبدیلی روزانہ کے انجیلی اطلاق سے آتی ہے۔ سوالوں اور جوابوں کی ایک گفتگو میں، ایلڈر ایل۔ ٹام پیری اور ایلڈر ڈی۔ ٹوڈ کرسٹو فرسن بارہ رسولوں کی جماعت نے واضح کیا کہ انجیل کا حتمی اطلاق ہیکلی عہود باندھنا اور اُن پر قائم رہنا ہے۔ عہود کی فرماں برداری، اِس بارے ایلڈر کرسٹو فرسن نے کہا، یہ وقت کے ساتھ ایک نفسانی انسان کو مقدس بنا دیتی ہے۔

دوسروں تک پہنچنا انجیلی اطلاق کا ایک اہم پہلو ہے۔ ارکان انفرادی طور پر اور کلیسیائی طور پر اُن لوگوں تک پہنچنے کے ذمہ دار ہیں جو دنیاوی اور روحانی ضرورتوں میں ہے، رہنماؤں نے فرمایا۔

ہمیں دوسرے ایمان رکھنے والوں سے غریبوں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھنے والی تنظیموں سے ہاتھ ملانے میں ہچکچانا نہیں چاہیے، ایلڈر کرسٹو فرسن نے فرمایا، کہانتی رہنماؤں کو ان کوششوں میں رہنمائی کرنی چاہیے، مگر اِس کے ساتھ ساتھ ارکان اور مشنریوں کو بھی معاونت کرنی چاہیے۔

ایک گروہی گفتگو خاندانوں کی خدمت کی تاکید پر، ملک صدق کہانتی حاملین کی مضبوطی کے لئے، اور نوجوانوں کی گواہیوں اور ایمان کی تعمیر میں مدد کے لئے توجہ مرکوز کرتی ہے۔ ایلڈر بیلرڈ اور ایلڈر نیل ایل۔ اینڈرسن بارہ رسولوں کی جماعت سے نے ستر کی صدارتی مجلس کے ایلڈر رونلڈ اے۔ رسبینڈ؛ ایلین ایس۔ ڈالٹن، ینگ وومن کی جنرل صدر؛ اور روز میری ویکسوم، پرائمری کی جنرل صدر کے ساتھ شرکت کی۔

ایلڈر رسبینڈ نے کہا کہ ہر ایک رہنما کو چاہیے کہ ہر ارکان کو واپس پوری طرح سرگرم کرے، اور ایلڈر اینڈرسن نے تاکید کی کہ نوجوانوں کو

ضرورت ہے کہ وہ دوسرے نوجوانوں کو پھر سے سرگرم کرنے اور مضبوط کرنے میں ملوث ہوں۔

حقیقی نشوونما کو حاصل کرنا

حقیقی نشوونما اُس وقت آتی ہے جب ہم اپنی روز مرہ کی زندگیوں میں انجیلی اصولوں کا اطلاق کرتے ہیں، صدر اُکڈورف نے تاکید کی ہے۔ ”جب آپ اِن عنوانات کے بارے سوچتے ہو، تو اپنے آپ سے اپنی ذاتی خدمت، کلیسیائی کام کی خدمت اور اِس کے نتیجے کے ’کیوں‘ کے بارے پوچھیں اور یہ بھی کہ انفرادی اور اجتماعی طور پر آپ کی ذمہ داریاں ’کیا‘ ہیں،“ اُس نے کہا۔

مزید جانیں

کوئی بھی شخص lds.org/study/other-addresses پر جا کر اور **Worldwide Leadership Training** پر کلک کر کے نشریات سے درجنوں زبانوں میں مواد دیکھ سکتے، سن سکتے، پرنٹ کر سکتے اور ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ ■

BibleVideos.LDS.org دنیا کے لئے ایک تحفہ ہے۔

۲۰۱۱ء کے صدارتی مجلس اعلیٰ کے کرسمس کے عبادتی پیغام کے دوران، کلیسیائی رہنماؤں نے یسوع مسیح کی زندگی کی بائبل کی ویڈیوز کی ویب سائٹ ”دنیا کے لئے ایک ”تحفہ“ پیش کی۔

Biblevideos.lds.org کی چھوٹی ویڈیو اُس حقیقی مقام پر بنائی گئی ہے جو مسیح کی زندگی سے مناظر پیش کرتے ہیں، اور نجات دہندہ کی پیدائش سے لے کر دوبارہ جی اُٹھنے تک فرشتے کی پیش گوئیوں کے بارے بتایا ہے۔

صدر ہنری بی۔ آئرنگ، صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر اول، نے عبادتی پروگرام کے دوران اس سائٹ کا اعلان کیا۔

”صحائف کی مانند جن پر یہ مختصر فلمیں وفاداری سے عمل پیرا ہیں اُس میں آپ خاموش دکھائی دیتے ہیں،“ اُس نے کہا، ”آپ کا ایمان اور روح القدس اُن جذبات کی تخلیق کرے گا جو دنیا کے بدلنے والے واقعات کے لئے مستحق ہیں۔“

ویڈیوز کے لئے مواد کلیسیا کے نئے LDS موشن پکچر سٹوڈیو سے یوٹاہ میں گوشن کے جنوبی کیمپ سے مہیا کیا گیا ہے، جہاں پر اگست ۲۰۱۰ء میں نئے عہد نامہ کے صحائف کی لائبریری منصوبے کو فلمانے کا آغاز کیا گیا تھا۔

اِس منصوبے کے مطابق مسیح کی زندگی پر ۱۰۰ سے زائد مختصر فلمیں بنائی جائیں گی، جو براہ راست بائبل کے کنگ جیمز ورژن کے متن سے لی گئی ہیں۔

ویب سائٹ کو آسانی سے اُٹھانے والی (جیسے موبائل فون، آئی پیڈ وغیرہ) کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے اور انگریزی میں BibleVideos.lds.org پر اور ہسپانوی میں videosdelabiblia.org پر اور پرتگالی میں videosdabiblia.org پر دستیاب ہے۔ بائبل کی کہانیوں کو دیکھنے، سننے، اور چھونے کا آئی پیڈ کے لئے فری اطلاق کی پیش کش کا تجربہ پہلی مرتبہ کیا گیا ہے۔ ■

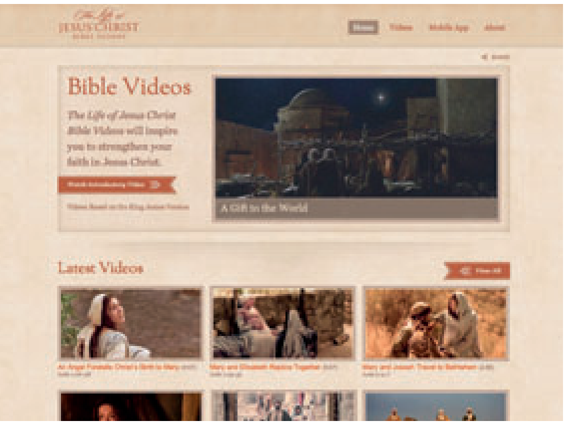

آخر کار، ۱۰۰ ویڈیوز نئے عہد نامے سے یسوع کی زندگی کے مناظر پیش کرتے ہوئے یسوع مسیح کی زندگی کی بائبل ویڈیو ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گی۔

مضامین کے لئے بلاہٹ

لیحونا ہماری کرسمس کی روایات کے بارے مطالعہ میں دلچسپی رکھتا ہے:

- آپ کا خاندان کس طرح سے اِس موسم کو مناتا ہے؟
- آپ کی ثقافت میں کون سے روایات مشترک ہیں؟
- آپ نے کون سے روایات خود تخلیق کی ہے جن سے آپ اور آپ کا خاندان نجات دہندہ کے قریب ہوتے ہیں۔
- کرسمس کے کون سے یادگار تجربات ہمیں بتا سکتے ہیں خاص طور پر وہ جو روایات سے متعلق ہیں۔؟

مہربانی سے اپنی یادداشتیں اور خیالات لیحونا کو یکم جون ۲۰۱۲ء تک liahona@ldschurch.org پر بھیجیں۔ ■

ایلڈر کرسٹوفرسن، ایلڈر جینسن، ارکان کو ارجنٹائن میں تعلیم دیتے ہیں۔

۱۲ نومبر ۲۰۱۱ء ہفتہ کے دن، ایلڈر ڈی۔ ٹوڈ کرسٹوفرسن بارہ رسولوں کی جماعت سے اور ایلڈر جے ای۔ آشٹن ستر کی صدارتی مجلس سے نے نوجوانوں سے، نوجوان بالغوں سے، کہانتی رہنماؤں سے، مشنریوں سے، اور ارکان سے سالٹا ارجنٹائن میں خطاب فرمایا۔

ایلڈر مرون بی۔ آرنلڈ، جنوبی امریکہ کے جنوبی علاقے کے صدر؛ اُس کی بیوی، ڈیونا؛ اور ایلڈر روبن سپائٹل، علاقائی ستر۔ ایلڈر کرسٹوفرسن کی بیوی، کیتھی، اور ایلڈر جینسن کی بیوی لونا، نے بھی شرکت کی۔

تقریباً ۱۳۰۰ کے قریب نوجوانوں اور والدین نے اِس فائر سائیڈ میں شرکت کی جہاں پر ایلڈر کرسٹوفرسن اور ایلڈر جینسن نے خطاب کیا۔ ایک اور موقع پر ۱۰۰۰۰ ارکان نے ۷۰ سٹیک سنٹروں میں پورے ارجنٹائن میں نشریات کو دیکھا۔

ایلڈر جینسن جس نے پہلے جنوبی امریکہ کے جنوبی علاقے کے صدر کے طور پر خدمت کی ہے نے کہا، ”اگر آپ کسی بھی بات کو جو میں نے کہی یاد نہیں رکھتے، تو میں صدر تھامس ایس۔ مانسن کا ایک فقرہ آپ کو یاد کرانا چاہوں گا، جس کی میں خدا کے سچے نبی کے طور پر گواہی دیتا ہوں۔ وہ فقرہ یہ ہے: ”فیصلے قسمت کا تعین کرتے ہیں۔““

ایلڈر جینسن نے کہا، ہمارے پاس مختاری کی قابلیت ہے جو فیصلے کرنے کا خصوصی حق ہے، اور اُن فیصلوں سے ہی ہم اپنی قسمت کا تعین کرتے ہیں۔

اُس نے ایک دوست کی کہانی بتائی جس نے ایک رات شراب پی اور ڈرائیو کی اور ایک حادثے میں دو لوگوں کے مرنے کا سبب بنا۔ اِس کے مقابلے میں اُس نے اپنی اور اپنی بیوی کی کہانی بتائی جنھوں نے بطور ینگ مین مشن کی خدمت کرنے کے لئے اپنے فیصلوں کو آگے کر دیا۔

”[اپنی واپسی] پر ہم نے ہیکل میں شادی کی۔ ہم نے عہود باندھے، جن کی ہم نے اپنی پوری زندگی میں ہر ہفتہ تجدید کی۔ اُس نے کہا، ہم نے وہ فیصلے کئے جن سے ہماری قسمت کا تعین ہوا۔

اِس کے بعد بہن کرسٹوفرسن نے عہود برقرار رکھتے ہوئے اپنی گواہی کے بارے بیان کیا، اور ایلڈر کرسٹوفرسن نے میٹنگ کا اختتام کیا۔

”واحد چیز جس کی آپ کو حقیقی طور پر ضرورت ہے وہ محبت اور ایمان ہے،“ ایلڈر کرسٹوفرسن نے کہا، ”یہ ایمان ہی ہے جو ہماری شادی، خاندان، شعبہ، [اور] روزگار میں ہماری مدد کرتا ہے۔“

اُس نے تاکید کی کہ احکامات ہماری زندگیوں میں رہنمائی کرتے ہیں اور جو انتہائی اہم ہے وہ حاصل کرنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔

پھر اُس نے نوجوانوں اور والدین دونوں کو مضبوطی برائے نوجوانان پمفلٹ میں پائی جانے والی نصیحت کی پیروی کا وعدہ کرنے کی مشورت کی۔

”یہ بڑی اچھی طرح آپ کے بچوں کو مضبوط بنائے گی، حتیٰ کہ جب وہ اکیلے بھی ہوں گے تو بھی وہ جانیں گے کہ اُن کے والدین انہیں اصولوں کی پابندی کرتے ہیں،“ اُس نے کہا۔

ایلڈر کرسٹوفرسن نے ارجنٹائن میں ارکان سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے ختم کیا، جہاں پر کوئی پانچ عشرے پہلے اُس نے مشن کی خدمت کی تھی۔

سالٹا میں قیام کے دوران ایلڈر کرسٹوفرسن اور ایلڈر جینسن مقامی مشنریوں اور نوجوان اکیلے بالغوں سے بھی ملے، جن تک اُنہوں نے بھائیوں کا پیار پہنچایا۔

جدید رسولوں کی خدمت کے بارے مزید جاننے کے لئے، LDS.org پر نبیوں اور رسولوں کے آج کے خطاب کو وزٹ کریں۔ ■

ایلڈر کرسٹوفرسن اور ایلڈر جینسن دونوں نے ارجنٹائن رسسٹینیا مشن سے نومبر ۲۰۱۱ء کے اوائل میں خطاب کیا۔

کوئٹزال ٹیناٹگو گوئٹے مالا ہیکل کی تقدیس کی گئی

کوئٹزال ٹیناٹگو گوئٹے مالا ہیکل کی تقدیس ۱۱ دسمبر ۲۰۱۱ء بروز اتوار کو تین حصوں میں صدر ڈیٹر ایف اُکڈورف، صدارتی مجلس میں مشیر دوم نے کی۔ ہیکل ڈسٹرکٹ کے اندر کلیسیائی جماعتوں کے لئے تقدیسی سیشنوں کی نشریات پیش کی گئیں۔

"یہ کتنی خوبصورت ہیکل ہے،" صدر اُکڈورف نے ہفتے کی ثقافتی تقریب میں کہا، جہاں پر نوجوانوں نے جن کا تعلق اِس علاقے کی کلیسیائی مجالس سے ہے رقص کیا، اور مقامی تاریخ اور ثقافت کو بصری انداز میں پیش کیا۔ "یہ ایک چمکتے ہوئے ہیرے کی طرح ہے، اور یہ اِس ملک کے اِس علاقے کا ہیرا ہی ہے۔"

کوئٹزال ٹیناٹگو گوئٹے مالا پوری دنیا میں کلیسیا کی ۱۳۶ویں ہیکل ہے اور وسطی امریکہ کی پانچویں ہے۔ یہ ہیکل تقریباً ساٹھ ہزار مقدسین آخری ایام کی خدمت کرے گی۔

برازیل میں کلیسیا کی ساتویں ہیکل کے لئے کھدائی

۱۵ نومبر ۲۰۱۱ء، بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ڈیوڈ اے۔ بیڈنار نے فورٹالیزا برازیل ہیکل کی کھدائی کی تقریب کی صدارت کی، جو برازیل میں کلیسیا کی ساتویں ہیکل ہے۔

"یہ ہیکل اُن سب کے لئے خدا میں اُمید، روشنی اور افریقہ ہو گی جو اُس کی طرف آتے ہیں اور اُس کی راہوں پر چلتے ہیں،" ایلڈر بیڈنار۔ "پس یہ شہر ہمیشہ ہیکل کی تعمیر کی وجہ سے ہمیشہ مختلف اور بہتر ہو گا۔"

ہیکل فورٹالیزا، سیرا برازیل میں آوینڈا سانٹوز ڈیومانٹ کے مقام پر تعمیر کی جائے گی۔ تھامس ایس۔ مانسن نے فورٹالیزا برازیل ہیکل کی تعمیر کا اعلان اکتوبر ۲۰۰۹ء کی جنرل کانفرنس کے دوران کیا۔ ■

کلیسیائی

پیورٹو ریکو میں کنسرٹ جس نے ہزاروں لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کروائی

۱۸ دسمبر ۲۰۱۱ء، پیورٹو ریکو کی پانچ سٹیکوں کے ارکان کرسمس کے ایک کنسرٹ میں شریک ہوئے جو کاگیوس شہر میں پاسیوڈی لاس آرٹس میں منعقد ہوا۔ تقریباً چرچ کے ۸۵ ارکان نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا، اور کوئی ۲۵۰۰ ارکان نے شرکت کی۔

نوجوان بالغوں کا نیا مرکز ایمان کا تیسرا مرکز ہے۔

۴ نومبر ۲۰۱۱ء، جنوبی افریقہ کی سوویٹو سٹیک کے نوجوان بالغوں نے اِس نئی عمارت میں پہلی سرگرمی کی تقریب منعقد کی جسے نوجوان بالغوں کے مرکز کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

پورے یورپ میں اِس طرح کے ۱۴۰ سے زیادہ مراکز ہیں، اور متحدہ ریاست میں بھی چند ایک پھیلے ہوئے ہیں۔ سوویٹو میں افریقہ کا تیسرا مرکز ہے؛ دوسرے ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو اور زمبابوے میں ہیں۔

عمدہ رسائی چست سوالات

نزہنی نوگورد، روس میں ۱۹ اکتوبر ۲۰۱۱ء کو مشنری سرگرمی لپٹا ہوا کاغذ "خدا کے لئے سوالات" پر مبنی تھا۔

کئی گھنٹوں کے بعد، ۱۵۰ سے زائد لوگ دو مصروف بازاروں کے دو میزوں پر رکے، قلم اٹھائے، اور اپنے سوالات لکھے۔ ۸۴ سوالات ایک لپٹے ہوئے کاغذ پر لکھے۔ بہت سارے لوگوں کی آواز ایک ہی خواہش کے مطابق نکلی کہ اِن کا جواب موجودہ مشنری دیں۔

ایسی اور اِسی طرح کی اور کہانیاں پڑھنے کے لئے، مہربانی سے news.lds.org کا مطالعہ کریں۔ ■

ایک ضروری قطب نما

اِس زندگی میں لیحونا میرے لئے چراغِ راہ ہے۔ اِس کے ساتھ میں کبھی گمراہ نہ ہوں گا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہر کوئی جو کلیسیائی رسالے پڑھتا ہے وہ واقعی وہی کچھ پا سکتا ہے جس کی اُس مرد یا عورت کو ضرورت ہے۔ میں پرائمری کی صدر ہوں، اور میں دیکھتی ہوں کہ بچے، رسالے میں اپنے جیسے بچوں کے بارے کہانیاں سننا پسند کرتے ہیں، لیحونا ہماری زندگیوں میں انتہائی اہم قطب نما ہے، یہ ہمیں شیطان کے گڑھوں میں گرنے سے بچاتا ہے۔

یانینا آئیوانیونا ڈیوی ڈینکو، یوکرائن

تجربات سے تسلی ملتی ہے

لیحونا نے اپنے مضامین اور پیغامات سے میری بہت مدد کی ہے۔ جس طرح کی پریشان کن زندگی ہم رکھتے ہیں، میں اکثر دن کے وقت رک جاتا ہوں اور پھر رسالے سے اُس مضمون کو پڑھتا ہوں جو دوسرے ارکان کے تجربات کے بارے بیان کرتا ہے۔ یہ مضامین ہمیشہ روحانی تسلی کے لئے میری مدد کرتے ہیں اور اپنے خاندان کے ساتھ خدا اور یسوع مسیح کے پاس واپس جانے کی خواہش میں میری تجدید کرتے ہیں۔

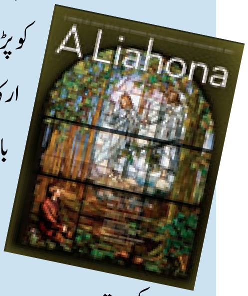

جاؤ کارلوس، برازیل

مہربانی سے اپنے تجاویز یا آرا liahona@ldschurch.org پر بھیجیں۔ جمع کردہ مضامین کو تدوین لمبائی یا صراحت کی وجہ سے کی جا سکتی ہے۔ ■

خاندان شام کے بارے تجاویز

یہ شمارہ اُن مضامین اور سرگرمیوں پر مشتمل ہے جن کو خاندانی شام کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ درج ذیل دو مثالیں ہیں۔

"سیمنری کی برکات"، صفحہ ۲۰: آنے والے وقت کے لئے مضامین کا جائزہ لیں اور فیصلہ کریں کہ ان پیغامات کا اطلاق کس بہتر طریقے سے آپ کے خاندان پر ہوتا ہے۔ اگر سیمنری میں آپ کے پاس نوخیز ہیں، تو اُن سے پوچھنا شروع کریں کہ اُن کے لئے سیمنری کیوں اہم ہے۔ پھر اُس حصہ کو پڑھیں جو "موعودہ برکات کو پانا" کہلاتا ہے۔ سیمنری میں شرکت کی تیاری کے واسطے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں جب وہ کچھ بڑے ہو جائیں۔ اگر آپ کے پاس سیمنری کی عمر کے نوجوان نہیں ہیں، تو آپ مضامین کا مطالعہ کر سکتے ہیں اور پھر آج کے نوجوانوں کے لئے سیمنری کی اہمیت کے بارے بات چیت کر سکتے ہیں۔

"ہر کوئی بلیک کو جانتا ہے،" صفحہ ۴۲: (گیت نمبر ۲۳۷) "وہی کرو جو درست ہے" افتتاحی گیت گانے کے بارے سوچیں۔ بلیک کی کہانی پڑھیں یا خلاصہ بیان کریں۔ خاندان کے ارکان سے کہیں کہ وہ ایک تجربہ بیان کریں جب اُن کو مشکل راستوں کے درمیان مشکل فیصلہ کرنا تھا اور جو فیصلہ اُنہوں نے کیا اُس سے کون سے نتائج سامنے آئے۔ صدر تھامس ایس۔ مانسن کے اقتباس کے مطالعہ سے ختم کریں۔ ■

سادہ، تسلی دینے والا، اور ناقابلِ فراموش

یہ ایک ناقابل فراموش خاندانی شام تھی اپنی دو چھوٹی لڑکیوں کے ساتھ، انجلیک عمر ۶ اور بیتھانی، عمر ۴۔ میرا شوہر اور میں تھک ہار کر دونوں اپنی کرسیوں پر بیٹھ چکے تھے، اسقدر تھک چکے تھے کہ نہیں جانتے تھے کہ کہاں سے شروع کرنا ہے۔ پس ہماری بیٹیوں نے ابتدائی کام کیا اور خاندانی شام کے پہیے کو گھمایا، ہم میں سے ہر ایک کو کام سونپا۔ میرے شوہر کو پروگرام منعقد کرنا تھا، بیتھانی کے پاس موسیقی تھی، میرے پاس سرگرمیاں تھیں، اور انجلیک نے اسباق پیش کرنے تھے۔ بیتھانی نے گیت "مجھے ہیکل دیکھنے سے پیار ہے" چنا (بچوں کے گیتوں کی کتاب، ۹۵، اور ہم سب نے مل کر گایا۔ ابو نے ابتدائی دعا کی۔ پھر انجیلک نے لیحونا کا حالیہ ترین شمارہ لیا اور بچوں کے حصوں میں سے ایک مضمون کا انتخاب کیا۔ وہ سیکھ رہی تھی کہ سکول میں کیسے پڑھنا ہے، پس اُس نے ہمارے لئے مضمون پڑھا۔ ہمارے گھر میں تسلی کا احساس تھا۔ روح نے گواہی دی کہ جو کچھ وہ پڑھ رہی تھی وہ سچ تھا۔

ہم سب نے مل کر کھیل کھیلے، اور میں نے آخری دعا کی۔ جب میں دعا کر رہی تھی، تو میں اپنے آسمانی باپ کی روح اور محبت کا شکر ادا کئے بغیر نہ رہ سکی اور اِن چھوٹی روحوں کے ساتھ اپنے گھر کو بابرکت کرنے کے لئے بھی۔ میرا شوہر اور میں جانتے ہیں کہ ہماری ذمہ داری اُن کی دیکھ بھال کرنا ہے اور اُن کو انجیل کی تعلیم دینا ہے۔ خاندان شام کا انعقاد اُس مقدس ذمہ داری کا حصہ ہے۔ ■

سیلوی پوئیوسن، ری یونین

بشپ رچرڈ سی۔ ایجلے
صدارتی مجلس برائے بشپ
صاحبان میں مشیرِ اول

کفارے میں اُمید

میں اُن لوگوں سے مل چکا ہوں جن کی پوری اُمید کھو گئی تھی۔ توبہ، جسے وہ محسوس کرتے ہیں، وہ اُن کی پہنچ سے باہر ہے معافی اُن کی پکڑ سے باہر ہے۔ یہ لوگ کفارے کی پاک کرنے کی قوت کو نہیں سمجھ سکتے۔ یا، اگر وہ سمجھتے بھی ہیں، تو اُنہوں نے گتسمنی میں اور صلیب پر یسوع مسیح کے دکھوں کے مفہوم کو اپنی زندگی کا حصہ نہیں بنایا ہے۔ کیوں کہ ہم میں سے ہر کوئی جو اپنی زندگی کو خالص بنانے کی اُمید کو ترک کرتا ہے وہ ہمارے واسطے اُس کے دکھوں، قوت اور گہرائی کا منحرف ہوتا ہے۔

چند برس پہلے سٹیک کانفرنس میں مجھے ۲۱ برس کے لڑکے کی مشن کی خدمت کے لئے اہلیت کا تعین کرنے کے لئے انٹرویو کی ذمہ داری سونپی گئی۔ اب، جنرل اتھارٹیز عام طور پر کسی امکانی مشنری کا انٹرویو نہیں کرتے ہیں۔ پس یہ غیر معمولی تھا۔ جب میں نے اپنے انٹرویو کے لئے چند ایک پس منظر کا مطالعہ کیا، تو میرے دل دُکھا۔ اِس لڑکے نے تقریباً ہر ایک خطا کا اقرار کیا۔ میرا ایمان تھا کہ کچھ خطائیں تو اُس نے اپنی طرف سے ایجاد کی تھیں۔ میں حیران تھا، کہ مجھے ایسے پس منظر رکھنے والے شخص کے انٹرویو کے لئے کیوں کہا گیا تھا، نتیجہ کے طور پر اِس کی بطور مشنری تصدیق کرنا اور اجازت دینا میرے لئے انتہائی غیر معمولی ہوگا۔

ہفتہ کی شام کے کانفرنس کے سیشن کے بعد، میں انٹرویو کے لئے سٹیک کے صدر کے دفتر میں گیا۔ جب میں انتظار کر رہا تھا، تو خوبصورت چہرے کے ساتھ ایک سمارٹ نوجوان میرے پاس آیا۔ میں حیران تھا کہ میں کیسے معذرت کر سکتا تھا جب کہ ظاہر تھا کہ وہ مجھ سے بات کرنے آیا تھا جب کہ میرا وقت ایک مصیبت زدہ شخص کے ساتھ مقرر تھا۔ پھر اُس نے اپنا تعارف کروایا۔ یہ وہی نوجوان تھا جس کے لئے میں یہاں پر تھا۔

اُمید کی لازماً بنیاد نہ صرف علم اور گواہی پر مبنی ہے بلکہ ذاتی کفارے پر بھی۔

دفتر کی رازداری میں، مَیں نے صرف ایک سوال پوچھا: ”میں تمہارا انٹرویو کیوں کر رہا ہوں؟“

اُس نے پھر سے اپنے بُرے ماضی کو دہرایا۔ جب وہ بتا رہا تھا، تو اُس نے اُن اقدامات کے بارے واضح کیا اور ذاتی دکھوں کے بارے بھی جن سے وہ گزرا تھا۔ اُس نے کفارے کے بارے بات چیت کی اور کفارے کی لامحدود طاقت کے بارے بھی۔ اُس نے اپنی گواہی دی اور نجات دہندہ کے لئے اپنی محبت کا اظہار کیا۔ اور پھر اُس نے کہا، ”میں گتسمنی میں نجات دہندہ کے ذاتی دکھوں اور اُس صلیب پر اُس کی قربانی پر ایمان رکھتا ہوں کہ وہ میرے جیسے گناہ گار شخص کو بچانے کے لئے کافی طاقت رکھتی تھی۔

اُس کی فروتنی اور روح کے سبب تحریک پاتے ہوئے، میں نے کہا، ”میں تمہیں یسوع کا نمائندہ کے طور پر خدمت کرنے کی اجازت دیتا ہوں۔“ اور پھر میں نے کہا، ”میں تم سے صرف ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ پورے چرچ میں تم بہترین مشنری بنو۔ یہی سب کچھ ہے۔“

تین یا چار ماہ بعد، بہن ایجلے اور میں مشنری ٹریننگ سنٹر پر خطاب کر رہے تھے۔ اور اِس مذہبی میٹنگ کے اختتام پر، میں مشنریوں سے مل رہا تھا جہاں پر میں نے ایک نوجوان کو دیکھا جو میرے لئے شناسا تھا۔

اُس نے پوچھا، ”کیا میں آپ کو یاد ہوں؟“

کچھ گھبرائے ہوئے میں نے کہا، ”میں معذرت چاہتا ہوں۔ میں جانتا ہوں مجھے جاننا چاہیے، مگر مجھے یاد نہیں ہے۔“

پھر اُس نے کہا، ”میں بتاتا ہوں کہ میں کون ہوں۔ مشنری ٹریننگ سنٹر میں، مَیں بہترین مشنری ہوں۔“ اور مجھے اُس پر یقین تھا۔

اِس نوجوان کی اُمید نہ صرف کفارے کے علم اور گواہی پر مبنی تھی بلکہ اِس تحفہ کی مجسم صورت میں بھی۔ وہ سمجھتا تھا کہ یہ اُس کے لئے ذاتی طور پر تھا! وہ کفارے کی طاقت کو جانتا تھا اور اُس اُمید کو جو اُس وقت ملتی ہے جب سب کچھ کھو جاتا یا مایوسی چھا جاتی ہے۔ ■

۴ نومبر ۲۰۰۸ء کو برگھم ینگ یونیورسٹی میں ایک مذہبی خطاب کے دوران۔ انگریزی کے مکمل متن کے لئے، speeches.byu.edu کو وزٹ کریں۔

اِس سال لیحونا کے بہت سارے شمارے مورمن کی کتاب کے صحائف کی اشکال پر مشتمل ہوں گے۔ اُن کو مضبوط اور استعمال کو طاقت ور بنانے کے لئے، اُنہیں کاٹیں اور گوند یا ٹیپ کے ساتھ موٹے پیپر پر لگائیں،

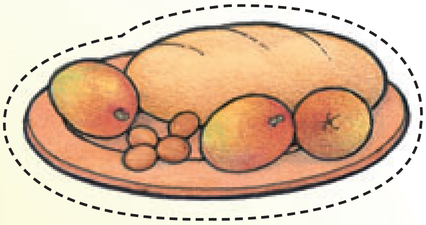

زیضرم

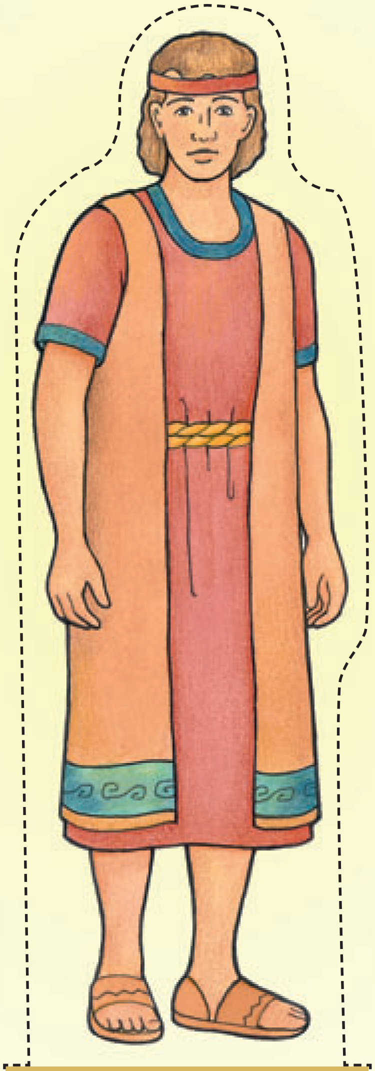

امیولک

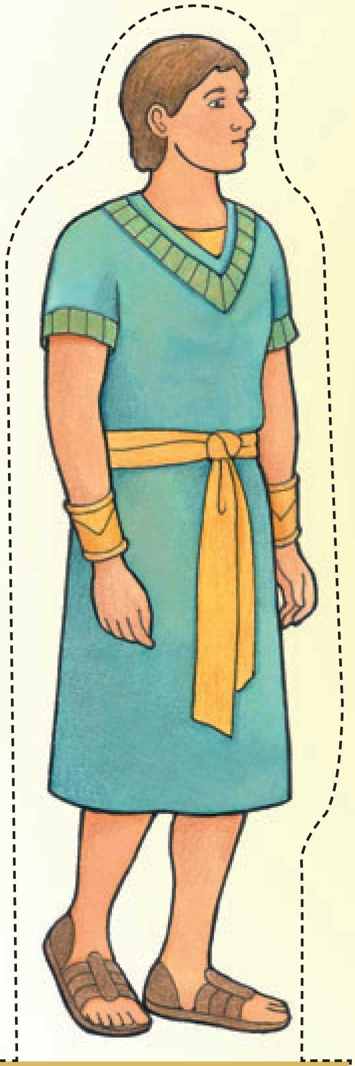

ایلما

ایلما اور امیولک کا
امیونیہا کی طرف مشن
ایلما ۸ - ۱۴

”آپ اور میں کمزوری کے لمحہ میں چِلا سکتے ہیں،
”کوئی نہیں سمجھتا۔ کوئی نہیں جانتا،““ بارہ رسولوں کی
جماعت کے ایلڈر۔ ڈیوڈ اے۔ بیڈنار نے لکھا۔ ”شائد کوئی
انسان نہیں جانتا۔ مگر اِبن خدا کامل طور پر جانتا اور سمجھتا ہے،
کیوں کہ اُس نے ہمارے بوجھوں کو ہم سے پہلے ہی محسوس
کر لیا اور اُٹھا لیا تھا۔ اور چونکہ اُس نے حتمی قیمت دی اور اُس
بوجھ کو برداشت کیا، پس وہ کامل ہمدرد ہے اور ہماری زندگی
کے مختلف مراحل میں وہ اپنے رحم کے بازؤں کو ہمارے لئے
کھول سکتا ہے۔ وہ ہم تک پہنچ سکتا ہے، ہمیں چھو سکتا ہے، ہماری
دستگیری کر سکتا ہے اور حقیقی طور پر ہمیں فوراً طاقت بخشتا ہے۔“
دیکھئے ”کفارے اور فانیت کا سفر،“ صفحہ ۱۲۔

URDU
4 02104 84434 2